

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



سمر کئیپ

منعقدہ
2017-18ء

سال ہفتم

البرهان فہم دین کورس

چیرمین
البرهان انٹرنیشنل ایکیڈمی
مذہب اسلام سعید

البرهان انٹرنیشنل ایکیڈمی
البرهان ایجوکیشنل سسٹم

دفتر: گوبند پورہ گلی نمبر 6 فیصل آباد
0092-41-2643533

دفتر: 57 سی ماڈل ٹاؤن فیصل آباد
0092-41-2639940

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بعنوان

آلبرهان فہم دین کورس

منعقدہ
2016-17ء

سرکئیپے

سال ششم

محمد فضیل سعید

چیئرمین

Cell 0092-300-8663533
Email mafzalsaed@gmail.com
F.book afzalsaed12@gmail.com

آلبرهان انٹرنیشنل پبلیکیشنز

دفتر: 57 سی ماڈل ٹاؤن فیصل آباد 041-2639940

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”علم طلب کرو خواہ چین جانا پڑے۔“

جملہ حقوق محفوظ ہیں

عنوان

البرہان فہم دین کورن (2016-2017ء)

ترتیب

مختصر سلسلہ

پروف ریڈنگ

سیف اللہ - ظہیر ساجد صدیقی

صفحات

200

ہدیے

300/- روپے

کمپوزنگ ڈیزائننگ

افضل کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز پریس مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد

ناشر

الحسن پبلشرز

57-سی ماڈل ٹاؤن فیصل آباد

فون: 041-2619072, 2639940

mafzalsaheed@gmail.com

alhasanpub@gmail.com

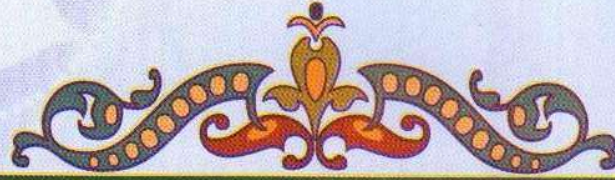
facebook.com/Afzal Saeed



البرہان
فہم دین کورن



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مہد سے لحد تک علم حاصل کرتے رہو۔“



مجلس مشاورت

پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ،

جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد

جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد

چیئر پرسن البرہان انٹرنیشنل

ڈاکٹر افتخار احمد خان

عائشہ صدیقہ

حافظہ تسمیہ تبسم

حبیب الرحمن

حافظ تہلیل الرحمن

حافظ لیاقت علی

طالب حسین

محمد محمود

غلام رسول

عبدالجبار باروی

حافظ محمد اصغر

ذوالقرنین حبیب

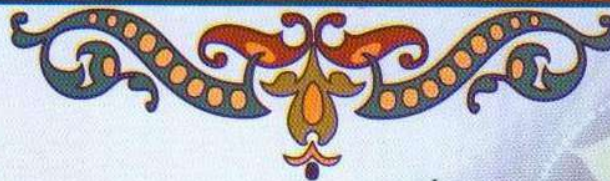
ظہور الحسن

محمد آصف نواز

محمد بلال تبسم

شفاعت علی سجاد

محمد شہباز احمد



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔“



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”جو وہ خرچ کرتے ہیں، قرب الہی اور رسول پاک ﷺ کی دعائیں لینے کا ذریعہ ہے، ہاں ہاں وہ ان کیلئے باعث قرب ہے، ضرور داخل فرمائے گا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں بیشک غفور و رحیم ہے۔“ (سورۃ توبہ: ۹۹، ترجمہ ضیاء القرآن)

محترم/محترمہ..... السلام علیکم!

امید ہے مزاج گرامی باخیریت ہوں گے۔

معزز خواتین و حضرات جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کسی بھی قوم کا مستقبل اس کے بچے اور نوجوان نسل ہوتی ہے۔ اپنے مستقبل کو ہم جس طرح کا تربیتی ماحول مہیا کریں گے ویسا ہی مستقبل ہمارا مقدر ہوگا۔ آج ہم جس اخلاقی پستی کا شکار ہیں وہ ہماری تربیت سے غفلت کا نتیجہ ہے۔ لہذا اپنے مستقبل کو سنوارنے کیلئے ”البرہان انٹرنیشنل“ گزشتہ آٹھ سال سے ”البرہان فہم دین کورس“ کا انعقاد کر رہا ہے جس کے لئے بڑی جانفشانی کے بعد ہر سال ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جاتا ہے جو ہمارے بچے اور بچیوں کی معاشرتی تربیت میں اہم کردار ادا کر سکے۔

ہمارے علماء کرام اور ذی احتشام اساتذہ پورے ملک میں ”فہم دین کورس“ کے انعقاد اور اس سے کما حقہ علمی و دینی فائدہ بہم پہنچانے کے لئے خدمتِ دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ ہم اپنے ان معاونین کے بھی شکر گزار ہیں جن کی معاونت سے یہ ”فہم دین کورس“ محبتوں اور چاہتوں کی خیرات سمیٹتے ہوئے اپنی دینی و علمی منازل کو طے کرتا جا رہا ہے۔

ان معاونین کی بے لوث خدمت بلاشبہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ اَزَّ اَزْوٰجُہٗ دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی رضا کے لئے ہے۔ اللہ پاک ان کی اس معاونت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے، قیامت کے دن شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ عطا فرمائے۔ اللہ پاک ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

(آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

دین متین کی حسین راہوں میں آپ کا ہمسفر

محمد افضل سعید

چیئر مین البرہان انٹرنیشنل پاکستان



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو خود رحم نہ کرے رحم کے قابل نہیں۔“

فہرست

صفحہ نمبر	نام سبق	سبق نمبر
8	اپنے ہر کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے کیجئے	1
16	علم دین پڑھنے کی ضرورت و اہمیت	2
23	اسلامی تعلیمات میں استاد کا مقام	3
30	حدیث پاک کو یاد کرنے کی فضیلت	4
36	غسل، وضو کے فرائض اور سنتیں	5
43	حضور اکرم ﷺ کے ۴۰ ارشادات مبارکہ	6-7
49	سلام کہنے میں سلامتی ہے	8
55	محبت اور تعظیم دین حق کی بنیادی شرط ہے	9
61	عقیدہ ختم نبوت ﷺ کے بغیر ایمان مکمل نہیں	10
67	مسلمان کے لئے نماز کی اہمیت	11
76	جمعة المبارک اور نماز جمعہ کے آداب	12
85	اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ و فائدہ	13
92	اپنے مرحومین کیلئے بخشش کی دعا کس طرح کی جائے؟	14
100	متقین کے اوصاف اور ان کے مراتب	15



البرهان
فہم دین کوڑیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے گھر کی دیوار اتنی بلند نہ کرو کہ پڑوسی کی ہوا رک جائے۔“

فہرست

صفحہ نمبر	نام سبق	سبق نمبر
106	سیرت طیبہ کے متعلق چند سوالات و جوابات	16-17
114	دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب	18
121	زبان و کلام کے آداب	19
128	جنت اور جنت کے انعامات	20
135	اپنے نفس کا محاسبہ کریں	21
143	قرآن و حدیث کی روشنی میں والدین کے ساتھ نیک سلوک	22
150	اسلامی اخوت اور اس کے تقاضے	23
157	اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں نوجوان نسل کی ذمہ داریاں	24
167	غیبت اور بدگمانی	25
173	چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی حقیر نہیں سمجھنا چاہئے	26
178	تفریح اور کھیل کود کی اہمیت (جائز وسائل اور اس کے شرعی ضابطے)	27
183	ذکرِ الہی کتنا ضروری ہے؟	28
191	ایمان کیا ہے؟	29
198	ان تین صفحات پر اپنے نوٹ لکھیں	30



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تجھے نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاوا تو تو مومن ہے۔“

طلبہ و طالبات کیلئے ہدایات

عزیز طلباء و طالبات! موجودہ دور پُر فتن ہے۔ شیطان نت نئے روپ میں اسلام، بانی اسلام ﷺ، قرآن کریم اور اہل اسلام پر روزانہ حملہ آور ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ، ٹی وی، کیبل، اخبارات، رسائل کے غلط استعمال مختلف حربوں سے مسلمانوں کے عقائد کو کمزور کر رہا ہے۔ غیر مسلم طاقتوں کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت نکال دی جائے۔ وہ اپنے ان ناپاک منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ اُن کے منصوبوں کی ایک کڑی یہ ہے کہ مسلمان ممالک میں قرآن کریم اور حدیث شریف کو کورس میں نہ رکھا جائے، بلکہ مکمل طور پر تعلیمی نظام غیر اسلامی ہو۔ مسلمان اس میدان میں غافل ہو رہے ہیں اور تحقیق کا میدان مسلمانوں کے ہاں ٹھپ ہو رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا میں ہر نئی سازش کا حکمت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے، جہاں تک ہو سکے غیر مسلموں کا فکری و نظری اعتبار سے مدلل جواب دیا جائے۔

عزیز طلباء و طالبات! ہم سچے ہیں، ہمارا مذہب اسلام سچا ہے، ہماری کتاب قرآن کریم سچی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سچے ہیں، ہمارا اللہ سچا ہے۔ ہماری تعلیم و عقائد کی بنیاد وحی الہی پر ہے۔ اس لئے ہم اللہ تعالیٰ کا پیغام سمجھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، تاکہ یہ ہمارے والدین، رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کیلئے مفید ثابت ہو۔ اس کی ایک کوشش ”البرہان انٹرنیشنل“ کا یہ جدید تقاضوں کے مطابق ”فہم دین کورس“ کو متعارف کروانا ہے، جس کا مقصد اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرنا ہے۔ اس لئے تمام بچوں کے لئے ضروری ہے کہ تمام کورس کو مکمل کریں۔ آخر میں مختلف سوالات کے جوابات دیں۔ حوصلہ افزائی کے لئے پڑھنے والوں کو اسناد سے نوازا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔



البرہان
فہم دین کورس

سبق
1

اپنے ہر کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے کیجئے

ہر نیک کام کی ابتدا میں بسم اللہ شریف پڑھنا باعث برکت ہے اور بسم اللہ شریف نہ پڑھنا بے برکتی ہے۔

علامہ ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسمائے حسنیٰ کو مقدم کر کے ہمیں یہ ادب سکھایا ہے کہ ہمیں چاہئے اپنے تمام اقوال، افعال اور مہمات کو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ سے شروع کیا کریں۔

(جامع البیان ج ۱)

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کھانے پینے، ذبح کرنے، جماع کرنے، وضو کرنے، کشتی میں سوار ہونے، غرض ہر صحیح کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو اس ذبیحہ سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

(سورۃ الانعام: ۱۱۸)

اور حضرت نوح علیہ السلام نے کہا: ”اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور رکنا اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے۔“

(سورۃ ہود: ۴۱)

ارشاد فرمایا جب کھانا کھائیں تو بسم اللہ شریف پڑھیں۔ پانی پیئیں تو بسم اللہ پڑھیں کیونکہ جس کھانے پر بسم اللہ پڑھی جائے وہ شیطان پر حرام ہو جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے اور سیدھے ہاتھ سے کھانا شروع کرتے اور اپنے سامنے سے شروع فرماتے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کوئی سہارا بننے کی کوشش کرتا تو فرماتے میں بندہ ہوں اور بندوں کی مانند بیٹھتا ہوں اور ایسے ہی کھانا کھاتا ہوں جیسے بندے کھانا کھاتے ہیں۔

☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے۔

(الحدیث)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چڑے کے دسترخوان پر کھانا کھاتے



البرہان
فہم دین کو دس

حضور ﷺ نے فرمایا: ”جنت کی چابی لا الہ الا اللہ ہے (بغیر ایمان کے جنت نہیں ملے گی)۔ (الجامع)

تھے کبھی کھانے میں عیب نہ نکالتے اگر چاہا تو کھالیا ورنہ چھوڑ دیا۔ اور کبھی یہ نہ فرمایا کہ کھانا خراب ہے۔ نمک زیادہ یا کم ہے۔ شور با گاڑھا ہے یا پتلا ہے۔ آپ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمایا کرتے۔ آپ کھانے والی چیزوں کو سونگھنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا اگر کوئی کھانے کے دوران آجائے تو اسے کھانے کا پوچھ لینا چاہئے۔ آپ پانی پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے اور فرماتے اس طرح پانی پینا خوب سیراب کرتا ہے۔ اور صحت بخشتا ہے۔ عذر کے بغیر کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ اور برتن میں سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

فرمایا اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پانی مت پیا کرو۔ بلکہ تین سانس لے کر پیا کرو۔ جب پینے لگو تو بسم اللہ پڑھو۔ جب برتن منہ سے دور کرو تو الحمد للہ کہو۔ جب اصحاب کو پینے کیلئے کچھ دیتے تو سب سے آخر میں خود لیتے اور فرماتے پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔

ایک شخص نے کھانا کھاتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی اور کھانا شروع کر دیا۔ جب ایک لقمہ باقی رہ گیا تو اس نے لقمہ کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ پڑھا۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا اس شخص کے ساتھ شیطان کھانا کھا رہا تھا آخر میں بسم اللہ شریف پڑھی تو شیطان نے کھایا ہوا کھانا قے کر دیا۔

ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں نہایت سخت درد ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا۔ حکم ہوا فلاں بوٹی کھاؤ۔ آپ نے کھائی فوراً آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر وہی درد ہوا۔ پھر وہی بوٹی کھائی لیکن درد میں اضافہ ہو گیا اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی۔ الہی یہ کیا معاملہ ہے۔ فرمایا پہلے میرے حکم کی وجہ سے بوٹی کے پاس گئے تھے اب اپنی طرف سے گئے ہو۔ لہذا شفا تو میرے نام کے ساتھ ہے۔ میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز زہر قاتل ہے۔ اور میرا نام اس کا تریاق ہے۔

☆ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دروازہ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، چراغ گل کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، برتن



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے علم فخر کرنے کے لئے حاصل کیا اس کو اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل کرے گا۔“ (طبرانی)

ڈھانکتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، اور مشک کا منہ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو۔“
اور فرمایا: ”اگر تم میں سے کوئی شخص عمل تزویج کے وقت کہے بسم اللہ، اے اللہ! ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ اور جو اولاد ہم کو عطا کرے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ تو اگر اس عمل میں ان کے لئے اولاد مقدر کی جائے گی تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ اور آپ ﷺ نے عمر بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بیٹے بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور آپ نے فرمایا شیطان ہر کھانے کو حلال کر لیتا ہے ماسوا اس کھانے کے جس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں ان کے جسم میں درد رہتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا تین بار بسم اللہ پڑھو اور سات بار یہ پڑھو: **اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد احاذر۔** یہ تمام احادیث صحیح ہیں اور امام ابن ماجہ اور امام ترمذی نے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بنو آدم بیت الخلاء میں داخل ہوں تو ان کی شرم گاہوں اور شیاطین کے درمیان بسم اللہ حجاب ہے اور امام دارقطنی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو بسم اللہ پڑھتے پھر اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ (الجامع الاحکام القرآن ج ۱ ص ۹۷، ۹۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے انیس فرشتوں سے نجات دے وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ بسم اللہ کے ہر حرف کے بدلہ اس کو جہنم کے ایک فرشتہ سے محفوظ رکھے کیونکہ بسم اللہ کے انیس حرف ہیں۔

(الجامع الاحکام القرآن ج ۱ ص ۹۱، ۹۲)

☆ قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ اس کے سر میں درد رہتا ہے جس سے افاقہ نہیں ہوتا۔ میرے لئے کوئی دوا بھیج دیجئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیجی وہ اس ٹوپی کو پہن لیتا تو آرام آجاتا اور اس ٹوپی کو اتار دیتا تو پھر سر میں درد شروع ہو جاتا وہ حیران ہوا اور ایک دن اس نے ٹوپی کھول کر دیکھا تو اس میں ایک کاغذ جس



البرہان
فہم دین کورس

حضور ﷺ نے فرمایا: ”صبر کرنا نصف ایمان ہے۔“ (ابونعیم فی الحلیہ)

میں لکھا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

بعض کفار نے حضرت خالد بن ولیدؓ سے کہا کہ آپ ہمیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں، آپ ہمیں اسلام کی صداقت پر کوئی نشانی دکھائیں تاکہ ہم بھی اسلام لے آئیں۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے زہر منگوا یا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی زبان میں لکھا اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے صحیح سالم کھڑے رہے مجوسی نے کہا واقعی یہ دین حق ہے۔

فراست کے مضبوط ہونے کے اسباب

- ۱۔ اللہ جل جلالہ کو اپنی ترجیح اول ماننا۔
- ۲۔ فکر و عمل میں متصف بالا خلاص ہونا۔
- ۳۔ ذکر الہی کی کثرت اور یاد الہی میں منہمک ہونا۔
- ۴۔ سوچوں کو پاک و صاف رکھنے کی سعی کرتے رہنا۔
- ۵۔ ظاہر و باطن میں عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کرنا۔
- ۶۔ خوف و رجا کے ساتھ شاہراہ حیات پہ گامزن رہنا۔
- ۷۔ تفکر و تدبر کی عادت کو پختہ کرنا۔
- ۸۔ اکل حلال کا التزام اور حرام سے احتراز برتننا۔
- ۹۔ نفسانی خواہشات کی عدم تکمیل پہ استقامت و پامردی کا مظاہرہ کرنا۔
- ۱۰۔ حق اور سچ کی راہ پر گامزن رہنا۔
- ۱۱۔ محبت صالح کا خوگر رہنا۔

سخاوت و وسعتِ ظرفی کا مظہر ہونا۔

شہرت و ناموری سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔

دنوی غموں و گناہوں اور نافرمانیوں سے دور رہنا۔

بارگاہ الہیہ سے اس نور کے حصول کے لئے ہمہ وقت ملتمس و ملتمس رہنا۔

ملتمس رہنا۔



البرہان
فہم دین کورس

حکایت: ظلم کا انجام

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک ظالم شخص غریبوں پر ظلم کرتا تھا اور ان کی لکڑیاں سستے داموں خریدتا اور انہیں آگے زیادہ منافع پر فروخت کر دیتا تھا۔ ایک دن ایک نیک شخص گزر اس کے پاس سے ہوا تو اس نے کہا کہ تو ہر کسی کو ڈستا ہے کیا تو سانپ ہے؟ تو وہ الو ہے جو جہاں بیٹھتا ہے وہاں ویرانی کر دیتا ہے۔ اگر تیرا مخلوق پر زور ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ تیرا زور اللہ عزوجل پر بھی چل جائے۔ زمین والوں پر ظلم نہ کر کہ تیرے خلاف کسی کی دعا عرش تک پہنچ جائے۔ اس بد بخت کو یہ نصیحت اچھی نہ لگی اور اس نے اس نیک شخص کی بات پر کوئی توجہ نہ دی۔ دولت کی لالچ نے اسے گناہوں کی دلدل میں دھکیل دیا، پھر ایک رات اس کی لکڑیوں کو آگ لگ گئی اور سب کچھ جل کر راکھ بن گیا۔ اب وہ نرم بستر کی بجائے گرم راکھ پر بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن وہی نیک شخص وہاں سے پھر گزرا اس نے اس ظالم کو کسی سے بات کرتے ہوئے سنا کہ پتہ نہیں آگ کہاں سے آئی اور اس نے میرا تمام ذخیرہ جلا کر راکھ کر دیا۔ اس نیک شخص نے اس کی بات سنی تو کہا کہ یہ غریبوں کے دلوں کا دھواں تھا۔ زخمی اور پریشان دل کی آہ سے ڈرو اور کسی کو غمزدہ نہ کرو کیونکہ پریشان دل کی آہ سارے جہان کو پریشان کر دیتی ہے۔ خسرو کے محراب پر یہ لکھا ہوا تھا کہ تو سینکڑوں سال بھی حکومت کر لے پھر تو جب بھی خاک میں ملے گا مخلوق ہمارے سروں پر چلے گی اور جس طرح یہ حکومت ہمارے ہاتھ آئی اسی طرح دوسروں کے ہاتھوں میں بھی چلی جائے گی۔

سبق

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اس حکایت میں بیان کرتے ہیں کہ طاقت مل جانے پر یہ نہیں کرنا چاہئے کہ ہر کمزور کو دبا دو بلکہ طاقت و قوت ملنے پر تمہیں کمزوروں کی مدد کرنی چاہئے۔ مظلوم کی دعا اللہ عزوجل پر سنتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے۔ اللہ عزوجل کی پکڑ سے ڈرو کہ جب اس کی پکڑ ہوتی ہے تو کوئی چھڑوا نہیں سکتا۔ بے شک اللہ عزوجل نے ظالموں کی رسی دراز کی ہے مگر جب وہ اس رسی کو کھینچتا ہے تو پھر اس کی مدد کرنے والا کوئی بھی نہیں ہوتا۔



البرہان
فہم دین کو دس

حضور ﷺ نے فرمایا: ”دو عادتیں ایماندار آدمی میں جمع نہیں ہو سکتیں ایک کنجوسی دوسری بداخلاقی۔“ (بخاری الآداب)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیں:

.....

.....

.....

.....

سوال 2 خالی جگہ پُر کریں:

- 1 ہر نیک کام کی ابتدا میں بسم اللہ شریف پڑھنا ہے۔
- 1 باعث برکت 2 باعث حفت
- 2 جس کھانے پر بسم اللہ شریف پڑھی جائے وہ کھانا شیطان پر ہو جاتا ہے۔
- 1 حرام 2 حلال
- 3 کھانے میں برکت کا سبب کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں کرنا ہے۔
- 1 وضو 2 غسل

سوال 3 غلط اور صحیح فقرات کی نشاندہی کریں۔

- 1 بے شک شیطان اُس کھانے کو حرام سمجھتا ہے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے۔ صحیح / غلط
- 2 آپ ﷺ پانی پینے کے دوران سات مرتبہ سانس لیتے اور فرماتے اس طرح پانی پینا خوب سیراب کرتا ہے۔ صحیح / غلط
- 3 جب آپ ﷺ اصحاب کو پینے کیلئے کچھ دیتے تو سب سے آخر میں خود لیتے۔ صحیح / غلط

سوال 4 مسواک کے فوائد تحریر کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی صفائی



البرهان
فہم دین کورس

حضور ﷺ نے فرمایا: ”بخل اور ایمان کسی انسان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔“ (ابوداؤد، ترمذی)

(نسائی: ۵: عائشہؓ)

اور خدا کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔

خلاصہ

علامہ ابن قیم مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے مسوڑھوں میں مضبوطی اور منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، جس سے دماغ پاک و صاف ہو جاتا ہے یہ بلغم کو کاٹتی ہے نگاہ کو تیز آواز صاف کرتی ہے۔

(طب نبوی)

جزل ناچ

- ★ رسول اللہ ﷺ کو قرآن کی سورۃ الاحزاب میں خاتم النبیین کہا گیا ہے۔
- ★ رسول اللہ ﷺ کے والد کا نام سیدنا عبداللہ ﷺ جب کہ والدہ کا نام سیدہ آمنہؓ بنت وہب ہے۔
- ★ رسول اللہ ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے 30 سال کی عمر میں وفات پائی تھی۔
- ★ سیدنا محمد ﷺ کی ولادت باسعادت 12 ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571 عیسوی کو سوموار کے روز ہوئی۔
- ★ رسول اللہ ﷺ کو والد کرامی سے ورثہ میں ملنے والی تلوار کا نام ماثور تھا۔
- ★ رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو خزینۃ العلم کہا کرتے تھے

اقوال زریں

- ★ والدین، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے نیک سلوک کرو۔ (قرآن حکیم)
- ★ اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔ (قرآن حکیم)
- ★ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (قرآن حکیم)
- ★ نہ تم ظلم کرو اور نہ ہی تم پر کوئی ظلم کیا جائے گا۔ (قرآن حکیم)
- ★ اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں، احسان کرتے ہیں، معافی دیتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں۔ (قرآن حکیم)



البرہان
فہم دین کو دس

حضور ﷺ نے فرمایا: ”حسد ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے جس ایلو اشد کو بگاڑ دیتا ہے۔“ (الفردوس)

سوال 5

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زمانی ما کریں

اسمائے الحسنى

<p>یہ ذاتی نام ہے، معبود برحق، اللہ تعالیٰ، معبود حقیقی</p>	<p>1 اللہ جَلَّالَہ</p>
<p>یہ نام قرآن مجید میں ۲۶۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:</p> <p>1 جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جاتا ہے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔</p> <p>2 جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک و صاف ہو کر خلوت میں پڑھنے سے مقصود آسان ہو جاتا ہے۔ خواہ کیسا ہی مشکل ہو۔</p>	<p>یہ نام قرآن مجید میں ۵۶ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:</p> <p>1 اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔</p> <p>2 اسے دھو کر پلانے سے گرم بخار سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔</p> <p>3 جو کوئی جابر حاکم کے پاس جاتے وقت (یا رحمٰن یا رحیم) پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچا لیتے ہیں۔</p>
<p>بڑا مہربان، زبردست رحمت والا</p>	<p>2 الرَّحْمٰنُ جَلَّالَہ</p>
<p>یہ نام قرآن مجید میں ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:</p> <p>1 جو اس اسم کا کثرت سے سورت کرتا ہے وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور زمانے کے مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔</p> <p>2 اگر اسے لکھ کر پانی سے دھو کر پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈالا جائے تو پھل میں برکت ہوتی ہے۔</p> <p>3 جو شخص اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کی مہربانی اور شفقت ہوگی۔</p>	<p>یہ نام قرآن مجید میں ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:</p> <p>1 جو اس اسم کا کثرت سے سورت کرتا ہے وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور زمانے کے مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔</p> <p>2 اگر اسے لکھ کر پانی سے دھو کر پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈالا جائے تو پھل میں برکت ہوتی ہے۔</p> <p>3 جو شخص اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کی مہربانی اور شفقت ہوگی۔</p>
<p>نہایت رحم والا</p>	<p>3 الرَّحِیْمُ جَلَّالَہ</p>



البرهان
فہم دین کورس

علم دین پڑھنے کی ضرورت و اہمیت

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس کی بدولت ایک مسلمان دنیا اور آخرت میں عزت کی زندگی پاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہر دو جہاں کی زندگی جو دامن اسلام میں آباد ہو کر میسر آتی ہے اُس کا ذکر موجود ہے۔

دنیا کی زندگی کا انعام اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۳۹ میں یوں ارشاد فرمایا:

”اور نہ تم رسوا ہو گے اور نہ تم کبھی غم زدہ ہو گے اور تم ہی عزت و بلندی کی زندگی جیو گے بشرطیکہ تم مومن ہو۔“

(سورۃ آل عمران: ۱۳۹)

اور آخرت کے انعام کا تذکرہ بھی اس طرح ہوا ہے کہ:

”اور جو مرد یا عورت اچھے کام کرے (تعلیم اسلام کے مطابق زندگی بسر کرے) بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اُسے ایک پاکیزہ (عزت والی) زندگی عطا کریں گے۔“

(سورۃ النحل: ۹۷)

اور قرآن مجید کی سورۃ البقرہ کی آیت ۲۰۸ بھی اسلام کے مطابق زندگی بسر کرنے اور شیطانی پیروی سے بچنے کی تعلیم دیتی ہے نیز اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر انسان کی تخلیق کا ذکر فرماتے ہوئے اُسے علم و عرفان کی تلقین فرمائی ہے۔ جس سے علم دین پڑھنے کی ضرورت و اہمیت سے بخوبی آگاہی ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”میں نے نہیں پیدا کیا جن و انس کو مگر اس لئے کہ وہ مجھے پہچانیں۔ مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں یعبدون سے مراد ”لِیَعْرِفُونَا“ ہے یعنی ”وہ مجھے پہچانیں۔“

(سورۃ ذاریت پارہ ۲۷)

یاد رکھئے! بغیر علم کے معرفت خداوندی نصیب نہیں ہوتی، شیخ سعدی رحمہ اللہ نے علم کی ضرورت و اہمیت کو یوں بیان کیا ہے کہ:



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سادگی ایمان میں سے ہے، سادگی ایمان میں سے ہے، اس سے مراد تواضع ہے۔“ (بیہقی)

”پے علم چوں شمع باید گداخت

کہ بے علم نتواں خدا را شناخت“

”علم کے حصول کے لئے شمع کی طرح گپھلنا چاہئے کیونکہ علم کے بغیر خدا کی پہچان نصیب نہیں ہوتی۔“

ارکان اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور جہاد وغیرہ یا یوں کہئے کہ حقوق العباد اور حقوق اللہ کی ادائیگی ہی معرفت خداوندی کا ذرائع ہیں اور ان کی ادائیگی علم کے حصول کے بغیر ناممکن ہے۔



قرآن مجید کی روشنی میں علم دین پڑھنے کے فوائد

علم دین پڑھنے کے دین و دنیا میں بے شمار فوائد ہیں۔ قرآن مجید کی درج ذیل آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ علم کے کتنے فوائد ہیں۔

”اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ انہیں سوائے علماء کے

(سورۃ النحل: ۴۳)

اور کوئی نہیں جانتا۔“

”اور نہ (برابر ہیں) اندھیرے اور نور اور نہ (برابر ہے) سایہ اور تیز دھوپ اور نہ

(سورۃ فاطر: ۱۹-۲۲)

ایک جیسے ہیں زندے اور مردے۔“



احادیث کی روشنی میں علم دین پڑھنے کے فوائد

① کا روایت فرماں رسول ﷺ ہے:

”بے شک زمین میں علماء کی مثال ایسی ہے جیسی آسمان میں ستاروں کی کہ خشکی اور بحری تاریکیوں میں راہنمائی کرتے ہیں تو جب تارے چھپ جائیں تو راہ دکھانے والے راہ بھول جائیں۔“ (مسند احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۵۷، الترغیب والترہیب، ج ۱ ص ۶۰)

② کا روایت فرماں رسول ﷺ ہے:

”دین کو سو جھ بوجھ رکھنے والا ایک شخص شیطان پر ایک ہزار عبادت کرنے والوں سے بھاری ہے۔“ (سنن ترمذی)

③ کا روایت فرماں رسول ﷺ ہے:

”عالم کی فضیلت عابد پر ستر درجے زیادہ ہے۔“



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک کرنے کا مجھے اس قدر حکم ہوا کہ میں نے گمان کیا کہ اس بارے میں بھی قرآن نازل ہو جائے گا۔“ (مسند احمد)

حضرت امام مالک رحمہ اللہ (متوفی ۱۷۹ھ) فرماتے ہیں کہ تمام فرائض اور سنن اور ان کے ثواب کی تفصیلات ہم کو زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوئیں مثلاً حج کا اتنا ثواب ہے اور زکوٰۃ کا اتنا اور ان تمام معلومات کو سوائے حدیث کے طالب علم کے اور کوئی شخص نہیں جان سکتا اور یہی علم اس میں نبوت کی میراث ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ جب استاد بچے سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کہتا ہے تو اُسی وقت استاد بچے اور اس کے والدین کے لئے دوزخ سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔ (سیوطی، الدر المنثور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر (بھلائی) کا ارادہ فرمالیتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا، تم ربانیتین (اللہ والے) بن جاؤ۔

حلماء (بردار) اور فقہاء بن جاؤ۔ (صحیح البخاری کتاب العلم باب ۱۰ بہوالہ تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۷۸۶)

- مندرجہ بالا آیات بینات اور احادیث مبارک سے درج ذیل فوائد معلوم ہوئے:
- ۱ قرآن سمجھنے کی توفیق میسر آتی ہے۔
 - ۲ بامقصد زندگی نصیب ہوتی ہے۔
 - ۳ عند اللہ درجات بلند ہوتے ہیں۔
 - ۴ غم سے نجات ملتی ہے۔
 - ۵ قبر و حشر میں عزت اور پاکیزہ زندگی مقدر بنتی ہے۔
 - ۶ اللہ جل شانہ کا عرفان میسر آتا ہے۔
 - ۷ مخلوق خدا کی راہنمائی کا شرف حاصل ہوتا ہے۔



نفس امارہ انسان کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے



حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نیک اور متقی شخص بخار میں مبتلا ہو گیا کسی نے اسے مشورہ دیا کہ وہ فلاں شخص سے جس کے پاس عمدہ گل قند ہے تھوڑا سا مانگ لے۔

اس نیک اور متقی شخص نے جواب دیا کہ بھائی! میں ایسے بد اخلاق اور تلخ شخص سے کوئی چیز کیسے مانگ سکتا ہوں؟ اس کے لہجے کی ترشی برداشت کرنے سے تو بہتر ہے کہ انسان موت کی تلخی برداشت کر لے۔ عقل مند شخص اس کے ہاتھوں شکر کھانا بھی پسند نہیں کرتا جو غرور و تکبر میں مبتلا ہو اور نفس امارہ انسان کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے پس اس کی پیروی مناسب نہیں۔



حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ اس حکایت میں بیان کرتے



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورۃ یٰسین پڑھی گویا کہ دس مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔“ (بخاری)

ہیں کہ کسی بد اخلاق اور کمینے شخص کا احسان لینے سے بہتر ہے کہ انسان برداشت اور تحمل سے کام لے اور باعزت زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان نفس امارہ کی تمام خواہشات کی نفی کرے۔

جزل ننگ

پاکستان کی وہ کون سی شخصیت ہے جن کی تصانیف کی تعداد برصغیر میں سب سے زیادہ ہے۔

(مفتی فیض احمد اویسی، بہاولپور)

پیر محمد کرم شاہ الازہری کی سیرت النبی کے موضوع پر لکھی ہوئی کتاب (جس پر ان کو صدارتی ایوارڈ ملا ہوا ہے) کا نام ضیاء النبی ہے اور یہ سات جلدوں پر مشتمل ہے۔

”زینت دنیا مال کے ساتھ اور زینت آخرت اچھے اعمال سے ہے۔“ یہ کس کا فرمان ہے؟

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا)

قرآن کریم کی آیات کی درست تعداد کتنی ہے۔ ۶۲۳۶ جب کہ مشہور ۶۶۶۶ ہے۔



امام بخاری رحمہ اللہ کی بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں مقبولیت

امام بخاری نے ساری عمر رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کی تلاش آپ کے اقوال کی تتبع اور آپ کی احادیث کی خدمت میں گزاری، ان کی زندگی کا ایک عمل متابعت رسول کا مظہر تھا۔ رزاق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ امام بخاری حضور ﷺ کے پیچھے پیچھے جا رہے ہیں اور حضور ﷺ جس جگہ قدم رکھتے ہیں امام بخاری وہیں قدم رکھتے ہیں۔ (حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ ج ۲ ص ۲۶۲)

فریدی کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی جگہ جا رہا ہوں حضور ﷺ نے پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا محمد بن اسماعیل کے پاس آپ نے فرمایا جاؤ اور اسے جا کر میرا سلام کہنا۔ حضور ﷺ کی یہ رعنایات جس طرح زندگی میں امام بخاری کے شامل حال تھیں اسی طرح وصال کے بعد بھی یہ توجہات ان پر سایہ فگن رہیں چنانچہ عبدالواحد بن آدم طواووسی کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ جماعت صحابہ کے ساتھ ایک جگہ کھڑے ہوئے ہیں میں پوچھا حضور! کس کا انتظار ہے؟ فرمایا بخاری کا۔

طواووسی کہتے ہیں چند دن بعد مجھے امام بخاری کے وصال کی خبر پہنچی، میں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ امام بخاری کا اسی رات



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورۃ واقعہ کو ہر رات کو پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔“ (صحیح)

انتقال ہوا تھا جس رات میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی تھی۔



مزارِ امام بخاری رحمہ اللہ کی برکات

امام بخاری کی نماز جنازہ کے بعد جب ان کی قبر پر مٹی ڈالی گئی تو مدتِ مدید تک اس مٹی سے مشک کی مہک آتی رہی اور عرصہ دراز تک لوگ دور دور سے آکر امام بخاری کی قبر کی مٹی کو بطور تبرک لے جاتے رہے۔ ابوالفتح سمرقندی بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری کے وصال کے دو سو سال بعد سمرقند میں خشک سالی کی وجہ سے قحط نمودار ہو گیا لوگوں نے بارہا نماز استسقاء پڑھی، دعائیں مانگیں مگر بارش نہ ہوئی پھر ایک مرد صالح قاضی شہر کے پاس گیا اور اس کو مشورہ دیا کہ تم شہر کے لوگوں کو لے کر امام بخاری کی قبر پر جاؤ اور وہاں جا کر اللہ تعالیٰ سے بارش کی دعا مانگو شاید اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے۔ قاضی شہر نے مشورہ قبول کر لیا اور شہر کے لوگوں کو لے کر امام بخاری کی قبر پر حاضر ہوا لوگوں نے وہاں گریہ زاری کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ سے نہایت خشوع و خضوع سے دعا مانگی اور امام بخاری سے قبولیت دعا کے لئے سفارش کی درخواست کی اسی وقت آسمان پر بادل اُٹھ آئے اور سات دن لگاتار اس قدر بارش ہوتی رہی کہ لوگوں کے لئے فرہنگ سے سمرقند پہنچنا مشکل ہو گیا۔

(شہاب الدین احمد قسطلانی متوفی ۹۲۳ھ ارشاد الباری ج ۱ ص ۳۹)



حضرت سید شہاب الدین سہروردی رحمہ اللہ کے لئے نبی مکرم ﷺ کی دعا

مقاصد السالکین کے مصنف حضرت خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی نے ایک رات خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ نہایت تیزی سے کسی مقام کی طرف تشریف لے جا رہے ہیں حضرت شہاب الدین سہروردی رحمہ اللہ آپ کے پیچھے اور ان کے پیچھے حضرت ضیاء اللہ کے مرشد ہیں۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ایک ایسے مقام پر پہنچے کہ نہ وہ زمین نہ آسمان نہ کوئی مکان، آپ ﷺ وہیں ٹھہر گئے اور اپنا دست مبارک حضرت سہروردی کے سر پر رکھ کر یہ دعا فرمائی:

”اے میرے اللہ! اے میرے مولا! (تو خوب جانتا ہے کہ) یہ شہاب الدین

سہروردی ہے اس نے میری متابعت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور میری تمام

سنیتیں بجالایا ہے، میں اس سے بہت راضی ہوں، اے اللہ پاک!

تو بھی اس سے راضی ہو جا۔“



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تم میں اللہ و رسول پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔“ (طبرانی کبیر)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 جملے مکمل کریں۔

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس کی بدولت ایک مسلمان

زندہ اور مردہ برابر نہیں ہیں اور نہ

جو عورت یا مرد اچھے کام کرے بشرطیکہ مؤمن ہو تو ہم اُسے

اقوال زریں

ایسے ایک ہزار عبادت گزاروں کی موت کا صدمہ برداشت کرنا آسان ہے جو راتوں کو عبادت

کرنے والے ہوں اور دن کو روزہ رکھنے والے ہوں اُس عالم دین کی موت سے جو اللہ تعالیٰ

کے حلال کردہ اور حرام کردہ چیزوں کو جانتا ہو۔ (سیدنا امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

عالم دین کی فضیلت زیادہ ہے ہر اُس شخص سے جو قائم الیل (شب زندہ دار) اور صائم النہار

(ہمیشہ روزہ رکھنے والا) اور جہاد کرنے والا ہو۔ (امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

قیامت کے دن علماء کی روشنائی کو شہداء کے خون کے ساتھ وزن کیا جائے گا تو علماء کی روشنائی

بڑھ جائے گی۔ (حضرت خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ)

۵ علماء کی مجالس کے علاوہ ساری کی ساری دنیا تاریکی میں ڈوبی ہوئی ہے۔

۶ بادشاہ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں اور علماء بادشاہوں پر۔

(ابوالاسود الدؤلی حضرت علی کے غلام اور علم خوکے بہت بڑے عالم)

۷ اگر علماء نہ ہوتے تو لوگ چوپایوں کی طرح ہوتے۔

(حضرت خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ)



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں جائے گا۔“ (طبرانی صغیر)

- ۸ حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ”علماء اُمت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہوتے ہیں تو اُن سے پوچھا گیا وہ کیسے؟ تو آپ نے فرمایا ”اس لئے کہ اُن کے ماں باپ انہیں دنیا کی آگ سے بچاتے ہیں اور علماء آخرت کی آگ سے۔“ (یحییٰ بن معاذ)
- ۹ انسان کھلانے کے لائق صرف علماء ہی ہیں۔ (حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ)
- سوال 3 اسمائے احسنیٰ کوئی سے تین تحریر کریں۔

اسمائے احسنیٰ

۱	الْقَهَّارُ جَلَّالَهُ	سب کو قابو میں رکھنے والا، وہ ذات جو سب پر غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی طاقت نہ روک سکے
۱	یہ نام قرآن مجید میں ۶ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
۲	جو کسی مشکل کے واسطے اس کو ۱۰۰ بار پڑھے مشکل حل ہو جائے گی۔	
۲	جو اشراق کی نماز کے بعد سجدہ کر کے ساتھ یا قَهَّار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادے گا۔	
2	الْوَهَّابُ جَلَّالَهُ	بڑا فیاض، بہت دینے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
	جو اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) بار پڑھے گا اسے رزق کی فراخی نصیب ہوگی۔	
3	الرَّزَّاقُ جَلَّالَهُ	بہت روزی پہنچانے والا
۱	یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
۲	جو اس اسم کو نہار منہ بیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ ایسا ذہن عطا فرماتا ہے جو باریکیوں اور مشکلات کو سمجھ لیتا ہے۔	
۳	جو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا غیب سے روزی پائے گا۔	
	جو شخص اس اسم کو سترہ (۱۷) بار اس شخص کے سامنے پڑھے جس سے کوئی حاجت ہو، ان شاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔	



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی مال خشکی میں یا دریا میں تلف ہوتا ہے زکوٰۃ نہ دینے سے ہوتا ہے۔“ (طبرانی اوسط)



اسلامی تعلیمات میں استاد کا مقام

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا ان میں سے ایک عابد اور دوسرا عالم۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ شخص پر ہے پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے سارے فرشتے اور تمام آسمان اور زمین والے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں حتیٰ کہ مچھلی بھی لوگوں کو تعلیم دینے والے پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں۔ (سنن ترمذی رقم: ۲۶۸۵)

اللہ تعالیٰ کے صلوٰۃ بھیجنے کا معنی ہے رحمت نازل فرمانا اور مخلوق کی صلوٰۃ کا معنی ہے حصول رحمت کی دعا کرنا۔ (بحوالہ تبيان القرآن ج ۱۲ ص ۷۸۷)

خالق کائنات کا انسان پر سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے انسان کو علم کی دولت سے نوازا۔ اس علم کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں دوسروں سے رہنمائی لینی پڑتی ہے جس سے ہم رہنمائی حاصل کرتے ہیں اس کو استاد، امام، خطیب، عالم اور مذہبی رہنما کہتے ہیں۔ اسلام میں معلم کا بڑا مقام و مرتبہ اور عزت ہے، وہ طلباء جو اپنے استاد کی عزت کرتے ہیں وہ ہمیشہ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں، استاد ایک عظیم منصب ہے۔ تمام انبیاء اسی منصب پر فائز رہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی شان بطور معلم بیان فرمائی۔ اور خود سرکارِ دو عالم ﷺ نے اپنی زبانِ اطہر سے یہ الفاظ ادا فرمائے: ”بے شک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“ اسلامی نظام تعلیم میں معلم کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ معلم کی ذات سے علمی ارتقاء وابستہ ہے۔ نئی نسل کے مستقبل اور تعمیر کیلئے معلم کی مثال ایک باغبان اور کسان کی ہے۔ علامہ اقبال رحمہ اللہ نے کہا! استاد دراصل قوم کے محافظ ہیں۔ آئندہ نسلوں کو سنوارنا اور ملک و ملت کی خدمت کے قابل بنانا انہی کے سپرد ہے۔ معلم کا فرض تمام فرائض سے مشکل اور اہم ہے کیونکہ تمام قسم کی اخلاقی، تمدنی اور مذہبی نیکیوں کی کلید (چابی) اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور ہر قسم کی ترقی کا سرچشمہ اس کی محنت سے وابستہ ہے۔ سکندر اعظم کا قول ہے کہ والدین بچے کو آسمان



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ خرچ کرے اس کیلئے سات سو گنا زیادہ لکھا جائے گا۔“ (بیہقی)

سے زمین پر لاتے ہیں اور معلم بچے کو زمین کی پستی سے اٹھا کر آسمان کی بلندی پر لے جاتے ہیں۔ لہذا استاد کا احترام، عزت ہمیشہ طالب علم کے پیش نظر رہنی چاہئے جتنے بڑے لوگ اس دنیا میں آئے ہیں۔ انہوں نے اپنے استاد کی عزت و احترام میں کمی نہیں آنے دی۔

استاد کے ادب و احترام کی مثالیں پیش خدمت ہیں:

☆ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھے ایک لفظ بھی سکھایا میں اس کا غلام ہوں وہ مجھے چاہے بیچے، آزاد کرے، یا غلام رکھے۔ دوسرے موقع پر فرمایا عالم (استاد) کا حق یہ ہے کہ اس کے آگے نہ بیٹھو اور ضرورت پیش آئے تو سب سے پہلے اس کی خدمت کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ مفسر قرآن سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن سیکھنے کے لئے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کے گھر جاتے تو ان کے دروازے پر دستک نہ دیتے بلکہ خاموشی سے ان کا انتظار کرتے۔ حتیٰ کہ وہ معمول کے مطابق باہر آتے۔ ایک مرتبہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے دروازہ کیوں نہ کھٹکھٹایا تاکہ میں باہر آ جاتا اور آپ کو انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑتی۔ آپ نے جواباً فرمایا کہ عالم کا مقام اپنی قوم میں ایسا ہے جیسے نبی کا اپنی امت میں اور بے شک اللہ پاک نے اپنے نبی کے لئے قرآن میں فرمایا کہ آوازیں نہ لگاؤ یہاں تک وہ خود باہر تشریف لائیں۔ اور یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ (عہد نبوی کا نظام تعلیم، ص ۲۵۸)

☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی پھر ان کے لئے سواری لائی گئی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آگے بڑھ کر رکاب تھام لی۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر کہا اے ابن رسول ﷺ آپ ہٹ جائیں۔ اس پر حضرت عباس نے عرض کی کہ علماء (استاد) اور اکابرین کی عزت اسی طرح کرنی چاہیے۔ (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۲)

☆ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور آپ کے استاد حماد بن سیلمان کے گھر کے درمیان سات گلیوں کا فاصلہ تھا۔ لیکن آپ کبھی ان کے گھر کی طرف پاؤں کر کے نہیں سوئے۔ آپ دورانِ درس اپنے استاد کے بیٹے کے احترام کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے صدقہ سے۔“ (الکنز)

امام حماد کی ہمیشہ عاتکہ کہتی ہیں حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ ہمارے گھر کی روٹی دھنتے، ترکاری خرید کر لاتے۔ اور اسی طرح کے دوسرے بہت سارے کام کرتے۔

ہارون الرشید کے دربار میں کوئی عالم دین تشریف لاتے تو بادشاہ ان کی تعظیم میں کھڑا ہو جاتا درباریوں نے کہا اس طرح دربار کا رعب جاتا رہتا ہے۔ تو جواب دیا اگر علماء (اُستاد) کی قدر کرنے سے سلطنت کا رعب جاتا ہے تو اس کا جانا ہی بہتر ہے۔

ایک مرتبہ ہارون الرشید نے ایک نابینا عالم دین کی دعوت کی اور خود ان کے ہاتھ دھلانی لگا۔ اور پوچھا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے ہاتھ کون دھلا رہا ہے۔ تو عالم نے نفی میں جواب دیا۔ تو اس پر ہارون الرشید نے کہا کہ یہ خدمت میں نے خود انجام دی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے علم کی عزت کی وجہ سے ایسا کیا ہے؟ بادشاہ نے جواب دیا ہاں۔ (حیات امام شافعی ص ۳۰)

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام مالک کی مجلس درس بڑی پروقار ہوتی تھی۔ تمام طلباء مودب بیٹھتے تھے۔ یہاں تک کہ کتاب کا ورق بھی آہستہ پلٹتے تھے تاکہ کھڑا ہٹ کی آواز پیدا نہ ہو۔

(حیات امام شافعی ص ۳۱)

امام بخاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں علماء (استاد) ہی انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام نے علم کا وارث بنایا ہے سو جس نے علم کو حاصل کیا اس نے بڑے عظیم حصہ کو حاصل کیا اور جو شخص علم کے راستہ پر گیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔ (سنن ترمذی حدیث ۲۶۴۶)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اللہ سے ڈرتے ہیں۔“ (سورۃ الفاطر: ۲۸)

دوسری جگہ فرمایا: ”قرآن مجید کی امثال کو صرف علماء سمجھتے ہیں۔“ (سورۃ العنکبوت: ۴۳)

سورہ زمر میں فرمایا: ”آپ کہیے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں۔“ (سورۃ الزمر: ۹)



رسول اللہ ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں دشمنی نہ رکھو، ایک دوسرے سے آگے

بڑھنے کی ہوس نہ کرو، آپس میں تعلقات مت توڑو بلکہ اے اللہ کے بندو!

اللہ کے حکم کے مطابق بھائی بھائی بن کر رہو۔

(بخاری: ۶۰۶۵، عن انس بن مالک رحمہ اللہ)



البرہان
فہم دین کو رس



وصال امام مالک رحمہ اللہ



حضرت یحییٰ بن یحییٰ مسمودی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب امام مالک رحمہ اللہ کا مرض الموت طویل ہوا اور وقت آخر آ پہنچا تو مدینہ منورہ اور دوسرے شہر سے تمام علماء اور فقہاء امام مالک رحمہ اللہ کے مکان میں جمع ہو گئے تاکہ امام مالک رحمہ اللہ کی آخری ملاقات سے فیض یاب اور ان کی وصیتوں سے بہرہ مند ہوں۔ حضرت یحییٰ بن یحییٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس وقت امام مالک رحمہ اللہ کی عیادت کرنے والے مجھ سمیت ایک سو تیس علماء حاضر تھے۔ میں بار بار امام کے پاس جاتا اور سلام عرض کرتا تھا، تاکہ اس آخری وقت میں امام کی نظر مجھ پر پڑ جائے اور وہ نظر میری سعادت اخروی کا وسیلہ بن جائے۔ میں اسی کیفیت میں تھا کہ امام نے آنکھیں کھولیں اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہم کو کبھی ہنسایا اور کبھی رُلا یا اس کے حکم سے زندہ رہے اسکے حکم سے جان دیتے ہیں اور اس کے بعد فرمایا موت آگئی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا وقت قریب ہے۔ حاضرین نے عرض کیا اس وقت آپ کے باطن کا کیا حال ہے فرمایا میں اس وقت اولیاء اللہ کی مجلس کی وجہ سے بہت خوش ہوں کیونکہ میں اہل علم کو اولیاء اللہ گردانتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد علماء سے زیادہ کوئی شخص پسند نہیں ہے نیز میں اس لئے بھی خوش ہوں کہ میری تمام زندگی علم کی تحصیل اور اس کی تعلیم میں گزری اور میں اس سلسلہ میں اپنی تمام مساعی کو مستجاب اللہ مشکور گمان کرتا ہوں اس لئے کہ تمام فرائض اور سنن اور ان کے ثواب کی تفصیلات ہم کو زبان رسالت سے معلوم ہوئیں مثلاً حج کا اتنا ثواب ہے اور زکوٰۃ کا اتنا اور ان تمام معلومات کو سوائے حدیث کے طالب علم کے اور کوئی شخص نہیں جان سکتا اور یہی علم اصل میں نبوت کی میراث ہے۔ حضرت یحییٰ بن یحییٰ مسمودی رحمہ اللہ کہتے ہیں اس کے بعد امام مالک رحمہ اللہ نے ربیع کی ایک روایت بیان کی کہ کسی شخص کو نماز کے مسائل بتلانا روئے زمین کی تمام دولت کو صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور کسی شخص کی دینی الجھن دور کرنا سوچ کرنے سے افضل ہے اور ابن شہاب زہری کی روایت سے بتلایا کہ کسی شخص کو دینی مشورہ دینا سوغروات سے جہاد کرنے سے بہتر ہے۔

حضرت یحییٰ بن یحییٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں اس گفتگو کے بعد امام مالک رحمہ اللہ نے

کوئی بات نہیں کی اور اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

امام ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ کا سن وصال

مؤرخین کے اتفاق سے ۱۷۹ھ ہے البتہ تاریخ میں اختلاف



البرہان
فہم دین کو رس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ دے اور گن مت ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تجھ کو گن کر دے گا۔“ (النسائی)

ہے ابو مصعب اور ابن وہب نے تاریخ وصال ۱۰ ربیع الاول بیان کی ہے ابن سمون نے گیارہ ربیع الاول، ابن ابی اوئیس نے چودہ ربیع الاول بتلائی ہے اور مصعب زبیری نے آپ ﷺ کا وصال ماہ صفر میں ذکر کیا ہے۔
(امام ابو عبد اللہ شمس الدین دیلمی متوفی ص ۷۸)



زیارت نبی مکرم ﷺ کے لئے خاص درود شریف

(یاد رہے یہ مختلف اولیاء کرام کے مختلف معمولات ہیں)

حضرت سید حسن رسول نما ﷺ خواہش مند حضرات کو سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کروایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے رسول نما کے معزز لقب سے مشہور ہوئے جملہ اوراد و وظائف کے علاوہ نہایت پابندی اور توجہ کے ساتھ ایک خاص وقت گیارہ سو مرتبہ روزانہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ عَائِلَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ.

اس کی برکت سے آپ کے اندر یہ وصف پیدا ہو گیا تھا۔ آپ کی طرف سے اس درود شریف کی اسی انداز میں پڑھنے کی عام اجازت ہے۔

- ★ رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک واقعہ معراج کے وقت 51 سال 9 ماہ تھی۔
- ★ حضور اکرم ﷺ کے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کا خطبہ حضرت ابوطالب نے پڑھایا تھا۔
- ★ حضور اکرم ﷺ نے ایک حج اور چار عمرے کئے۔
- ★ رسول اللہ ﷺ کی سواری والی اونٹنی کا نام قصوی تھا۔
- ★ حضور اکرم ﷺ کی رحلت کے وقت مدینہ منورہ میں دس مساجد تھیں۔
- ★ رسول اکرم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں سے مکہ معظمہ میں 53 سال اور مدینہ منورہ میں 10 سال گزارے تھے۔



حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا فرمان

★ گلے اور شکوے سے زبان بند رکھو، راحت نصیب ہوگی۔

★ اس دن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پوشیدہ صدقہ دینا اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے۔“ (مجمع)

- ★ علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال کفار، فرعون و قارون وغیرہ کی۔
- ★ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔
- ★ زبان کو شکوہ سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔



پانچ بُری چیزوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُغْلِ وَالْجُبْنِ وَاعُوْذُبِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمْرِ وَاعُوْذُبِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (نسائی شریف: ۵۴۹۹)

”اے اللہ! میں کنجوسی، بزدلی، بُری زندگی، دل کی بیماری اور عذاب قبر سے تیری
پناہ چاہتا ہوں۔“



سوال 1 سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

- ۱ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنا کر بھیجا۔
- ۲ معلم بادشاہ
- ۳ امام اعظم رحمہ اللہ اور ان کے استاد حماد بن سلیمان کے گھر کے درمیان کتنا فاصلہ تھا۔
- ۱ 10 گلیوں کا ۲ سات گلیوں کا
- ۲ یہ کس کا قول ہے کہ استاد بچے کو زمین سے آسمان تک لے جاتا ہے۔
- ۱ سکندر اعظم ۲ قارون
- ۴ امام مالک رحمہ اللہ کا سن وصال مؤرخین کے اتفاق



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری اہل میں سے مجھے سب سے پیاری فاطمہ ہے۔“ (کنز العمال)

۱۸۹ھ

۲

۱۷۹ھ

۱

سے..... ہے۔

صحیح اور غلط کی پہچان کریں۔

سوال 3

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

ایک مرتبہ مامون الرشید نے ایک نابینا طالب علم کی دعوت کی۔

۱

عالم کا حق یہ ہے کہ اس کے آگے نہ بیٹھو۔

۲

امام اعظم رحمہ اللہ اپنے استاد کے گھر کی طرف پاؤں کر کے سوتے تھے۔

۳

ایک مرتبہ ہارون الرشید نے ایک نابینا عالم دین کی دعوت کی۔

۴

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 4

اسمائے الحسنی

جان ڈالنے والا	۱	الْبَارِئُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ مرتبہ (الباری المصور) پڑھے تو ان شاء اللہ اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔	۱	
اگر طیب اس اسم کو پابندی سے ہمیشہ پڑھے تو اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔	۲	
صورت بنانے والا	2	الْمُصَوِّرُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔		
بہت معاف کرنے والا	3	الْغَفَّارُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی یا غفار کی مداومت (بہیشگی) کرے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس سے نفس کی بری خواہشات دور ہوں گی۔	۱	
غصہ کرنے والوں پر یہ اسم پڑھا جائے تو ان کا غصہ زائل ہو جاتا ہے۔	۲	



البرہان
فہم دین کوہں

حدیث پاک کو یاد کرنے کی فضیلت

یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ہر حکم شریعت اور آپ ﷺ کا ہر قول و عمل اسلام ہے اور اس کی مخالفت کفر ہے۔ اس لئے قرآن مجید میں آپ ﷺ کی نسبت یہ حکم وارد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی سورۃ الحشر آیت نمبر ۷ میں فرماتا ہے:

”اور جو کچھ رسول اللہ (ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں اسے لے لیا کرو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں (اس سے) رُک جایا کرو۔“

قرآن مجید کے بعد ہمارے لئے ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ سرور کائنات ﷺ کی احادیث مقدسہ ہیں۔

”قرآن کریم“ سے حدیث رسول کا تعلق ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول اکرم ﷺ کا خدا کی ذات سے ہے۔

حدیث کا معنی بات چیت، گفتگو اور قرآن کے بعد دوسرا ماخذ حدیث مبارکہ ہے، اور رسول اللہ ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو احادیث کہتے ہیں۔ اگر ہم یہ کہیں کہ حدیث کو چھوڑ کر قرآن کو تھام لیں یا قرآن کو چھوڑ کر حدیث کو تھام لیں تو پھر بھی گمراہ ہو جائیں گے۔ ان دونوں کو تسلیم کرنا ضروری ہے، اسی لئے تو خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں، میں تم میں ایسی دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو ہر گز گمراہ نہ ہو گے۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید، دوسرا نبی کریم ﷺ کی سنت“ (یعنی حدیث)۔“

(مشکوٰۃ شریف)

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب عبادتوں سے جلدی ثواب والی عبادت صلہ رحمی ہے۔“

اسے آگے بیان کیا۔

(ترمذی، بیہقی، مشکوٰۃ)

☆ حضرت سخرۃ ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص علم حاصل کرتا ہے تو یہ اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف، کتاب العلم باب ما فضل طلب العلم حدیث نمبر ۸۶۶۴)

اور اس میں یہ بھی احتیاط ضروری ہے کہ جو حدیث ہم یاد کر رہے ہیں یا کسی سے سن رہے ہیں یا سنا رہے ہیں کیا حقیقت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے آپ کے پاس اس کی دلیل ہے۔

☆ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص علم تلاش کرے اور اسے پائے تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور اگر اسے نہ پاسکے تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔

☆ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اسے یاد کیا پھر اسے اسی طرح دوسروں تک پہنچا دیا جس طرح اس نے سنا اس لئے کہ بہت سے ایسے لوگ جنہیں بات پہنچائی جائے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

(ترمذی شریف)

☆ حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تروتازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس بندے کو جس نے مجھ سے کچھ سنا۔ اسے یاد رکھا اور ہمیشہ یاد رکھا اور اسے آگے پہنچایا۔ (بیہقی شریف، جامع الترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی البحث علی تبلیغ السماع حدیث ۲۶۵۶ صفحہ ۴۳)

☆ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ علم کی حد کیا ہے کہ جس وقت آدمی اس کو حاصل کرے وہ فقیہ بن جائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو میرا امتی چالیس حدیثیں یاد کرے جو اس کے دین کے معاملہ میں ہوں اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا اور گواہ ہوں گا۔“

(بیہقی شریف، جامع الترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی البحث علی تبلیغ السماع حدیث ۲۶۵۷)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے

یعنی جس نے اپنی طرف سے کوئی بات کہی اور اسے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ایک نیکی کے عوض بیس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی عطا کرتا ہے۔“ (الدیلمی)

نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا اس کے لئے جہنم کی وعید ہے۔“

(جامع الترمذی حدیث نمبر ۲۶۵۹ ص ۴۳۰ کتاب العلم باب ماجاء فی تعظیم الکذب علی رسول اللہ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ”جس وقت آدمی مرتا ہے اس کے عمل کرنے کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین کاموں کے (ان تینوں کاموں کا ثواب باقی رہتا ہے) صدقہ جاریہ، علم نافع جس سے نفع لیا اور دیا جاتا ہو، نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔“

(مشکوٰۃ المصابیح، الخطیب التبریزی، کتاب العلم، دمشق: ۱۹۱۲م)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اگر انسان دنیا میں یہ تین کام کرتا ہے تو یہ تینوں کام آخرت تک اس کے ساتھ رہتے ہیں مثلاً اگر وہ نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کو سنتا ہے اور پھر اُسے یاد کرتا ہے۔ یاد کرنے کے بعد دوسروں کے سامنے بیان کرتا ہے، نبی کریم ﷺ کی سنت کو کتب حدیث سے پڑھ کر خود بھی عمل کرتا ہے اور اس سنت پر عمل کرنے کے لئے دوسروں کو بھی ابھارتا ہے۔ جب تک وہ شخص اس سنت/حدیث پر عمل کرتا رہے گا جس نے اس کام کی ترغیب دلائی ہوگی۔ اس کے نامہ اعمال میں اس کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

کثیر بن قیس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا اے ابودرداء رضی اللہ عنہ! میں تمہارے پاس رسول کریم ﷺ کے شہر سے ایک حدیث کے لئے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا کہ تم اُسے رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہو، میں فقط اسی کام کے لئے آیا ہوں۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے، جو شخص (صرف) علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ کھول دیتا ہے، فرشتے طالب علم سے راضی ہو کر اس کے لئے پر بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں موجود تمام (جن و ملائکہ) استغفار کرتے ہیں اور مچھلیاں پانی میں استغفار کرتی ہیں عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر

ہے..... (جامع الترمذی، ابویسی محمد بن عیسیٰ بن سورۃ کتاب العلم باب ماجاء فی

فضل الفقہ علی العبادۃ، حدیث نمبر ۲۶۸۲، صفحہ ۴۳۵، طبع بیت الافکار

(الدولیہ، دمشق)



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نیکی کی رہنمائی کرنے والا (ثواب کے اعتبار سے) نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔“ (احمد)



شاہی جامع مسجد دہلی میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی تشریف آوری

شاہی مسجد دہلی جب تیار ہو چکی شاہ جہاں ایک رات سویا ہوا تھا کہ رات کے پچھلے حصہ میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ ﷺ کے ہمراہ جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے عظام شاہی مسجد میں موجود ہیں۔ آپ ﷺ مسجد کے حوض کے شمال مغربی گوشہ پر جلوہ افروز ہو کر وضو کر رہے ہیں۔ شہنشاہ شاہ جہاں اسی وقت بیدار ہوئے اور فوراً مسجد پہنچے۔ اس وقت کامل سکوت تھا۔ ہر طرف خوشبو بکھری ہوئی تھی۔ وہ جگہ جہاں حضور اکرم ﷺ نے وضو فرمایا تھا پانی سے تر تھی۔



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیے۔

pdfelement

سوال 2 خالی جگہ کو پر کریں

- 1 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو میرا امتی یاد کرے میں اس کی شفاعت کروں گا۔
(چالیس حدیث/تیس حدیث)
- 2 حضور ﷺ نے فرمایا میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر مضبوطی سے پکڑو گے تو کامیاب ہوں گے۔
(قرآن و سنت / صحابہ و تابعین)
- 3 حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے کو سنا اور اسے یاد کر لیا۔
(حدیث/قول)

4 حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص علم حاصل کر لیتا ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔
(سابقہ/اگلے)

5 حضور ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر عمداً باندھا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
(جھوٹ/سچ)



البرہان
فہم دین کو دس

جملہ نالج

- ۱ ابو الفضل مولانا محمد سردار احمد رحمہ اللہ کو محدث اعظم پاکستان کہا جاتا ہے۔
- ۲ آپ کی پیدائش ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۲۱ھ ہے اور وفات یکم شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ ہے۔
- ۳ آپ کے مشہور تلامذہ، قبلہ فقیہ عصر مفتی محمد امین دامت برکاتہم، سید زاہد علی شاہ رحمہ اللہ، مولانا ابوداؤد صادق رحمہ اللہ، مولانا غلام رسول رحمہ اللہ، مولانا عبدالرشید رحمہ اللہ، مولانا محمد شریف رضوی رحمہ اللہ ہیں۔
- ۴ حضرت فقیہ عصر مفتی محمد امین مدظلہ حیات ہیں اور آپ کی درود پاک کے فضائل پر مشتمل شہرہ آفاق کتاب ”آبِ کوثر“ ہے جس کا عربی، فارسی، پشتو اور انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ آپ کی دیگر تصانیف کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔



ایک روز شیطان انسان کی شکل بن کر ایک ایسے عابد کی راہ میں کھڑا ہو گیا جو عالم نہ تھا۔ عابد تہجد کی نماز کے بعد فجر کی نماز کے لئے مسجد کی طرف تشریف لائے۔ تو راستے میں ابلیس کھڑا تھا۔ السلام علیکم وعلیکم السلام حضرت! مجھے ایک مسئلہ پوچھنا ہے۔ عابد نے فرمایا، جلد پوچھو۔ مجھے نماز کو جانا ہے۔ شیطان نے اپنی جیب سے ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ ان سارے آسمانوں اور زمین کو اس چھوٹی سی شیشی میں داخل کر دے۔ عابد نے سوچا اور کہا، کہاں آسمان اور زمین اور کہاں یہ چھوٹی سی شیشی۔ شیطان نے کہا بس اتنا ہی پوچھنا تھا۔ شیطان نے اپنے لشکر شیاطین سے کہا کہ دیکھو میں نے اس جاہل عابد کی راہ ماردی اس کو اللہ تعالیٰ کی قدرت پر ہی ایمان نہیں عبادت کس کام کی۔

طلوع آفتاب کے قریب ایک عالم جلدی کرتے ہوئے تشریف لائے۔ اس نے کہا السلام علیکم وعلیکم السلام مجھے ایک مسئلہ پوچھنا ہے۔ انہوں نے فرمایا پوچھو، جلد پوچھو۔ نماز کا وقت بہت کم ہے۔

اس نے وہی سوال کیا۔ عالم نے کہا۔ ملعون تو ابلیس معلوم ہوتا ہے۔ ارے وہ قادر ہے کہ

یہ شیشی تو بہت بڑی ہے۔ ایک سوئی کے ناکے کے اندر اگر چاہے تو کروڑوں

آسمان و زمین داخل کر دے۔ عالم صاحب کے تشریف لے جانے کے

بعد شیطان اپنے لشکر سے بولا! دیکھا یہ علم کی طاقت ہے۔



البرہان
فہم دین کدرس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر لوگ اذان کے ثواب کو جانتے تو اس کے لئے تلواروں سے لڑتے۔“ (مجمع)

اقوالِ زہدیں

- ۱ جو انسان نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے خدا اس سے بے نیاز ہے۔
 - ۲ دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم، علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی طلب کرنے سے ہے۔
 - ۳ فتح امید سے نہیں۔ علم اور خدا پر اعتماد سے حاصل ہوتی ہے۔
 - ۴ علم مال سے بہتر ہے۔ کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔
 - ۵ دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ ہے۔
- سوال 3 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

روزِی کشادہ کرنے والا	1 الْبَاسِطُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
جو اسے چالیس بار پڑھے گا ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔	۱
جو دس بار آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ اسم پڑھے اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کے لئے غنا کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔	۲
پست کرنے والا	2 الْخَافِضُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
جو اسے ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ تمام دشمنوں سے محفوظ ہو جائے گا۔	۱
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے، حاکم وقت اس سے رضا مند رہے گا۔	۲
بلند کرنے والا	3 الرَّافِعُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
جو کوئی پیر کے دن یا جمعہ کی رات مغرب یا عشاء کے بعد چار سو چالیس	
(۴۴۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اسے مخلوق کے درمیان ایک	
رعب نصیب ہوگا۔	



البرهان
فہم دین کو دس

غسل، وضو کے فرائض اور سنتیں

عزیز طلباء! اس سبق میں ہم غسل اور وضو کے فرائض اور سنتوں کے متعلق پڑھیں گے کیونکہ اسلام میں عبادات کا انحصار پاکیزگی پر ہے اور پاکیزگی میں غسل اور وضو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ عزیز طلباء! اللہ پاک نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

”اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو اور اگر تم جنبی ہو تو اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لو۔“

(سورۃ المائدہ: ۶)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

”پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔“

اب ذیل میں غسل اور وضو کے فرائض اور سنتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ غسل اور وضو کے فرائض میں سے کوئی ایک فرض رہ گیا تو آپ کا غسل اور وضو نامکمل شمار ہوگا اور ایسے غسل اور وضو سے آپ کی نماز ادا نہیں ہوگی۔

غسل کے فرائض

غسل کے تین فرائض ہیں:

- ۱۔ اچھی طرح غرغره کرنا تاکہ منہ کے ہر حصہ اور حلق کی جڑ تک پانی پہنچ جائے۔
- ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا اس طرح کہ پانی نرم ہڈی تک پہنچ جائے۔
- ۳۔ سارے جسم پر اچھی طرح پانی بہانا اس طرح کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

غسل کی سنتیں

- ۱۔ غسل کی نیت کر کے دونوں ہاتھ گٹھوں تک دھونا۔
- ۲۔ استنجا کرنا اور بدن سے لگی نجاست کو دھونا۔
- ۳۔ وضو کرنا۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پیر کے روز علم طلب کرو کیونکہ یہ روز طلب علم کو آسان کرتا ہے۔“ (تاریخ اصفہان)

تین تین بار بدن کے ہر حصہ پر پانی بہانا۔

وضو کے فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں:

۱) منہ دھونا یعنی پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔

۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

وضو کی تیرہ سنتیں مندرجہ ذیل ہیں:

- | | | | |
|----|--|----|-------------------------------|
| ۱ | نیت کرنا | ۲ | بسم اللہ پڑھنا۔ |
| ۳ | تین بار دونوں ہاتھ گٹھنوں تک دھونا۔ | ۴ | مسواک کرنا۔ |
| ۵ | تین بار کلی کرنا۔ | ۶ | تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ |
| ۷ | داڑھی کا خلال کرنا۔ | ۸ | ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ |
| ۹ | ایک مرتبہ سارے سر کا مسح کرنا۔ | ۱۰ | کانوں کا مسح کرنا۔ |
| ۱۱ | وضو ترتیب سے کرنا۔ | ۱۲ | ہر عضو کو تین بار دھونا۔ |
| ۱۳ | ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھونا۔ | | |

حدیث مبارکہ

★ امام بخاری رحمہ اللہ و امام مسلم رحمہ اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ”قیامت کے دن میری امت اس حالت میں بلائی جائے گی کہ منہ اور ہاتھ پاؤں آثار وضو سے چمکتے ہوں گے تو جس سے ہو سکے چمک زیادہ کرے۔“

(بہار شریعت حصہ دوم ص ۲۸۳، تخریج شدہ)

★ امام مالک رحمہ اللہ و امام نسائی رحمہ اللہ حضرت عبداللہ صنابی رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ”مسلمان بندہ



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد میری امت میں بڑا عالم علی بن ابی طالب ہے۔“ (الدیلمی)

جب وضو کرتا ہے تو گھٹی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب منہ دھویا تو چہرے کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے یہاں تک کہ کانوں سے نکلے اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں یہاں تک کہ ناخنوں سے پھر اس کا مسجد کو جانا اور نماز مزید برآں۔“

(بہار شریعت حصہ دوم ص ۲۸۵)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو اور باطن و ظاہر سے متوجہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہوتی ہے۔“

(بہار شریعت حصہ دوم ص ۲۸۵، تخریج شدہ)

طہارت اور نظافت کے آداب

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنا محبوب قرار دیا ہے جو طہارت اور پاکیزگی کا پورا اہتمام کرنے میں اور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے طہارت اور پاکیزگی آدھا ایمان ہے یعنی آدھا ایمان تو یہ ہے کہ آدمی روح کو پاک و صاف رکھے اور آدھا ایمان یہ ہے کہ آدمی جسم کی صفائی اور پاکی کا خیال رکھے۔ روح کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو کفر و شرک اور معصیت و ضلالت کی نجاستوں سے پاک کر کے صالح عقائد اور پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کیا جائے، اور جسم کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو ظاہری ناپاکیوں سے پاک و صاف رکھ کر نظافت اور سلیقے کے آداب سے آراستہ کیا جائے۔

۱۔ غسل خانے کی زمین پر پیشاب کرنے سے پرہیز کیجئے بالخصوص جب غسل خانے کی زمین کچی ہو۔

۲۔ جب پیشاب یا پاخانے کی حاجت ہو تو کھانا کھانے نہ بیٹھے، فراغت کے بعد کھانا کھائیے۔

۳۔ کھانا وغیرہ کھانے کیلئے دایاں ہاتھ استعمال کیجئے وضو میں بھی دائیں ہاتھ سے کام لیجئے، اور استنجاء کرنے کیلئے دایاں ہاتھ استعمال کیجئے۔

۴۔ نرم جگہ پر پیشاب کیجئے تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیجئے۔

ہاں! اگر زمین بیٹھنے کے لائق نہ ہو یا کوئی اور واقعی

مجبوری ہو تو کھڑے ہو کر پیشاب کر سکتے ہیں لیکن



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں میں افضل مومن عالم ہے۔“ (المفتی)

عام حالات میں یہ بڑی گندی عادت ہے جس سے سختی کے ساتھ پرہیز کرنا چاہئے۔
ندی، نہر کے گھاٹ پر عام راستوں پر اور سایہ دار مقامات پر قضائے حاجت کے لئے نہ بیٹھے،
اس سے دوسرے لوگوں کو تکلیف بھی ہوتی ہے اور ادب و تہذیب کے بھی خلاف ہے۔
جب باتھ روم جانا ہو تو جوتا پہن کر اور سر کو ٹوپی وغیرہ سے ڈھانپ کر جائیے اور جاتے وقت
یہ دعا پڑھئے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (بخاری و مسلم)

ناک صاف کرنے یا بلغم تھوکنے کیلئے احتیاط کے ساتھ اگال دان استعمال کیجئے یا لوگوں کی نگاہ
سے بچ کر اپنی ضروریات پوری کیجئے۔

بار بار ناک میں انگلی ڈالنے اور ناک کی گندگی نکالنے سے پرہیز کیجئے، اگر ناک صاف کرنے
کی ضرورت ہو تو لوگوں کی نگاہ سے بچ کر اچھی طرح اطمینان سے صفائی کیجئے۔

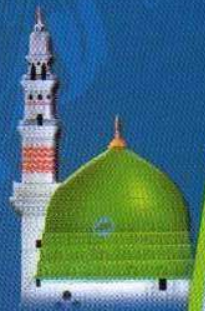
رومال میں بلغم تھوک کر ملنے سے سختی سے پرہیز کیجئے یہ بڑی گھناؤنی عادت ہے۔ اِلَّا یہ کوئی
کوئی مجبوری ہو۔

منہ میں پان بھر کر اس طرح باتیں نہ کیجئے کہ مخاطب پر چھینٹیں اڑیں اور اسے تکلیف ہو اسی
طرح اگر تمباکو اور پان کثرت سے کھاتے ہوں تو منہ صاف رکھنے کا بھی انتہائی اہتمام کیجئے
اور اس کا بھی لحاظ رکھیے کہ بات کرتے وقت اپنا منہ مخاطب کے قریب نہ لے جائیں۔

وضو کافی اہتمام کے ساتھ کیجئے اور اگر ہر وقت ممکن نہ ہو تو اکثر با وضو رہنے کی کوشش کیجئے
جہاں پانی میسر نہ ہو تو تیمم کر لیا کیجئے، بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر وضو شروع کیجئے۔

بالوں میں تیل ڈالنے اور کنگھا کرنے کا بھی اہتمام کیجئے داڑھی کے بڑے ہونے بے ڈھنگے
بالوں کو قینچی سے درست کر لیجئے۔ آنکھوں میں سرمہ بھی لگائیں۔ ناخن ترشوانے اور صاف
رکھنے کی بھی اہتمام کیجئے اور سادگی اور اعتدال کے ساتھ مناسب زیب و زینت کا
اہتمام کیجئے۔

چھتکتے وقت منہ پر رومال رکھ لیجئے تاکہ کسی پر چھینٹ نہ پڑے
چھتکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ”اللہ تعالیٰ کا شکر ہے“ کہے سننے



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علم سکھانا اور شدت نہ کرو بیشک معلم بہتر ہے شدت کرنے والے سے۔“ (بیہقی)

والے پر **يُؤْحِكُ اللّٰهَ** ”اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے“ کہے اور اس کے جواب میں پھر **يَهْدِيْكَ اللّٰهَ** ”اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت بخشے“ کہے۔

خوشبو کا کثرت سے استعمال کیجئے نبی ﷺ خوشبو بہت پسند فرماتے تھے آپ سو کر اٹھنے کے بعد جب ضروریات سے فارغ ہوتے تو شبور ضرور لگاتے۔

۱۲



والدین کے نافرمان کی کوئی عبادت قبول نہیں



امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ عالم، متقی، پرہیزگار انسان تھے۔ آپ نے مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی امور میں بڑی رہنمائی کی ہے۔ تقریباً ۵۷ فیصد مسلمان فقہ حنفی پر عمل کر رہے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے مقربین میں شامل تھے۔ ایک دن وضو کرتے ہوئے ایک نوجوان پر نظر پڑی کہ وہ وضو تو کر رہا تھا لیکن اس کے گناہ نہیں جھڑ رہے تھے کیونکہ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ وضو کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں۔ آپ نے اس نوجوان سے فرمایا کہ نماز ادا کرنے کے بعد مل کر جانا۔ نماز کے بعد وہ حاضر خدمت ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ماں باپ کے نافرمان ہو اور اُن کے دل کو دکھاتے ہو۔ جب تک تمہارے والدین تمہیں معاف نہیں کریں گے۔ اس وقت یہ عبادت و ریاضت کچھ کام نہ آئے گی۔ ماں باپ کے مقام کو سمجھو اور ان کی خدمت کرو۔ اور ان کے بے قرار دلوں کو اپنے حسن عمل سے سکون بخشو اس نوجوان نے سچی توبہ کی اور اپنے ماں باپ کی خدمت کرنے لگا۔ پھر وضو کرنے سے اس کے گناہ بھی جھڑنے لگے اور اس کی نمازیں بھی قبول ہونے لگیں۔ معلوم ہوا وضو کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں اور والدین کی نافرمانی سے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔



سوال 1 سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں؟



البرہان
فہم دین کو درس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یا اللہ تیری نعمت سے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں۔“ (خطیب)

سوال 2

صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیں؟

غسل کے کتنے فرائض ہیں:

۱

وضو کے کتنے فرائض ہیں:

۲

وضو کی کتنی سنتیں ہیں:

۳

حکایت میں کس امام کا ذکر ہے:

۴

4	3	2
6	5	4
13	12	11
امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ	امام شافعی رحمہ اللہ	امام مالک رحمہ اللہ

سوال 3

اقوال زریں۔

مجھے نئے کپڑوں میں دفن مت کرنا کیونکہ نئے کپڑوں کے مستحق زندہ اور برہنہ لوگ

۱

(حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

ہیں۔

تین چیزوں کو پاک رکھو: جسم، لباس، خیال

۲

لباس نہ صرف انسان کی بیرونی بلکہ اندرونی کیفیت کا اظہار بھی کرتا ہے۔

۳

جہالت سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں ہے۔

۴

گفتگو میں الفاظ کی نسبت لہجہ زیادہ اثر کرتا ہے۔

۵

درود شریف کے فضائل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پاک پڑھا،

وہ مرے گانہیں، جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (جائے رہائش) نہ دیکھ لے گا۔“

سبحان اللہ! کتنا بڑا انعام ہے۔ اے عزیزو! ذرا علیحدہ بیٹھ کر غور کر کہ جنت کتنی اعلیٰ نعمت ہے۔

ساری دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، ایک پلڑے میں رکھا جائے تو رومال ہی وزنی اور قیمتی نکلے گا۔

اللہ کریم ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بِحَاہِ حَبِيبِهِ وَرَحْمَةِ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(کشف الغمہ ص ۲۷۱، بحوالہ آب کوثر ص ۴۵، ۴۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری نرم بننے سے۔“ (ابن عساکر)

سوال 3 مندرجہ ذیل اسمائے احسنیٰ زبانی یاد کریں۔

اسمائے احسنیٰ

1	الْوَاسِعُ جَلَّالَهُ	وسعت والا
یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جس کو بچھو کاٹ لے وہ اس اسم مبارک کو ستر (۷۰) بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ زہرا اثر نہ کرے گا۔		
2	الْحَكِيمُ جَلَّالَهُ	بڑی حکمت والا
یہ نام قرآن مجید میں ۹۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کثرت سے یا حکیم پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دے گا۔		
3	الْوَدُودُ جَلَّالَهُ	نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا
یہ نام قرآن مجید میں دو (۲) مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ (یا ودود) پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور محبت پیدا ہو جائے گی۔		

میت پر رونا اور نوحہ کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، مجھے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ رسول کریم رؤف و رحیم ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں رونے سے منع نہیں کرتا بلکہ میں تمہیں نوحہ (بن) سے منع کرتا ہوں۔“ (بخاری، حدیث ۱۲۹۶، بحوالہ حقوق فوت شدگان ص ۷۸)



البرہان
فہم دین کو درس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عالم اور عابد کے درمیان ستر (۷۰) درجے کا فرق ہے۔“ (المغنی)



حضور اکرم ﷺ کے ۴۰ ارشادات مبارکہ

چالیس احادیث کو یاد کرنے کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔

- ۱ سلام: کلام سے پہلے سلام کرو۔
- ۲ تکبر سے بری: پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہوتا ہے۔
- ۳ افضل: تم میں سے افضل وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔
- ۴ فرض: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- ۵ آئینہ: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے آئینہ ہے۔
- ۶ بھائی: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر خود ظلم کرے نہ اس کو کسی ظالم کے حوالے کرے۔
- ۷ رحم: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔
- ۸ کامل مومن: کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق بہت اچھے ہوں۔
- ۹ گناہ و کفر: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔
- ۱۰ مسلمان: جو کوئی مسلمان ہو کر مسلمان پر ہتھیاراٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔
- ۱۱ پردہ پوشی: جو اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کریگا۔
- ۱۲ ادب: وہ ہم میں سے نہیں جو بزرگوں کا ادب نہ کرے اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔
- ۱۳ دھوکے باز: جو شخص دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
- ۱۴ باہمی تعلقات: باہمی تعلقات کو توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
- ۱۵ بدگمانی: بدگمانی سے بچے رہو کہ وہ بڑی جھوٹی بات ہے۔
- ۱۶ صدقہ: اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے۔
- ۱۷ خاموشی: جو خاموش رہا وہ سلامت رہا اور وہ نجات پا گیا۔
- ۱۸ سعادت مند: سعادت مند وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑے۔



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر ایک مومن پر علم دین سیکھنا فرض ہے۔“ (الدیلمی)

- ۱۹ سردار: قوم کا سردار قوم کا خدمت گار ہوتا ہے۔
- ۲۰ بزرگ: جب کسی قوم کا بزرگ تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت کرو۔
- ۲۱ دوزخی: دھوکہ فریب اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
- ۲۲ حقارت: کسی آدمی کے برا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔
- ۲۳ حیا: حیا کی صفت بہتری لاتی ہے۔
- ۲۴ صحیح مسلمان: وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
- ۲۵ نیکی کی ترغیب: جو شخص کسی کو نیکی کام کرنے کی ترغیب دے گا اس کو س نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔
- ۲۶ دو آنکھیں: دو آنکھیں ہیں جو جہنم سے محفوظ رہیں گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے اشک بار ہو دوسری وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ دے۔
- (اقوال و حکمت کا انسائیکلو پیڈیا المعروف اصول موتی سے ماخوذ)
- ۲۷ توبہ: اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ سانس اکھڑنے سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔
- ۲۸ مسواک: اگر میں اپنی امت کیلئے دشوار نہ سمجھتا تو انہیں حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھیں اور ہر نماز کیلئے مسواک کریں۔
- ۲۹ قیامت: قیامت اس وقت آئے گی جب زمین پر کوئی اللہ اللہ کہنے والا نہیں رہ جائے گا۔
- ۳۰ جو چیز: جو چیز تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے کسی مسلمان کیلئے پسند نہ کرو۔
- ۳۱ تکبر نہ کرو: خیرات کرو اور پہنوا اس حد تک کہ فضول خرچی اور تکبر نہ کرو۔
- ۳۲ وعدہ: وعدہ ایک فرض ہے جس کا پورا کرنا ضروری ہے۔
- ۳۳ افضل نیکی: ایمان کے بعد افضل نیکی خلق کو آرام دینا ہے۔
- ۳۴ پڑوسی کی حد: پڑوسی کی حد چالیس گھر تک ہے۔
- ۳۵ دیوار: اپنے گھر کی دیوار اتنی بلند نہ کرو کہ پڑوسی کی ہوارک جائے۔
- ۳۶ کھانے کے دوران: کھانا کھانے والے کو سلام نہ کرو۔
- ۳۷ زیادہ ہنسنا: زیادہ نہ ہنسوز زیادہ ہنسنے سے دل مُردہ ہو جاتا ہے۔
- ۳۸ لبند ہمتی: لبند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”علم سیکھو اور علم کے لئے وقار سیکھو۔“ (الاتحاف)

صبح کا سونا روزی کو روکتا ہے۔

۳۹ صبح سونا:

احسان کا بدلہ نہ چاہنا احسان ہے۔

۴۰ احسان:



عاجزی کی انتہاء



حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مشہور بزرگ حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ عید کی صبح غسل کر کے حمام سے باہر تشریف لائے تو کسی نے طشت میں بھری ہوئی خاک بالا خانے سے آپ کے اوپر پھینک دی اس کی یہ حرکت بہت تکلیف دہ تھی لیکن آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے خاک جھاڑی اور فرمایا کہ اے نفس! تو تو آگ کے قابل ہے پھر اس خاک سے کیوں مشتعل ہوتا ہے؟

حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ اس حکایت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو خود میں (متکبر) ہو خدا میں نہیں ہو سکتا اور اللہ عزوجل کے نیک بندے کبھی خود پر متوجہ نہیں ہوتے اور جو اپنی ذات کی نفی کرتا ہے عاجزی اختیار کرتا ہے وہی بلند مرتبہ کا حامل ہوتا ہے اور غرور انسان کو خاک میں ملا دیتا ہے۔



حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ اس حکایت میں بیان کرتے ہیں کہ کمال ضبط کا مظاہرہ بہترین اخلاق سے مزین اللہ عزوجل کے نیک بندے ہمارے لئے مثال ہیں ہم بھی اپنے نفس پر غلبہ پا کر اپنی قوت برداشت کو بڑھا سکتے ہیں اور بدلہ لینے کی قدرت کے باوجود بدلہ نہ لینا بڑا کمال ہے۔

(از حکایات سعدی ص ۲۱۷ سے ماخوذ)



حضرت سید آدم بنوری رحمہ اللہ کو بشارت

حضرت خواجہ سید آدم بنوری رحمہ اللہ جب مکہ معظمہ پہنچے اور حج سے فارغ ہو کر مدینہ طیبہ روضہ منورہ (علی صاحبہا صلوة وسلاماً) پر حاضری دی تو ایک دن اپنے احباب کے حلقہ میں بیٹھے تھے کہ روحانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہور فرمایا اور دونوں ہاتھ کھول کر مصافحہ کیا اور بطور مکاشفہ یہ بھی بتایا گیا جو شخص تیرے متوسلین میں سے تجھ سے مصافحہ کرے گا گویا مجھ سے مصافحہ کرے گا اور جس نے مجھ سے مصافحہ کیا وہ مغفور ہے۔ پھر سید صاحب نے تمام مریدوں کو جمع کر کے مصافحہ کیا تاکہ کوئی محروم نہ رہے۔ اس بات نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عوام الناس کی بھیڑ کی



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔“ (مسلم)

وجہ سے سید صاحب کو مصافحہ کے لئے خاص انتظام کرنا پڑا۔ آپ کو حضور ﷺ کی جانب سے یہ بشارت ہوئی کہ یا ولدی انت فی جوارى ”فرزند من تم میرے جوار میں رہو“ چنانچہ آپ نے وہیں قیام فرمایا اور ۱۰۵۳ھ میں مدینہ میں وفات پائی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے روضہ مبارک کے پاس دفن ہوئے جنت البقیع میں۔ آپ صحیح سادات النسب تھے۔ آپ کے خلفاء کی تعداد ۱۰۰ اور مریدین کی تعداد ایک لاکھ بتائی جاتی ہے۔ ہزار ہا پٹھان ہر وقت آپ کے ہمراہ رہتے تھے۔ لوگوں نے شہنشاہ شاہجہاں کے کان بھرے کہ حضرت آدم بنوری رضی اللہ عنہ کہیں حکومت کا تختہ نہ الٹ دیں، پس شہنشاہ نے آپ کو حج کے لئے روانہ کر دیا۔

ہفت روزہ (ایٹم بم آف پاکستان)

- ۱۔ یوم تکبیر ہر سال ۲۸ مئی کو منایا جاتا ہے۔
- ۲۔ اس دن پاکستان نے سات ایٹمی دھماکے کئے (۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو)
- ۳۔ پاکستان اس دن دنیا کے نقشے پر ساتویں ایٹمی طاقت بن کر سامنے آگیا۔
- ۴۔ یہ دور حکومت میاں محمد نواز شریف کا تھا۔
- ۵۔ ایٹم کی تیاری میں مشہور سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر ثمر مبارک جیسے لوگ اور دیگر ڈاکٹر شامل تھے۔
- ۶۔ تجرباتی دھماکے چاغی کے مقام پر (بلوچستان) میں کئے گئے۔

اقوال زریں

- ۱۔ اے انسان رواں دن پر جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس دن میں تو نے کوئی نیکی نہیں کی۔ (حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)
- ۲۔ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کر جب تک اسے آزمانہ لے۔ (حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ)
- ۳۔ جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا اسی قدر اس سے بے رغبت ہوا۔ (حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ)
- ۴۔ جب تو کسی سے احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب کوئی تیرے ساتھ احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔ (حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ)



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عالم کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔“ (الدیلمی)

عقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔ (حضرت سیدنا غوث الاعظم رحمہ اللہ)



صدقہ کے چار حروف اور ان کا مفہوم و تشریح

۱ ص صد پر دلالت کرتا ہے صد کے معنی روکنے کے ہیں یعنی صدقہ کا ”ص“ دنیاوی اور اخروی تکالیف کو آنے سے روکتا ہے۔

۲ د دلیل پر دلالت کرتا ہے اس لئے کہ صدقہ، صدقہ دینے والے کو جنت کی طرف دلالت کرتا (لے جاتا) ہے۔

۳ ق قرب کی نشانی ہے کہ اس سے بند اپنے رب کا قرب پاتا ہے۔

۴ ہ ہدایت پر دلالت کرتا ہے یعنی صدقہ کی وجہ سے انسان ہدایت یافتہ ہوتا ہے۔

(بحوالہ سنہری حکایات، حکایت نمبر ۸۵)



سوال 2 سبق کا خلاصہ لکھئے۔

سوال 3 درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

۱ حیا کی صفت..... لاتی ہے۔ (بہتری۔ اچھائی۔ برائی)

۲ قوم کا سردار قوم کا..... ہوتا ہے۔ (باپ۔ بڑا۔ خدمت گار)

۳ اچھی بات کہنا بھی..... ہے۔ (نیکی۔ صدقہ۔ بڑائی)

۴ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا..... اس پر رحم نہیں کرتا۔ (بندہ۔ خدا۔ رسول)

۵ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر..... ہے۔ (واجب۔ سنت۔ فرض)



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو علم کی طلب میں ہو جنت اس کی طلب میں ہوتی ہے۔“ (الکنز)

سوال 3 درج ذیل میں سے غلط اور درست کی نشاندہی کریں۔

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

۱ جو شخص دھوکہ دے وہ ہم سے ہے۔

۲ اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے۔

۳ کلام سے پہلے کلام کرو۔

۴ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے آئینہ ہے۔

۵ جو خاموش رہا وہ سلامت رہا اور نجات پا گیا۔

سوال 4 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنی

عزت دینے والا	1 الْمُعِزُّ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو ایک سو چالیس (۱۴۰) دن تک اکتالیس (۴۱) بار ہر روز بلا ناغہ اس کو پڑھے گا دنیا و آخرت میں عزت پائے گا۔ پڑھنے کا آغاز پیر یا جمعہ کی شب کرے۔	
ذلت دینے والا	2 الْمَذِلُّ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں: جس کا کوئی حق کسی کے ذمہ ہو اور وہ ادا کرنے سے ٹال مٹول کر رہا ہو تو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ان شاء اللہ ادا کر دے گا۔	
خوب سننے والا	3 السَّمِيعُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۴۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کثرت سے پڑھے کم سننے کے مرض سے ان شاء اللہ شفاء پائے گا۔	



البرهان
فہم دین کو رس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس علم سے نفع نہ ہو میں اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔“



پہلی سلام کہنے میں سلامتی ہے

دنیا کی تمام تہذیب یافتہ قوموں میں ملاقات کے وقت جذبہ پیار و محبت کے لئے کسی خاص کلمہ کے کہنے کا رواج ہوتا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قبل از اسلام اہل عرب کی عادت تھی کہ جب وہ آپس میں ملاقات کرتے تو ایک دوسرے کو **حیک اللہ** (اللہ تم کو زندہ رکھے) **أَنْعَمَ صَبَاحًا** (تمہاری صبح خوشگوار ہو) وغیرہ الفاظ استعمال کیا کرتے تھے۔ لیکن جب اسلام آیا تو ہمیں اس کی ممانعت کر دی گئی اور ہمیں السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کی ترغیب دی گئی۔

سلام کی جامعیت

سلام نہایت جامع دعائیہ کلمہ ہے اور کلمہ پیار، محبت، اکرام (عزت) کے اظہار کے لئے بہترین لفظ ہے۔ اس کی کئی خصوصیات ہیں:

- ۱ سلام اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ (بخاری ج ۲، ص ۹۲۰، کتاب الاستیذان)
- ۲ سلام کرنے والا شخص زبان حال سے اپنے بھائی کے ساتھ یہ وعدہ بھی کرتا ہے کہ تم میرے ہاتھ اور زبان سے حفاظت میں ہو اور میں تمہاری جان، مال اور آبرو کا محافظ ہوں۔
- ۳ یہ کلمہ اپنے سے چھوٹوں کے لئے شفقت اور پیار و محبت کا ایک خوبصورت انداز ہے اور بڑوں کی عزت و تکریم کا لفظ بھی۔
- ۴ تمام ایمان والوں کو نماز میں بھی اس لفظ سے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

۵ قرآن مجید میں یہ لفظ انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور

عزت اور بشارت کے استعمال ہوا ہے اور اس میں عنایت اور محبت کا رس

بھرا ہوا ہے۔ مثلاً **سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ**

هَارُونَ وغیرہ۔



البرہان
فہم دین کو رس



سلام کی اہمیت و فضیلت

سلام اسلام کا شعار (طریقہ) ہے۔ سلام جنتیوں کا سلام اللہ سے قریب کرنے والا، محبتیں پیدا کرنے والا، کدورتیں، نفرتیں اور عداوتیں ختم کرنے والا، باہمی تعلق اور آپس میں اتفاق و اتحاد کا بہترین وسیلہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو باہم سلام کا رواج دینے اور اسے عام کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے اور اسے افضل الاعمال قرار دیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ارشاد فرمایا اے آدم! فرشتوں کی اُس جماعت کے پاس جاؤ اور اُن کو سلام کرو چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام فرشتوں کے پاس گئے اور کہا السلام وعلیکم فرشتوں نے جواب دیا وعلیکم السلام! اللہ عزوجل نے فرمایا کہ یہ سلام تمہاری اور تمہاری اولاد کے لئے دعا ہے۔ (بخاری کتاب الاستیذان ج ۲ ص ۲۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جنت میں اُس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک مؤمن نہ بن جاؤ اور تمہارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو میں تمہیں ایسا عمل بتاتا ہوں اگر تم اُس پر عمل کرو تو تمہاری آپس میں محبت قائم ہو جائے وہ یہ کہ آپس میں سلام کو عام کرو یعنی ہر مسلمان کے لئے خواہ اُس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرو۔ (مسلم کتاب الایمان ج ۱ ص ۵۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا:

”اللہ عزوجل کے بندوں کو کھانا کھلانا اور ہر جاننے والے کو سلام کہنا سب سے افضل عمل ہے۔“ (بخاری ج ۲ ص ۹۲۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۴۰۰)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

”اے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کیا کرو یہ سلام تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت کا سبب بنے گا۔“ (ترمذی ج ۲ ص ۹۹)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علم مسلمان کی گم شدہ متاع ہے۔“ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

سلام کرنے کا اجر و ثواب

سلام کرنا سنت اور جواب دینا واجب ہے۔ واجب کا ثواب سنت سے زیادہ ہوتا ہے، لیکن سلام کرنے کی سنت کا ثواب جواب دینے کے واجب سے زیادہ ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور السلام علیکم کہا آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور وہ شخص بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”دس نیکیاں“ کچھ دیر بعد ایک اور شخص حاضر خدمت ہوا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”بیس نیکیاں“ کچھ دیر بعد تیسرا آدمی آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”تیس نیکیاں“ یعنی پورا سلام کرنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

حکایت قتل کی سازش

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خلیفہ بننے سے ہر قل روم کی نیند حرام ہو چکی تھی، اسے خواب میں بھی اپنی سلطنت تباہ ہوتی نظر آتی تھی۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی ہیبت سے اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی تھی۔ اس کیفیت نے اسے سخت پریشان کر دیا، اس نے فیصلہ کیا کیوں نا کسی شخص کو بھیج کر میں مدینے میں ہی امیر المومنین کو قتل کروادوں، کم از کم روز روز کے جینے اور مرنے سے تو میں بچ جاؤں گا ابھی تو میرا چین و سکون سب برباد ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ خیال آتے ہی اس نے ایک نصرانی عرب کو اپنے پاس بلایا اس کو خوب انعام و اکرام دے کر کہا کہ مدینے جاؤ اور میرا یہ کام کر دو اگر تم زندہ واپس آگئے تو میں تمہیں اس سے کہیں زیادہ انعام و اکرام سے سے نوازوں گا اور اگر تم کسی پریشانی میں مبتلا ہو گئے تو میں تمہارے اہل خانہ کی کفالت کروں گا وہ نصرانی عرب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کے ارادے سے مدینے آگیا وہ موقع کی تلاش میں تھا کہ اسے موقع ملے اور وہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو شہید کر دے۔

ایک دن اسے موقع مل گیا۔ ہوا یہ کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ مدینے کے ایک باغ کی طرف یتیموں اور مسکینوں کے حال احوال معلوم کرنے کے لئے آئے وہ نصرانی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

کو دیکھ کر قریب کے ایک درخت پر چڑھ کر پتوں میں چھپ گیا تاکہ موقع

ملے ہی آپ کو شہید کر دے۔ اتفاق سے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسی

درخت کے نیچے اینٹ کا تکیہ بنا کر آرام فرما ہو گئے اور آپ



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو کھیلوں میں سے گھوڑا دوڑانا اور تیر چلانا زیادہ پسند ہیں۔“ (الدر المنثور)

کی آنکھ لگ گئی ابھی وہ نصرانی عرب نیچے اتر کر آپ کو شہید کرنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ اس نے دیکھا ایک جنگلی درندہ آیا اور آپ کے ارد گرد گھومنے لگا، پھر اس درندے نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاؤں کو بوسہ دیا تھوڑی دیر کے بعد اس نصرانی عرب نے ایک آواز سنی کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا۔ اے عمر! آپ نے انصاف کیا اور نڈر ہو گئے۔ اب یہ منظر دیکھ کر نصرانی عرب سہم گیا اور اپنی جگہ بیٹھا رہا۔ جب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نیند سے بیدار ہو گئے تو وہ درندہ اٹھ کر چلا گیا۔ اب وہ نصرانی عرب درخت سے نیچے اتر کر آیا اور ادب کے ساتھ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جس کی حفاظت جنگل کے درندے کرتے ہوں اس کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پھر اس نصرانی عرب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو قتل کی سازش، اس کا مدینہ آنا اور تمام واقعات سے آگاہ کر دیا، اور اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے خندہ پیشانی سے معاف فرما دیا، وہ نصرانی عرب یہ دیکھ کر فوراً ہی مسلمان ہو گیا۔

اہل بیتؑ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

آپ ﷺ کی سب سے پہلی زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

ان کا لقب کیا تھا؟

طاہرہ

آپ ﷺ کی کس بیوی کا لقب حمیرا تھا؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی کیا تھے؟

۱۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ۲۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۴۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

۵۔ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا ۶۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

۷۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ۸۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

۹۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ۱۰۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

۱۱۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ۱۲۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں۔“ (جمع الجوامع)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

- ۱ سلام اللہ تعالیٰ کے میں سے ہے۔
- ۲ قرآن میں یہ لفظ کے لئے بطور اکرام استعمال ہوا ہے۔
- ۳ سلام اسلام کا ہے۔
- ۴ یہ سلام تمہاری اور تمہاری اولاد کا ہے۔
- ۵ سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو میں بخل کرتا ہے۔

سوال 3 درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

- ۱ سلام سے پہلے سلام کے دو طریقے کون سے تھے؟
- ۲ اس سبق میں سلام کی فضیلت پر کتنی احادیث بیان ہوئی ہیں کتابوں کے نام بھی لکھیں؟
- ۳ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کون نصرانی شہید کرنا چاہتا تھا؟

سوال 4 اقوال زریں۔

- ۱ نیک گمان رکھنا عبادت حسنہ میں سے ہے۔
- ۲ جس نے اللہ کے غیر کی قسم کھائی اُس نے شرک کیا۔
- ۳ نادان کی آنکھیں اس وقت کھلتی ہیں جب بند ہونے کو ہوں۔
- ۴ خبردار دلوں کا اطمینان صرف ذکر اللہ میں ہے۔
- ۵ سبق میں دی گئی کوئی ایک حدیث پاک زبانی یاد کریں۔



البرهان
فہم دین کو دس

سوال 6 درج ذیل اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

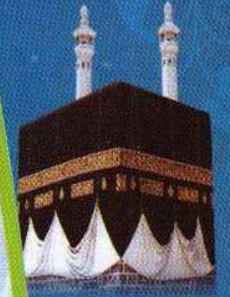
اسمائے الحسنى

1	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّالَهُ	امن و امان دینے والا
1	یہ نام قرآن مجید میں ایک جگہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
2	جو کوئی روزانہ تین بار یہ اسم مبارک پڑھنے کا معمول رکھے اس کو کوئی فکر نہیں ہوگا۔	
2	جو کثرت سے اس کا ورد کرے اس کا ایمان قائم رہے گا اور مخلوق اس کی مطیع و معتقد ہو جائے گی۔	
2	اَلْمُهَيِّمُ جَلَّالَهُ	سب کی نگہبانی کرنے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
	جو کوئی اسے انتیس (۲۹) بار پڑھے گا اسے کوئی غم نہ ہوگا۔	
3	اَلْعَزِيزُ جَلَّالَهُ	ایسا غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو
1	یہ نام قرآن مجید میں ۹۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
1	اگر لوگ رات کے آخری حصے میں جمع ہو کر دو دو ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھیں تو رحمت کی بارش ہوگی۔	
2	جو متواتر سات دن تک ایک ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔	
3	جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھتا ہے وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔	

والدین کو رُلانا گناہ کبیرہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ والدین کو رُلانا نافرمانی اور گناہ کبیرہ میں سے ہے۔

(الادب المفروض، ۸، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق، ص ۹۲)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کو جھوٹ کیلئے یہ بات کافی ہے کہ ہر ایک کی سنی ہوئی بات کو بیان کرے۔“ (ابن ابی شیبہ)



نبی آخر الزماں
حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی

محبت اور تعظیم دین حق کی بنیادی شرط ہے

حضور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی ہمارے ایمان کا مرکز و محور ہے۔ اس کی اصل و اساس اور آپ ﷺ سے نسبت و تعلق ہی حقیقتاً ایمان ہے۔ یہ تعلق اگر مضبوط و مستحکم ہو تو ایمان کامل ہے اور اگر کمزور ہو تو ناقص و نامکمل ہے اور اگر خدا نخواستہ یہ تعلق ٹوٹ جائے تو ایمان کلیۃً ختم ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ نسبت و تعلق کی اسی جہت کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک فرماتا ہے:

”پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول ﷺ) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔“

(سورۃ الاعراف: ۱۵۷)

دین، ایمان، علم، عمل، دعوت، تبلیغ الغرض پورے دین کا مرکز و محور حضور ﷺ کی ذات مقدس ہے اور پوری کی پوری زندگی آپ ﷺ کی شخصیت مبارکہ کے گرد گھومتی ہے۔

اللہ رب العزت نسبت مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے اپنی مخلوق کو اپنی پہچان کروا رہا ہے حالانکہ وہ اس کا محتاج نہیں ہے وہ ذات گرامی بے نیاز اور شانِ حمدیت کا مالک ہے۔ وہ کسی بھی شے کا محتاج نہیں ہے، لیکن جو کچھ بھی کرتا ہے اپنی مخلوق کے لئے کرتا ہے پس فرمایا کہ لوگو! مجھے پہچانو لیکن یوں کہ اپنے محبوب کا رب ہونے کے حوالے سے پہچانو۔ اس لئے کہ اگر یہ نسبت قائم ہوگئی اور تم نے مجھے اپنے محبوب اور اپنے کارخانہ قدرت کے عظیم ترین شاہکار کا خالق اور رب ہونے کے حوالے سے پہچان لیا تو پھر کوئی تمہیں بھٹکانہ سکے گا۔ اگر لاکھوں انسان بھی تمہیں اپنی طرف بلائیں کہ آؤ! اللہ تعالیٰ ادھر ہے تو تمہیں گمراہ نہ کر سکیں گے۔ اس نسبت کو قائم اور جاری ساری ہونے سے کوئی تمہیں راہِ راست سے بھٹکانہ سکے گا، چنانچہ یہ نقطہ ذہن نشین کر لیا جائے اور اسے دل و دماغ کی تختی پر نقش



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جھوٹا رو سیاہی ہے اور چغل خوری عذابِ قبر ہے۔“ (الکشف)

کر لیا جائے کہ اللہ رب العزت کی معرفت اور اس تک رسائی نسبت رسالت کے بغیر ممکن ہی نہیں اور اگر کوئی شخص نسبتِ مصطفیٰ ﷺ کے بغیر براہِ راست اللہ تعالیٰ کی معرفت و پہچان حاصل کرنا چاہتا ہے یا اس سے قرب و رسائی کا دعویدار ہے تو یہ محض گمانِ باطل ہے نفس کا دھوکہ ہے اور شیطان کا فریب ہے۔ رب العزت اس گمانِ باطل سے ہر صاحبِ ایمان کو محفوظ رکھے۔



حضور اکرم ﷺ پر ایمان

آپ ﷺ کے ساتھ اپنا رشتہ محبت قائم کرنا ہی درحقیقت آپ ﷺ پر ایمان لانا ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کی اولاد، والدین اور تمام انسانوں سے بڑھ کر عزیز نہ ہو جاؤں۔“

(صحیح بخاری، کتاب الایمان)

آپ ﷺ کی اطاعت و اتباع کا حکم قرآن پاک میں بھی بہت جگہ ملتا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

”اے ایمان والو! تم اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔“ (القرآن)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے نزدیک رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کوئی محبوب نہیں تھا اور نہ آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی میری نگاہ میں بزرگ (قابلِ احترام) تھا۔ آپ ﷺ کے اجلال کی وجہ سے میں نگاہ بھر کر آپ ﷺ کو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا اور اگر مجھ سے یہ سوال کیا جاتا کہ میں آپ ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کروں تو میں نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ میں نے آپ کو نگاہ بھر کر نہیں دیکھا تھا۔

(صحیح مسلم بحوالہ تبیان القرآن ج ۴ ص ۳۸۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حجام نبی مکرم ﷺ کا سر مونڈھ رہا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کو گھیرے میں لیا ہوا تھا اور جب بھی آپ ﷺ کا کوئی بال مبارک گرتا تو وہ کسی نہ کسی صحابی کے ہاتھ میں ہوتا۔

(صحیح مسلم الروایا، بحوالہ تبیان القرآن ج ۴ ص ۳۸۸)

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جھوٹ رزق کو کم کر دیتا ہے۔“ (بخاری)

کی خدمت میں حاضر ہوا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے گرد اس طرح بیٹھے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔

(سنن ابی داؤد رقم الحدیث ۳۸۵۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب مہاجرین اور انصار کے پاس جایا کرتے تھے اور وہ بیٹھے ہوئے ہوتے تھے۔ ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی ہوتے تھے پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سوا آپ ﷺ کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا وہ دونوں آپ ﷺ کی طرف دیکھتے تھے اور آپ ﷺ ان کی طرف دیکھتے تھے اور وہ آپ ﷺ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ﷺ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے۔

(سنن ترمذی رقم الحدیث ۳۶۸۸)



وصال کے بعد بھی نبی ﷺ کی تعظیم و تکریم

قاضی عیاض ابوالفضل عیاض بن موسیٰ متوفی (۵۴۴ھ) لکھتے ہیں کہ وصال کے بعد بھی نبی کریم ﷺ کی توقیر اور تعظیم لازم ہے جس طرح آپ ﷺ کی حیات میں لازم تھی اور اس کا موقع وہ ہے جب رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا جائے، آپ ﷺ کی حدیث و سنت کا ذکر کیا جائے، آپ ﷺ کا نام مبارک اور آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا سماع یعنی سنا جائے اور آپ ﷺ کی آل اور عترت کے ساتھ کوئی معاملہ کیا جائے اور آپ ﷺ کی اہل بیت اور آپ کے اصحاب کی تعظیم کی جائے۔ ابوالبراہیم نے کہا ہر مومن پر واجب ہے کہ جب وہ آپ ﷺ کا ذکر کرے یا اس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر کیا جائے تو وہ خضوع و خشوع کی حالت میں ہو اور اس کی حرکات و سکنات سے وقار ظاہر ہو اور اس پر اسی طرح ہیبت طاری ہو جیسے وہ آپ کے سامنے مؤدب کھڑا ہے۔

(تبیان القرآن ج ۴ ص ۳۸۸)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

.....

.....

.....

.....



البرهان
فہم دین کو دس



قبر سے مشک کی خوشبو

”امام قتادہ کے اُستاد حدیث عبد اللہ بن غالب حدانی ۸۳۰ھ میں شہید کر دیئے گئے۔ دفن کے بعد ان کی قبر شریف کی مٹی سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔ ان کے ایک بھائی کو خواب میں ان کا دیدار ہوا تو پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے؟ فرمایا کہ جنتی قرار دیا گیا ہوں۔ میں نے پوچھا کہ کون سے عمل کے باعث ہے؟ تو فرمایا کہ ایمان کامل، تہجد اور گرمیوں کے روزے کے سبب سے۔ پھر میں نے پوچھا کہ آپ کی قبر سے مشک کی خوشبو کیوں آرہی ہے؟ تو جواب ملا کہ میری تلاوت اور روزوں میں پیاس کی خوشبو ہے۔“

(شرح الصدور ص ۶۵)

اسی طرح حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی قبر کی مٹی سے بھی مشک کی خوشبو آتی تھی۔ بار بار قبر پر مٹی ڈالی جاتی تھی مگر لوگ خوشبو کی وجہ سے مٹی اٹھا کر لے جاتے تھے۔“

(رجال الحدیث)



امیر المومنین ابو جعفر نے امام مالک سے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں مناظرہ کیا، امام مالک نے ان سے کہا امیر المومنین آپ اس مسجد میں اپنی آواز اونچی نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ ادب سکھایا ہے کہ

”تم نبی کی آواز پر اپنی آوازوں کو اونچا نہ کرو اور نہ اس طرح بلند آواز سے بولو جس طرح تم آپس میں بلند آواز سے بولتے ہو (ایسا نہ ہو کہ) تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔“

(سورة الحجرات: ۳)

اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی مذمت جو آپ کو حجروں سے باہر پکار کر بلاتی تھی اور ان کو بے عقل فرمایا اور آپ ﷺ کا احترام اب بھی اس طرح ہے جس طرح زندگی میں آپ ﷺ کا احترام تھا۔

خليفة ابو جعفر نے امام مالک رحمہ اللہ کی بات کو تسلیم کر لیا اور پوچھا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے مواجہہ شریف میں کھڑا ہو کر دعا کروں تو آپ ﷺ کی طرف منہ کروں یا قبلہ کی طرف منہ کروں۔ امام مالک رحمہ اللہ نے کہا آپ رسول اللہ ﷺ سے اپنا رخ کیوں پھیرتے

ہیں حالانکہ حضور ﷺ آپ کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کے قیامت کے دن

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں بلکہ آپ رسول اللہ ﷺ کی طرف

منہ کیجئے اور آپ ﷺ سے شفاعت طلب کیجئے اللہ تعالیٰ



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔“ (الحاکم)

آپ کے حق میں شفاعت کو قبول فرمائے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو وہ آپ کے پاس آجاتے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتے اور رسول (بھی) ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے تو وہ ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا بہت مہربان پاتے۔ (سورۃ النساء: ۶۴)

جنرل ناچ

۱ شیخ الاسلام حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔

۲ قرآن پاک کے پارہ نمبر ۲۰ میں یٰٰٓٔہٰہٰ کا لفظ استعمال نہیں ہوا۔

۳ قرآن پاک کی سورۃ ”کوثر“ کی ہر آیت مبارکہ ”ز“ پر ختم ہوتی ہے۔

۴ جیکب آباد کا پرانا نام ”خان گڑھ“ ہے۔

۵ پاکستان کے پہلے چیف جسٹس ”سر عبد الرشید“ تھے۔

اقوال زریں

۱ جس پر نصیحت اثر نہ کرے، وہ جان لے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

۲ کلام میں نرمی اختیار کرو، کیوں کہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ (امام غزالی)

۳ سو بیوقوفوں کا گروہ ایک عقل مند آدمی نہیں بنا سکتا۔

۴ آدمی آزاد پیدا ہوا لیکن ہر جگہ رنجیروں میں ہے۔ (روسو)

۵ زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔ (فینسی لان)

سوال 2: خالی جگہ پر کریں:

۱ دین کا مرکز و محور..... کی ذات مقدس ہے۔

۱ ماں باپ کی ذات ۲ نبی اکرم ﷺ کی ذات

۲ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک..... ہو ہی نہیں سکتا جب تک۔

۱ مؤمن ۲ کافر ۳ مشرک

۳ جن لوگوں کی نسبت حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ہوگی وہی لوگ

..... ہوں گے۔

۲ ناکام

۱ کامیاب



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمام اذکار میں افضل لا الہ الا اللہ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل الحمد للہ ہے۔“ (مشکوٰۃ)

۲ اے ایمان والو! تم اللہ کی اور اس کے..... کی اطاعت کرو۔

۱ بزرگوں کی ۲ فرشتوں کی ۳ رسول ﷺ کی

سوال 3 غلط اور صحیح کی نشاندہی کریں۔

۱ قرآن پاک میں ہر جگہ ایمان کے ساتھ اطاعت و اتباع کا حکم صادر کیا گیا ہے۔ صحیح / غلط

۲ آپ ﷺ سے نسبت و تعلق یہی حقیقتاً ایمان ہے۔ صحیح / غلط

۳ اللہ تعالیٰ نسبت مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے اپنی مخلوق کو اپنی پہچان کروا رہا ہے۔ صحیح / غلط

سوال 4 درج ذیل اسمائے حسنیٰ کو زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

۱	الْجَبَّارُ جَلَّالَهُ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا، سب سے زبردست
۱	یہ نام قرآن مجید میں صرف ایک مقام پر آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
۲	اگر بادشاہ اس کو پڑھا کرے تو دوسرا بادشاہ غالب نہ ہوگا۔	
۲	جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے۔	
2	الْمُتَكَبِّرُ جَلَّالَهُ	بڑی عظمت والا
۱	یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
۱	جو اسے ہر کام کے آغاز میں کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔	
۲	جو اسکو اکیس (۲۱) بار پڑھے گا ان شاء اللہ خواب میں نہیں ڈرے گا۔	
3	الْمَخْلِقُ جَلَّالَهُ	پیدا کرنے والا
۱	یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
۱	جو اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھا کرے اسے اولاد دینے نصیب ہوگی۔	
۲	جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر پانچ ہزار (۵۰۰۰) بار اس کا ورد کرے تو گمشدہ واپس آجائے گا۔	



البرہان
فہم دین کو دین

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے بچو عورتوں کے معاملہ میں (یعنی ان کے حقوق ادا کرو)۔“ (مسلم)



عقیدہ ختم نبوت کے بغیر ایمان مکمل نہیں

سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام اور سب سے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ خاتم النبیین اور خاتم المرسلین ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد ہر قسم کی نبوت و رسالت کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ کے بعد اگر کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ بالاتفاق کافر، مرتد، زندیق اور واجب القتل اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ جو ایسے دعویدار کو مسلمان تصور کرے وہ بھی کافر ہے۔ اب قیامت تک کسی قسم کا کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور اُمت محمدیہ آخری اُمت ہے۔ اس عقیدہ کا زبان سے اقرار اور قلبی تصدیق اور اس عقیدہ پر پختہ یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت ہے۔ پورا قرآن مجید آپ ﷺ کی ختم نبوت کا ثبوت ہے۔ تاہم تقریباً سو (۱۰۰) آیات اور تقریباً دو سو (۲۱۰) احادیث نبوی ﷺ ایسی ہیں جن سے اس عقیدہ کا واضح ثبوت ملتا ہے۔ اس عقیدہ پر دلالت کرتی ہوئی چند آیات قرآنی اور احادیث نبوی درج ذیل ہیں:

آیات قرآنی

۱۔ نہیں ہیں محمد (فداہِ روحی) کسی کے باپ تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ الاحزاب: ۴۰)

۲۔ آج مایوس ہو گئے ہیں جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا تمہارے دین سے سونہ ڈرو تم ان سے اور ڈرو مجھ سے آج میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کردی ہے تم پر اپنی نعمت اور میں نے پسند کر لیا ہے تمہارے لئے اسلام بطور دین۔ (سورۃ المائدہ: ۳)

۳۔ سورۃ سبا میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عالمگیر ختم نبوت کا اعلان ان الفاظ میں فرمایا ہے: ”ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“ (سورۃ سبا: ۲۸)

۴۔ آپ ﷺ کہیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ (سورۃ الاعراف: ۱۵۸)

۵۔ اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر



البرهان
فہم دین کورس

(سورۃ الانبیاء: ۱۰۷)

بھیجا ہے۔

وہ ذات برکت والی ہے جس میں اپنے عبد کامل پر وہ کتاب نازل کی جو حق و باطل میں فرق کرنے والی ہے تاکہ وہ عبد کامل تمام جہانوں کیلئے عذاب سے ڈرانے والا ہو جائے۔ (سورۃ الفرقان: ۱)



نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

(ترمذی ج ۲ ص ۲۰۹ طبع ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی)

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا ”تم میرے لئے ایسے ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام کے لئے تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔“

(صحیح مسلم ج ۲ ص: ۲۷۸)

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور میری اُمت کے بعد (کسی اور نبی کی) کوئی اُمت نہیں۔

(بیہقی ج ۵ ص: ۱۹۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (کسی نبی کی) آخری مسجد ہے۔

نبی اکرم ﷺ کو علم تھا کہ بعض بد بخت آپ ﷺ کے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر کے اُمت مسلمہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ چنانچہ اُمت کو اس فتنہ سے آگاہ فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:

”حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ”بیشک میری اُمت میں تیس کذاب ہوں گے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ خبردار! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“

حجۃ الوداع کے موقع پر اسی عقیدہ کی اہمیت کو آپ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: ”اے

لوگو! بیشک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت ہے۔“

اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا سب سے پہلا اجماع بھی عقیدہ ختم

نبوت کی حفاظت کے لیے نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے خلاف لشکر کشی

کرنے پر ہوا۔ تاریخ الخلفاء از سیوطی ص ۹۴ پر لکھا ہے کہ دور صدیقی

میں جب بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سخت حالات کے پیش نظر



البرہان
فہم دین کو رس

”تحقیق رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے عورتوں کے ساتھ مشابہت بنانے والے مردوں پر۔“ (بیہقی)

نبوت کے جھوٹے دعویدار میلہ کذاب کے خلاف لشکر کشی کو مؤخر کرنے کا مشورہ دیا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ختم نبوت کی گواہی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اب وحی الہی منقطع ہو چکی ہے اور دین الہی تمام ہو چکا ہے کیا میری زندگی میں ہی اس کا نقصان شروع ہو جائے گا۔“ خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”آپ ﷺ کی فضیلت اللہ کے نزدیک اس درجہ کو پہنچی ہوئی ہے کہ آپ ﷺ کو تمام انبیاء کے آخر میں بھیجا گیا اور آپ کا ذکر سب سے پہلے فرمایا۔“ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر میرے والدین قربان ہوں آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے نے وہ چیز ختم کر دی ہے جو کسی دوسرے کے چلے جانے سے نہ ہوئی تھی یعنی نبوت، غیبی چیزیں اور وحی آسمانی۔“ عقیدہ ختم نبوت کے منکر قادیانی کافر ہیں کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ نبوت جاری ہے جیسا مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے اپنی کتاب کلمۃ الفصل میں لکھتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد اور انبیاء آسکتے ہیں (جس طرح مرزا قادیانی نبی بن کر آیا) مزید برآں قادیانیوں کا یہ بھی لغو عقیدہ ہے کہ سورت صف کی آیت ”وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِمْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ“ میں ”احمد“ مرزا غلام احمد قادیانی کا نام ہے اور یہ مرزا قادیانی کی آمد کی بشارت ہے۔ (نحو باللہ)

غیبت کرنے کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گذر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا جن کے ناخن سرخ تانبے جیسے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور اپنے سینوں کو نوچ نوچ کر زخمی کر رہے تھے، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں جو ایسے سخت عذاب میں مبتلا ہیں؟ جبرائیل نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو زندگی میں لوگوں کے گوشت کھایا کرتے تھے یعنی غیبت کیا کرتے تھے اور ان کی عزت سے کھیلتے تھے۔

(ابوداؤد: 4878 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیں:

.....

.....

.....



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تم لوگوں پر دو کمزوروں کے مال کو حرام کرتا ہوں ایک یتیم ہے دوسری عورت ہے۔“ (احمد)

سوال 2 درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- ۱ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں؟
 - ۲ عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟
 - ۳ عقیدہ ختم نبوت کے اثبات میں قرآن کریم میں کتنی آیات موجود ہیں؟
 - ۴ عقیدہ ختم نبوت پر کتنی احادیث مبارکہ کتب احادیث میں آئی ہیں؟
 - ۵ حدیث نبوی کے مطابق حضور اکرم ﷺ کے بعد کتنے دجال و کذاب جھوٹا دعویٰ نبوت کریں گے؟
- سوال 3** خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱ سب سے پہلے نبی کا نام ہے۔
- ۲ حضرت نوح علیہ السلام
- ۱ حضرت آدم علیہ السلام
- ۲ سب سے آخری نبی کا نام ہے۔
- ۱ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
- ۲ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
- ۳ نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے دن اپنے خطبہ میں اپنے نبی ہونے کا اعلان فرمایا۔
- ۱ آخری
- ۲ پہلے
- ۴ اُمت مسلمہ کا سب سے پہلا اجماع اس مسئلہ پر ہوا تھا کہ نبوت ہے۔
- ۱ ختم ہو چکی ہے
- ۲ جاری ہے

سوال 4 مشہور حدیث کے حصہ ”اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا بَعْدِي“ کا ترجمہ کیا ہے؟

سوال 5 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وہ قول تحریر کریں جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے ختم نبوت کی

شہادت دی؟

سوال 6 حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا وہ مشہور قول نقل کریں جو ختم نبوت کے

بارے میں ہے؟

سوال 7 قادیانی کیوں کافر ہیں؟



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پاک دامن عورت کو الزام لگانا سو برس کی عبادت کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔“ (مجمع)

اقوال و روایات

۱. خامیوں کا احساس کامیابیوں کی کنجی ہے۔ (بقراط)
۲. محنت میں کامیابی کا راز چھپا ہوا ہے۔ (قائد اعظم)
۳. اگر کوئی تم پر احسان کرے تو پہلے اللہ کا شکر ادا کرو پھر اس کا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر مہربان کیا ہے۔ (حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ)
۴. حسد حاسد کو مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔ (بقراط)
۵. جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دیتا ہے وہ متکبر ہے۔ (حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ)
۶. سب سے خطرناک غصہ جوانی کا ہے۔
۷. خوشامدی لوگ تیرے لئے تکبر کا ٹخم (بج) ہیں۔ (امام جعفر صادق رحمہ اللہ)

جہلِ ناصح

۱. غارِ حرا مکہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟
۲. تین میل یا پانچ کلومیٹر
۳. رسول اللہ ﷺ غارِ حرا میں جا کر کیا کرتے تھے؟
۴. رسول اللہ ﷺ وہاں جا کر عبادتِ الہی کرتے تھے۔
۵. رسول اللہ ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی۔
۶. غارِ حرا میں۔
۷. کونسا فرشتہ وحی لے کر آیا تھا؟
۸. حضرت جبرائیل علیہ السلام
۹. رسول اللہ ﷺ نے اس وحی کا کس سے ذکر کیا؟
۱۰. اپنی اہلیہ حضرت سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔
۱۱. رسول اللہ ﷺ پر مردوں میں کون پہلے ایمان لائے؟
۱۲. حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
۱۳. رسول اللہ ﷺ کا اولین مرکز تحریک کہاں قائم ہوا؟
۱۴. دار ارقم



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی عورتوں کو مسجدوں میں زینت و خوشبو لگا کر آنے سے منع کرو۔“ (ابن ماجہ)

رسول اللہ ﷺ کو نبوت کی بشارت کس دن ملی تھی؟

سوموار کے دن

وہ کونسی عظیم ہستی تھی جس نے پہلی بار اسلام کا پرزور اعلان کیا؟

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

کس کے ایمان لانے پر پہلی بار کعبۃ اللہ میں ادائے نماز کا آغاز ہوا؟

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے

حضرت جبرائیل علیہ السلام کس صحابی کی شکل میں آتے؟

حضرت سیدنا وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

سوال 8 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

1	الْحَقُّ جَلَّالَهُ	ثابت و برحق
یہ نام قرآن مجید میں ۱۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: اگر قیدی آدھی رات کو سرنگا کر کے ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ قید سے خلاصی نصیب ہوگی۔		
2	الْوَكِيلُ جَلَّالَهُ	بڑا کارساز
یہ نام قرآن مجید میں ۱۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو ہر روز عصر کے وقت سات (۷) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔		
3	الْقَوِيُّ جَلَّالَهُ	بڑی طاقت و قوت والا
یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا ان شاء اللہ صاحب قوت ہوگا اور جلد بڑے منصب تک پہنچے گا۔		



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت اپنے خاندان کو ناراض کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔“ (مسلم)

سبق

11

مسلمان کے لئے نماز کی اہمیت

نماز ہر مسلمان، عاقل، بالغ پر پڑھنا فرض عین ہے۔ نماز کا انکار کفر ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا۔ نماز دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کی کنجی ہے۔

☆ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے نماز مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی ہے۔ ایمان کے بعد متقی لوگوں کی دوسری صفت نماز قائم کرنا ہے۔ نماز کو تمام شرائط کے ساتھ یعنی فرائض، واجبات سنن اور مستحبات کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ نماز میں ادھر ادھر کے خیالات سے دور رہے اور صرف یہ سوچے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہے اور اُس سے مناجات کر رہا ہے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے طریقہ سے وضو کیا۔ پھر اس طرح دو رکعت نماز پڑھی کہ اس میں اپنے دنیاوی کاموں کے منصوبے بنائے اور نہ اُن میں سوچ بچار کی تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (صحیح بخاری بحوالہ صحیحان القرآن ج ۱ ص ۲۶۵)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے رب سے چپکے چپکے ہم کلام ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری) قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں کثرت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

”اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تم سے روزی نہیں مانگتے۔ روزی تو ہم تمہیں دیتے ہیں۔ اور بہتر انجام تقویٰ کا ہے۔“ (سورہ طہ آیت ۱۳۲)

احادیث مبارکہ

☆ حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں جس نے اچھی طرح وضو کیا اور صحیح وقت پر ادا کیں ان کا رکوع و سجود پورا کیا تو اسکو



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ترازوئے اعمال میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی۔“ (ابوداؤد)

بخشنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے جس نے ایسا نہ کیا اس کے لئے کوئی وعدہ نہیں۔ اسکو عذاب دے چاہے معاف کرے۔

(احمد۔ ابوداؤد)

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سرکارِ دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں سوال کیا کونسا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ عرض کیا پھر کونسا عمل؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا۔ عرض کیا اس کے بعد کونسا عمل ہے؟ فرمایا جہاد کرنا۔

(بخاری و مسلم)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر یہ حساب درست ہوا تو باقی حساب بھی اچھا رہے گا۔ اور اگر نماز کا حساب ٹھیک نہ ہوا تو باقی اعمال کا حساب بھی درست نہ ہوگا۔ اور جس کا حساب ٹھیک نہ ہوا وہ بندہ نامراد و ذلیل ہوگا۔

☆ حدیث قدسی ہے اگر میرا بندہ صحیح وقت میں نماز پابندی سے پڑھتا رہے تو ایسے بندے کا میرے ذمہ کرم پر عہد ہے کہ اسے عذاب نہ دوں اور بلا حساب جنت میں داخل کروں۔ (حاکم)

☆ ارشاد فرمایا نماز جنت کی کنجی اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب اور پیاری کونسی چیز ہے۔ ارشاد فرمایا وقت پر نماز پڑھنا اور جس نے نماز چھوڑ دی اس کا کوئی دین نہیں۔ نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا۔ جس نے نماز کو چھوڑ دی اس نے دین کو چھوڑ دیا۔

(مسلم، بیہقی)

☆ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور اس عمر میں ان کے بستر جدا کر دو۔“

(ابوداؤد)

ان تمام احادیث کو بیان کر کے بچوں کو نماز کی تلقین کریں۔

نوٹ

☆ آقا کائنات ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ کرام سے سوال کیا کہ اے میرے

صحابہ! ایک آدمی کے گھر کے سامنے نہر بہتی ہو اور وہ دن میں پانچ

مرتبہ اس میں نہاتا ہو تو اس کے بارے میں کیا خیال ہے۔

عرض کی یا رسول اللہ (ﷺ) وہ تو بہت صاف



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”درگزر کرو، تم سے درگزر کیا جائے گا۔“ (الدر)

ستھرا اور پاکیزہ ہوگا۔ فرمایا جو بندہ دن میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ کی بارگاہ میں اسی طرح پاکیزہ ہے۔

نماز کی شرائط

نماز کی چھ شرائط ہیں:

(۱) طہارت

نماز کا بدن، لباس، اور جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہے اس جگہ کا ہر قسم کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے۔

(۲) ستر

بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا ضروری ہے وہ چھپا ہوا ہو۔ مردوں کے لئے ناف سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک اور خواتین کے لئے چہرہ، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے تلوؤں کے علاوہ سارا بدن چھپانا لازمی ہے۔

اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے یا جلد کا رنگ ظاہر ہو تو اس سے نماز نہ ہوگی۔

آج کل باریک کپڑوں کا رواج بڑھتا جا رہا ہے، ایسا کپڑا پہنا جس سے ستر عورت نہ ہو سکے، نماز کے علاوہ بھی حرام ہے۔

بعض خواتین ململ وغیرہ کی باریک چادر نماز میں اوڑھتی ہیں جس سے بالوں کی سیاہی چمکتی ہو یا ایسا لباس پہنتی ہیں جس سے اعضاء کا رنگ نظر آتا ہے۔ ایسے لباس میں بھی نماز نہیں ہوتی۔

(۳) استقبال قبلہ

حالت نماز میں چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو نمازی نے بلا عذر شرعی جان بوجھ کر قبلہ

سے سینہ پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف رخ کر لیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

اگر بغیر ارادہ کے سینہ قبلہ سے پھر گیا اور بقدر تین بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے

کے قفے سے پہلے واپس قبلہ رخ ہو گیا تو نماز ہو جائے گی۔



البرهان
فہم دین کھول

(۴) وقت

یعنی جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہونا ضروری ہے مثلاً آج کی نماز ظہر ادا کرنی ہے تو یہ ضروری ہے کہ نماز ظہر کا وقت شروع ہو چکا ہو۔ اگر وقت ظہر شروع ہونے سے پہلے پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی بلکہ دوبارہ نماز پڑھنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح اگر وقت گزر چکا ہے تو نماز کی ادائیگی بطور قضا ہوگی۔

(۵) اوقات مکروہہ

- ۱ طلوع آفتاب سے لے کر کم از کم بیس منٹ بعد تک ۲ غروب آفتاب سے کم از کم بیس منٹ پہلے
 - ۳ نصف النہار یعنی صُحْوۃ کبریٰ سے لے کر زوال آفتاب تک ان تینوں اوقات میں کوئی نماز جائز نہیں۔
- (بہار شریعت حصہ سوم ص ۲۲)

(۶) نیت

- دل کے پکے ارادے کا نام نیت ہے۔
- زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں۔ نیت حاضر ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا بہتر ہے۔
- عربی میں نیت کرنا ضروری نہیں۔ اردو وغیرہ یا کسی اور زبان میں بھی نیت ہو سکتی ہے۔
- (تنویر الابصار ج ۲ ص ۱۱۱)
- (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۶۵)
- (در مختار ج ۲ ص ۱۱۳)

(۷) تکبیر تحریمہ

یعنی نماز کو ”اللہ اکبر“ کہہ کر شروع کرنا ضروری ہے۔ (بہار شریعت حصہ سوم ص ۷۷)

نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرائط کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

نوٹ

نماز کے فرائض

نماز کے سات فرائض ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ

درحقیقت تکبیر تحریمہ (تکبیر اولیٰ) شرائط نماز میں سے



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گھر لینے سے پہلے پڑوسی کو دیکھو اور راستہ سے پہلے رفیق راہ کو۔“ (الکشف)

ہے مگر نماز کے افعال سے بالکل ملی ہوئی ہے اس لئے اسے نماز کے فرائض میں بھی شمار کیا گیا ہے۔

(غنیۃ، ص ۲۵۶)

جو مسلمان تکبیر کے تلفظ پر قادر نہ ہو مثلاً گونگا ہو یا کسی وجہ سے زبان بند ہوگئی تو اس پر تلفظ لازم نہیں، دل کا ارادہ کافی ہوگا۔

(در مختار، ج ۲ ص ۲۲۰)

(۲) قیام

یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا، فرض، وتر اور سنت نماز بغیر شرعی عذر کے ادا کیں تو نماز نہیں ہوگی۔

مسئلہ: نفل نماز بیٹھ کر بھی ادا کی جائے تو جائز ہے مگر کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

(۳) قرأت

مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر، سنن اور نوافل کی ہر رکعت میں امام اور تنہا نماز پڑھنے والے پر فرض ہے۔

(مرآۃ الفلاح ص ۲۲۶)

قرأت اس طرح کی جائے کہ تمام حروف خارج سے ادا کئے جائیں تاکہ ہر حرف دوسرے حرف سے ممتاز (نمایاں) ہو جائے۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۶۹)

اکثر لوگ ”ط، ت، س، ص، ث، ا، ی، ع، ح، ہ اور ض، ذ، ظ“ میں فرق نہیں رکھتے۔ یاد رکھئے! حروف بدل جانے سے اگر معنی فاسد ہو گئے تو نماز نہیں ہوگی۔

(بہار شریعت حصہ سوم ص ۱۲۵)

(۴) رکوع

رکوع میں سر اور کمر کو برابر سیدھا رکھے۔ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر یوں رکھے کہ ہتھیلی تو گھٹنوں پر رہے اور انگلیاں گھٹنے سے نیچے، اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھے۔ عورت رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی اتنا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے زور نہ دے اور گھٹنوں کو نہ پکڑے اور انگلیاں ملی ہوئی ہوں۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۷۴)

(۵) سجدہ

سجدہ اس طرح کیا جائے کہ پہلے گھٹنے زمین پر



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پڑوس کی حد چالیس گھروں تک ہے۔“ (الکنز)

رکھے، پھر ہاتھ اور پھر پیشانی رکھے جبکہ اٹھتے ہوئے اس کے برعکس کیا جائے، مرد دوران سجدہ کہنیوں کو پہلوؤں سے، رانوں کو پیٹ اور پنڈلیوں سے جدا رکھے، کلائیوں کو زمین پر نہ بچھائے، جبکہ دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوں اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اسی طرح پاؤں کی انگلیاں بھی قبلہ رخ ہونی چاہئیں۔ بعض لوگ سجدہ کرتے ہوئے پاؤں کی انگلیاں یا تو کھڑی کر لیتے ہیں یا کبھی تلوؤں کی جانب موڑ لیتے ہیں یہ دونوں طریقے غلط ہیں بلکہ سجدہ کی حالت میں پاؤں کی انگلیوں کا پیٹ (نیچے والا حصہ) زمین پر لگانا ضروری ہے۔

(بہار شریعت حصہ سوم ص ۸۱)

(۶) قعدہ اخیرہ (فرض)

نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا کہ پوری التحیات **عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ** تک پڑھ لی جائے، فرض ہے۔

(۷) خروج بصر

یعنی دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے نماز مکمل کرنا قعدہ اخیرہ کے بعد۔

(بہار شریعت حصہ ۳ ص ۸۴)

نوٹ ان فرائض میں سے کوئی فرض رہ جائے یا صحیح ادا نہ ہو تو نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔



حضرت عاصم بن یوسف رضی اللہ عنہ نے حضرت خاتم اصم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت آتا ہے تو بڑی احتیاط سے وضو کرتا ہوں اور نماز کے لئے جائے نماز پر کھڑا ہوتا ہوں۔ جنت کو داہنی طرف اور دوزخ کو اپنی بائیں طرف اور ملک الموت کو اپنے پیچھے خیال کرتا ہوں اور پھر اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھتا ہوں اور بڑی تعظیم سے اللہ اکبر کہتا ہوں۔ ادب سے قرآن پڑھتا ہوں اور بڑے غور و فکر سے قرآن مجید سنتا اور سمجھتا ہوں۔ پھر نہایت تواضع سے رکوع کرتا ہوں اور نہایت ذلت اور عاجزی سے سجدہ کرتا ہوں اور نہایت انکساری سے گردن جھکا کر التحیات پڑھتا ہوں اور پوری امید کی ساتھ سلام پھیرتا ہوں اور خوفِ الہی کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہوں۔ نماز کے قبول ہونے کا ڈر دل میں رکھ کر کھڑا ہو جاتا ہوں، اور آئندہ عمر ایسی ہی نماز پڑھنے کا عہد کرتا ہوں۔ پورے تیس سال سے اسی طرح نماز پڑھ رہا ہوں۔ حضرت



البرہان
فہم دین کوہل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اندھے کو راستہ سے بہکایا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔“ (احمد)

عاصم رضی اللہ عنہ یہ سن کر روئے اور کہا، اے اللہ! ایسی نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ ایسی ہی نمازوں کے بارے میں حضرت خواجہ محمد صادق صدیقی قدس سرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ انسان رزق حلال کھائے اور نمازیں پابندی سے پڑھے تو اس سے بڑھ کر کوئی فقیری نہیں۔ نماز میں طہارت کا خیال رکھیے۔ اہتمام سے وضو کیجئے صاف ستھرے اور مہذب انداز میں کپڑے پہنئے۔ وقت کی پابندی سے نماز ادا کیجئے، نماز سکون کے ساتھ پڑھیئے، رکوع اور سجود اطمینان سے ادا کیجئے۔ (سلوک صادق ص ۱۱۸، مرتبہ محمد افضل سعید)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھئے۔

.....

.....

.....

سوال 2 مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں؟

۱ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر.....

۱ ثابت قدم رہو ۲ کاہلی کا مظاہرہ کرتے رہو

۲ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ میں زیادہ محبوب ہے کہ وقت پر نماز.....

۱ پڑھنا ۲ نہ پڑھنا

۳ قیامت کے دن سب سے پہلے..... حساب لیا جائے گا۔

۱ کاروبار کا ۲ نماز کا

سوال 3 درست فقرات کی نشاندہی کریں؟

۱ کامیاب ہیں وہ لوگ جو نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں۔ صحیح / غلط

۲ اگر نماز کا حساب درست ہو تو باقی اعمال میں دھریا جائیگا۔ صحیح / غلط

۳ جس نے نماز چھوڑ دی اس کا کوئی دین نہیں۔ صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو تین بار اذن چاہنے پر اجازت نہ ملے تو اس کو چاہئے کہ واپس لوٹ جائے۔“ (مسلم)

باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جماعت کی نماز تنہا نماز (پڑھنے کے) مقابلہ میں ستائیس درجہ افضل ہے۔“ (مسلم: ۱۳۷۷ عن ابن عمرؓ)

نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازے میں شریک ہو کر (صرف) نماز پڑھے تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص جنازے (کی نماز پڑھنے کے بعد) دفن میں شریک ہو تو اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔ پوچھا گیا دو قیراط (کی مقدار) کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔“ (بخاری: ۱۳۲۵ عن ابی ہریرہؓ)

باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز بھی جماعت سے پڑھ لے تو گویا اس نے ساری رات عبادت کی۔ (مسلم: 1491 عن عثمان بن عفانؓ)

جزل ناچ

- ۱ صحابیات میں سب سے پہلے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے ہجرت کی تھی۔
- ۲ رسول اکرم ﷺ کی چار پھوپھیوں نے اسلام قبول کیا تھا۔
- ۳ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی۔
- ۴ سب سے پہلا اسلامی بحری بیڑا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بن ابوسفیان نے تشکیل دیا تھا۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے اقوال

- ۱ صادق کا تھوڑا سامال، جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے۔
- ۲ جو شخص علم رکھتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسی استعمال نہیں کرتا۔
- ۳ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دیکھ جو چیز لوگوں کو تکلیف دے وہ راستہ سے ہٹا دے۔“ (احمد)

حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھلتا ہے۔

اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا بھی بڑی دولت مندی ہے۔

درج ذیل اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

بہت بلند و برتر	1 الْعَلِيُّ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۸ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: اگر فقیر (محتاج) اس کو ایک سو دس (۱۱۰) بار پڑھے تو غنی ہو جائے گا اور دنیا میں عزت پائے گا۔	
بہت بڑا	2 الْكَبِيرُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو۔ وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ (یا کبیر) پڑھے، ان شاء اللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔	
سب کا محافظ	3 الْحَفِیْظُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: اس اسم کو پڑھے اور اپنے پاس لکھ کر رکھے۔ ڈوبنے، دیوپری اور نظر بد سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔	

(طب نبوی)

مسواک کے فوائد

علامہ ابن قیم مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے مسوڑھوں میں مضبوطی اور منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، جس سے دماغ پاک و صاف ہو جاتا ہے یہ بلغم کو کاٹتی ہے نگاہ کو تیز آواز صاف کرتی ہے۔



البرهان
فہم دین کورس

جمعة المبارک اور نماز جمعہ کے آداب

جمعة المبارک کے متعلق ارشاد الہی

”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پڑھ لی جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرو، تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔“ (سورۃ الجمعۃ: ۹، ۱۰)

جمعة المبارک کی وجہ تسمیہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جمعہ کا دن کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر دوسری بار آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جمعہ کا دن کیا ہے؟ پھر تیسری بار یا چوتھی بار میں فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں تمہارے باپ آدم (کی تخلیق) کو جمع کیا گیا، اس دن جو مسلمان بھی وضو کر کے مسجد میں جائے پھر اس وقت تک خاموش بیٹھا رہے حتیٰ کہ امام اپنی نماز پڑھ لے تو یہ عمل اس جمعہ اور اس کے بعد کے جمعہ کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا بشرطیکہ اس نے خون ریزی سے اجتناب کیا ہو۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۳۳۰ طبع قدیم، تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۸۸۵)

نماز جمعہ و آداب جمعہ کے متعلق احادیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے (یعنی ثابت ہے) اور یہ کہ مسواک کرے اور اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے۔

(تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۸۸۶)

حضرت زاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا درنا خلیکہ نبی اکرم ﷺ



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین روز سے زیادہ مسلمان ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کریں۔“ (الجامع)

خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاتو نے لوگوں کو اذیت دی ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ)

یعنی جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہئے آگے جانے کے لئے تگ و دو نہیں کرنی چاہئے۔ جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو آدمی جمعہ کے دن مجھ پر اتنی (۸۰) بار درود پاک پڑھے اس کے اتنی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ”ہر بالغ پر نماز جمعہ کے لئے جانا واجب ہے۔“

(سنن کبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۱۷۲ مطبوعہ نشر السنہ ملتان)

حضرت ابوالجعد الضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے سستی کی وجہ سے تین بار جمعہ کو ترک کر دیا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔“

(سنن ابوداؤد رقم الحدیث ۱۰۵۲، سنن ترمذی رقم الحدیث ۵۰۰)

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنا واجب ہے ماسوا چار کے، غلام، عورت، بچہ یا بیمار۔ ہدایہ میں ہے کہ مسافر اور ناپیدنا پر بھی جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

(سنن ابوداؤد رقم الحدیث ۱۰۶۷)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے ایام میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن سب بے ہوش ہوں گے، سو تم اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود و سلام مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر ہمارا درود کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ ﷺ بوسیدہ ہو چکے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کے کھانے کو حرام کر دیا ہے۔

(سنن ابوداؤد رقم الحدیث ۱۰۴۷، سنن نسائی رقم الحدیث ۱۳۷۳)



نماز جمعہ کے ضروری مسائل

☆ نماز جمعہ فرض عین ہے اور اس کا انکار کفر ہے کیونکہ اس کا ثبوت بھی قطعی ہے اور اس کا لازم ہونا بھی ثابت ہے۔ نماز جمعہ کے ضروری مسائل درج ذیل ہیں:



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ کثرت کے ساتھ لذات کو توڑ دینے والی چیز یعنی موت کو یاد کرو۔“ (بیہقی)

- ★ نماز جمعہ کے لئے ظہر کا وقت ہو۔
- ★ نماز جمعہ سے پہلے خطبہ دیا جائے، دو خطبے دینا اور ان کے درمیان بیٹھنا سنت ہے۔
- ★ نماز جمعہ کے لئے اذان عام ہو مسجد کے دروازے آنے والوں کے لئے کھلے ہوں۔
- ★ نماز جمعہ اور نماز عید دونوں جمع ہو جائیں تو دونوں نماز کو پڑھا جائے گا، کیونکہ ایک نماز سنت ہے اور دوسری نماز جمعہ فرض لہذا دونوں کو ادا کیا جائے گا۔
- ★ نماز جمعہ غلام، عورتوں، بچوں اور بیمار پر لازم نہیں۔
- ★ آپ ﷺ نے فرمایا جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے جماعت کے ساتھ، سوائے چار لوگوں کے مملوک (غلام)، عورت، بچہ اور مریض اسکو ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ، باب الجمعہ)

آداب جمعۃ المبارک پندرہ ہیں

- ۱ جمعہ کے دن غسل کریں۔
- ۲ بدن کو پاک صاف کر کے خوش نمائے، ناخن کاٹے، مسواک کرے، خوشبو لگائے اور بہترین کپڑے زیب تن کرے۔
- ۳ جمعہ کے لئے نماز کے وقت سے کچھ پہلے روانہ ہو۔ جامع مسجد کی طرف جانے والے پر لازم ہے کہ وقار اور تسلی اور خشوع سے چلے اور مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کرنے کی نیت کرے۔
- ۴ لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور معقول گنجائش کے بغیر دو آدمیوں کے درمیان میں نہ بیٹھے۔
- ۵ اگر کوئی خالی جگہ دیکھے تو آگے چلا جائے۔
- ۶ کسی نمازی کے آگے سے نہ گزرے۔
- ۷ پہلی صف میں بیٹھنے کی کوشش کرے۔
- ۸ جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو ذکر اور نفل پڑھنا ختم کر دے اور پھر توجہ سے خطبہ سنے۔
- ۹ جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعت سنت ادا کرنی چاہئے۔
- ۱۰ عصر کی نماز پڑھنے تک مسجد میں ٹھہرے اور اگر مغرب تک ٹھہرے تو افضل ہے۔
- اس ساعت سعید کی جو جمعہ کے دن میں ہے حضور قلب اور ذکر الہی سے طلب کرے، اس ساعت کے متعین وقت میں اختلاف ہے۔ مسلم کی مفرد روایتوں میں ابو موسیٰ



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت کا جو کہ لذتوں کو مٹانے والی ہے بہت ذکر کیا کرو۔“ (ابن حبان)

کی حدیث ہے کہ خطبے سے فارغ ہونے سے لے کر نماز ختم ہونے تک ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے۔ وہ امام کے خطبے سے فارغ ہونے سے لے کر نماز ختم ہونے تک ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ وہ عصر کے بعد کی آخری ساعت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ اُسے عصر سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! کیا میں تمہیں ایسی سورت نہ بتاؤں جس کی عظمت نے زمین و آسمان کو بھر دیا ہے اور اس میں لکھنے والے کے لئے بھی اتنا ہی اجر ہے اور جو اس کو جمعہ کے دن پڑھے تو اس کے جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور تین دن کے زیادہ بھی گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو آدمی سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیتیں پڑھے تو وہ رات کے جس حصے میں اٹھنا چاہے گا اللہ اُسے اٹھائے گا تو لوگوں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ ضرور بتائیے تو آپ نے فرمایا: ”سورة كهف“ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو اُسے جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں پڑھے گا وہ فتنے سے محفوظ رہے گا۔

مستحب ہے کہ جمعہ کے دن قرآن کریم کی تلاوت بہت زیادہ کرے اگر ہو سکے تو جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں قرآن مجید ختم کرے۔

جتنا ہو سکے جمعہ کے دن صدقہ کرے اور صدقہ مسجد سے باہر کرے۔ مستحب ہے کہ جمعہ کے دن نماز تسبیح پڑھے۔

جمعہ کے دن کو آخرت کے اعمال کیلئے رکھے اور دنیا کے تمام کام اس دن چھوڑ دے۔



جمعہ نام رکھنے کی وجہ اور اسلام میں اس کا آغاز

زمانہ جہالت میں اس دن کو ”عروبہ“ کہا جاتا تھا اور روایات میں اس طرح مذکور ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے جد امجد کعب بن لوی اس روز قریش کو اکٹھا کر کے خطبہ دیا کرتے تھے اور انہیں حضور سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کی خوشخبری سناتے اور انہیں تاکید کرتے کہ حضور اکرم ﷺ پر ایمان لائیں اور حضور اکرم ﷺ کی نصرت میں غفلت سے کام نہ لیں ان کا ایک شعر بھی مشہور ہے:

يَا لَيْتَنِي شَاهِدًا نَجَوِي دَعْوَتَهُ
اِذَا قُرَيْشٌ تَبَتَّعَ الْحَقَّ حُدُلَانَّ



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت گھبراہٹ ہے جب جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔“ (ابوداؤد)

کاش میں (حضور اکرم ﷺ) کی دعوت کے وقت حاضر ہوتا جب قریش حق کو ناکام بنانے کی کوشش کر رہے ہوتے۔ حضرت کعب بنی النضر نے ہی اس دن کا نام یوم الجمعہ رکھا تھا لیکن اس نام کو شہرت حاصل نہ ہوئی۔ اہل عرب اس کو یوم العروبہ ہی کہتے رہے۔ کعب بن لوی اور حضور اکرم ﷺ کی بعثت کے درمیان ۵۶۰ سال کا فاصلہ ہے۔ جب مدینہ طیبہ کی سرزمین میں اسلام کا سورج طلوع ہوا اور اس کے اطراف نور سے جگمگا اٹھے اور اس دن میں مسلمان اکٹھے ہو کر عبادت کرنے لگے تو اس نام کو شہرت حاصل ہوئی اور یہ دن یوم الجمعہ کے نام سے مشہور ہوا۔



مدینہ طیبہ میں حضور اکرم ﷺ کا سب سے پہلا جمعہ

رحمت دو عالم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے تشریف لائے اور سرزمین یترب کو اپنے قدم میمنت لزوم سے نوازا آپ چند دن یترب کی نواحی بستی قباء میں قیام پذیر رہے اور مسجد قباء کی بنیاد رکھی۔ سوموار، منگل، بدھ اور جمعرات قباء میں ٹھہرے رہے اور جمعہ کے روز وہاں سے یترب کی طرف روانہ ہوئے تاکہ اسے مدینہ بننے کا شرف عطا فرمائیں۔ بنی سالم بن عوف کی وادی میں پہنچے تو نماز جمعہ کا وقت ہو گیا تو آپ نے وہاں ہی توقف فرمایا۔ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی یہ پہلا جمعہ تھا جو رحمت دو عالم ﷺ نے ادا کیا۔



حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث مبارک

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول کریم رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے بہترین دنوں میں سے بہترین دن جمعۃ المبارک ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی میں وفات دیئے گئے اور اسی میں صور پھونکنا ہے اور اسی میں بے ہوشی ہے۔ لہذا اس دن میں مجھ پر درود (شریف) زیادہ پڑھو کیونکہ تمہارے درود مجھ پر پیش ہوتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا! یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر درود کیسے پیش ہوں گے؟ آپ ﷺ تو مریم (یعنی گلی ہڈی) ہو چکے ہوں گے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم حرام کر دیئے ہیں۔ لہذا ان کے اجسام مقدسہ کو زمین نہیں کھا سکتی اور وہ گلے سڑنے سے بھی محفوظ ہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں، ذکر اللہ کی لذت

پاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ص ۱۲۰، بحوالہ حقوق فوت شدگان، ص ۲۸۸، ۲۸۹)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز میں صفوں کو اچھی طرح درست کرو۔“ (مجمع)



جہل نام (پاکستان کے مشہور بیراج)

نام ڈیم	نام دریا	بلندی (فٹوں میں)	سال تکمیل
تربلا ڈیم	سندھ	400	1976ء
منگلا ڈیم	جہلم	387	1967ء
وارسک ڈیم	کابل	235	1961ء
راول ڈیم	کورنگ	80	1962ء
ٹانڈہ ڈیم	کورنگ	115	1967ء
خان پور ڈیم	کورنگ	164	1967ء
ہب ڈیم	ہب ندی کراچی	146	1976ء
سکھر ڈیم	سندھ	146	1933ء
سملی ڈیم	سون	146	زیر تعمیر
کوٹری بند	سندھ	146	1955ء
باران ڈیم	سندھ	130	1962ء
منگی ڈیم	سندھ	180	1962ء
سرخاب ڈیم	سندھ	180	1960ء
کالا باغ ڈیم	سندھ	180	زیر غور
سون یا راولپنڈی ڈیم	سون	150	زیر تعمیر

محبت المبارک کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ (درود شریف) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ وہ یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں، کوئی بندہ (کسی جگہ سے) مجھ پر درود (شریف) نہیں پڑھتا مگر اُس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ جہاں بھی ہو۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی وفات کے بعد بھی؟ فرمایا ہاں! میری وفات کے بعد بھی۔ بے شک اللہ (تبارک و تعالیٰ) نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

(جلاء الافہام ص ۵۶ بحوالہ حقوق فوت شدگان ص ۲۹۰)



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب نماز کیلئے تکبیر کہی جائے تو اس فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔“ (رموز الحقائق)

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا اپنے الفاظ میں خلاصہ بیان کریں؟

.....

.....

.....

سوال 2 سبق کے شروع میں دی گئی آیت اور سبق میں سے کوئی ایک حدیث پاک زبانی یاد کریں۔

سوال 3 خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے وقت سے کچھ..... روانہ ہوں اور پیدل جائیں۔

پہلے ۱ بعد ۲ جامع مسجد کی طرف جانے والے پر لازم ہے کہ وہ انتہائی..... اور تسلی کے ساتھ چلے۔

تکبر ۱ وقار ۲

جب امام مسجد اپنے حجرے سے باہر نکل آئے تو ذکر اور نفل پڑھنا..... کر دیں۔

ختم ۱ شروع ۲

سوال 4 غلط اور صحیح جملوں کی پہچان کریں۔

۱ جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھنا واجب ہے۔

۲ جمعہ کے دن صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۳ جمعہ کے دن میں جو قبولیت کی ساعت سعید ہے اُسے حضور قلب اور ذکر الہی

سے طلب کیا جائے۔

۴ مستحب ہے کہ جمعہ کے دن قرآن کریم کی تلاوت بالکل نہ کرے۔

۵ جمعے کے دن جتنا ہو سکے صدقہ کیا جائے اور صدقہ



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔“ (متفق)

مسجد کے باہر کیا جائے۔

سوال: 5 اس حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

صحیح / غلط

”ہر نشے والی چیز سے پرہیز کرو۔“

اجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔



اقوال زہریں

۱ اچھے معاشرہ کی تشکیل اچھے نظریات پر ہے۔

۲ تم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے کام کرو اللہ تعالیٰ تمہارے کام کرے گا۔

۳ شریعت اصل ہے اور طریقت اس سے نکلا ہوا دریا۔ شریعت پر ہی طریقت کا دار و مدار ہے۔

(علی حضرت احمد رضا خاں رحمہ اللہ)

۴ شریعت ہی وہ راہ ہے جس سے وصل الی اللہ ہے۔ اس کے علاوہ جو راہ بھی آدمی چلے گا اللہ

تعالیٰ کی راہ سے دور پڑے گا طریقت اس راہ کا روشن نکلڑا ہے۔ (علی حضرت احمد رضا خاں رحمہ اللہ)

۵ بئیر بازی، مرغ بازی اور اسی طرح ہر جانور کا لڑانا جیسے لوگ مینڈھے لڑاتے ہیں یہاں تک کہ حرام جانوروں مثلاً ہاتھیوں، ریکھوں کا لڑانا بھی سب مطلقاً حرام ہے کہ بلا وجہ بے زبانوں کی ایذا ہے۔

(علی حضرت احمد رضا خاں رحمہ اللہ)

۶ اپنے حصے کا کام کئے بغیر دعا پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔

(شیخ سعدی رحمہ اللہ)

جمعة المبارک کے دن درود کی فضیلت

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر جمعة المبارک کے دن زیادہ سے زیادہ درود شریف بھیجو، کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے، جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مجھ پر کوئی درود شریف نہیں بھیجتا مگر اس کا درود (شریف) مجھ پر پیش ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو جائے۔ (حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا، کیا موت کے بعد بھی؟ فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین پر نبیوں (ﷺ) کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی (ﷺ) زندہ ہوتے ہیں اور روزی دیئے جاتے ہیں۔“ وہ روزی کیسی ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اسے خوب جانتے ہیں۔

(مشکوٰۃ ۱۲۱۴، بحوالہ حقوق فوت شدگان ص ۲۸۹)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو کسی قوم کی امامت کرے تو ان کے لئے نماز کو ہلکا کر۔“ (مشکوٰۃ)

سوال 6 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

1	الْحَيُّ جَلَّالَهُ	ہمیشہ زندہ رہنے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو روزانہ تین بار الحی کا ورد کرے گا وہ ان شاء اللہ کبھی بھی بیمار نہ ہوگا۔	
2	الْقَيُّومُ جَلَّالَهُ	سب کو قائم اور تھامنے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو شخص صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک (یاحی یا قیوم) کا ورد کرے گا۔ ان شاء اللہ سستی اور کاہلی دور ہو جائے گی۔	
3	الْوَاحِدُ جَلَّالَهُ	وہ جس کے پاس ہر چیز ہے، وہ غنی ذات، جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو
	اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو تنہائی میں بکثرت اس اسم کو پڑھے گا مالدار ہوگا۔	

روزِ قیامت درود پاک کی وجہ سے قربت رسول اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، اس نے بھیجا ہے، تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۰، بحوالہ آب کوثر، ص ۸۱)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ سجدہ کرتا ہے ماتھے کے نیچے کے گناہ سجدہ پاک کر دیتا ہے۔“ (الکثر)



اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ و فائدہ

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

”اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری عبادت کرنے سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر داخل ہوں گے۔“ (سورۃ المؤمن: ۶۰)

اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک انسان کا رب ہے، خالق و مالک، عطا کرنے والا اور رازق ہے، اسی کے دست اقدس میں سب کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ دینے والا، انسان لینے والا، اللہ تعالیٰ کی شان بندہ نوازی اور بندہ پروری اور انسان کی حیثیت ایک سائل اور ایک مانگنے کی ہے۔ اولاد آدم کو جس چیز کی ضرورت ہو اُس کو لینے کیلئے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں التجا و التماس کرنا ”دعا“ ہے۔ مرتضیٰ زبیدی لکھتے ہیں:

”بندے کا اپنے رب سے فضل و عنایت کی درخواست کرنا اور اُسی سے مدد و اعانت طلب کرنا ”دعا“ کہلاتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا اسی سے التماس و التجا کرنا اُسی کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاجت مند اور فقیر ظاہر کرنا بندگی کہلاتا ہے۔ عبد اپنے معبود کا در نہیں چھوڑتا، دعا عبد اور معبود کے رشتے کو استوار کرتی ہے۔ بندہ اور مالک کے رشتے میں نکھار پیدا کرتی ہے۔

دعا کے ساتھ انسان کے اندر وصف عاجزی جنم لیتا ہے جو انسان اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا عادی ہوتا ہے وہ پیکر عجز و انکسار بھی ہوتا ہے۔ دعا مانگنا انسان کے اندر سے غرور و تکبر کا مادہ نکال دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک کوئی عمل دعا سے زیادہ مکرم نہیں۔ تقویٰ اور دعا لازم و ملزوم ہیں۔



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو سجدہ کرے تو ماتھے کو ٹکا دیا کر۔ مرغ کی طرح چوچ نہ مارا کر۔“ (ابن حبان)

متقی ہی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں آقائے دو جہاں ﷺ نے تقریباً پانچ گھنٹے تک مسلسل دعا فرمائی۔ جبل رحمت کے مقام پر اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر اپنی امت کیلئے دعا مانگتے رہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دعا نفع دینے والی ہے ان حادثات میں جو نازل ہو چکے ہیں اور فائدہ مند ہے اُن حادثات میں جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔ اے اللہ کے بندو! دعا کا لازمی اہتمام کرو۔

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ حیا اور کرم والا ہے جو اس کا بندہ اس سے مانگنے کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اس کو حیا آتی ہے کہ کچھ عطا کئے بغیر ان کو خالی لوٹا دے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بھی کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو تو اللہ اسے تین میں سے ایک ضرور عطا فرما دیتا ہے۔ دعا قبول کرتا ہے۔

دعا آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیتا ہے۔

دعا کے برابر کوئی مصیبت دور کر دیتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا، تب تو ہم کثرت سے دعا مانگیں گے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا و بخشش تمہاری دعائیں مانگنے سے بہت زیادہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں مقبول منظور ہے دعا مانگنے والے کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہے۔ جب بھی وہ اپنے غیر موجود بھائی کے لئے دعا مانگتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ آمین اور دعا مانگنے والے سے کہتا ہے جتنا تو نے اپنے بھائی کے لئے مانگا ہے اتنا تجھے بھی ملے۔

اول و آخر درود پاک پڑھے۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ابو سلیمان الدارمی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جو اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہے اسے چاہئے کہ نبی ﷺ

پر درود پاک سے ابتداء کرے اور پھر اپنی حاجت



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کسی شخص کو دن کی نماز میں باؤز قرأت کرتے سنو تو اس کو میٹگیوں سے مارو۔“ (کنز)

اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرے اور اختتام بھی درود پاک سے کرے۔
نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہر حالت میں مقبول ہے تو اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ
بعید ہے کہ وہ درود پاک کو قبول کرے اور اس کے درمیان دعا کو رد کر دے۔ دعا
کے اندر بے تابی اور بے چینی نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ بے تابی بھی دعا کے اثر کو
زائل کر دیتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا گناہوں اور قطع رحمی کی دعائیں نہیں کرنی چاہئے اور دعا
میں جلد بازی بھی نہ کرے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا دعا تقدیر کو بدل
دیتی ہے اور نیکی اور عمر میں اضافہ کر دیتی ہے آج ہم تقدیر کا رونا روتے ہیں مصائب و آلام کے وقت آہ
و بکا کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ تقدیریں بدلنے کا نسخہ تو محسن انسانیت ﷺ
نے ہمیں بتا دیا۔ بقول علامہ اقبال ؒ:

عبث ہے شکوہ تقدیر یزداں

تو خود تقدیر یزداں کیوں نہیں ہے

قرآن پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

”جو اپنے رب سے صبح و شام دعائیں مانگتے ہیں انہیں اپنے قرب سے دور نہ

کیجئے وہ تو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں۔“

(سورۃ الانعام: ۵۲)

لوگوں میں کمزور عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے میں عاجز ہے اور لوگوں میں بخیل وہ ہے جو السلام

علیکم کہنے میں بخل کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے

زمانے میں قحط پڑا تو حضرت عباس بن مطلب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بارش کی دعا مانگتے اور اللہ

تعالیٰ سے عرض کرتے:

”اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے وسیلہ سے التجا

کیا کرتے تھے تو تو ہم پر بارانِ رحمت نازل فرماتا تھا اور

آج ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بچہ دایاں بایاں پہچاننے لگے تو اس کو نماز کا حکم کرو۔“

کے وسیلہ سے التجا کرتے ہیں کہ تو ہم پر بارش نازل فرما اور راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ دعا کے بعد بارش نازل ہو جاتی تھی۔“

(صحیح بخاری)

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال 2 اس سبق میں درج آیت قرآنی اور ایک حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

سوال 3 خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

اولادِ آدم کو جس چیز کی ضرورت ہو اس کو لینے کیلئے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں التجا و التماس کرنا..... کہلاتا ہے۔

دعا ۱ آہ وزاری ۲

۲..... عبد اور معبود کے رشتے کو مضبوط کرتی ہے۔

دعا نہ مانگنا ۱ دعا مانگنا ۲

۳ دعا کے ساتھ انسان کے اندر وصف..... جنم لیتا ہے۔

عاجزی ۱ تکبر ۲

سوال 4 غلط اور صحیح جملوں کی پہچان کریں۔

۱ دعا مانگنے سے انسان کے اندر غرور و تکبر کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ صحیح / غلط

۲ دعا کی صورت میں محسن کائنات ﷺ نے تقدیریں بدلنے کا نسخہ

بتا دیا۔ صحیح / غلط

۳ لوگوں میں کمزور و عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے میں عاجز

ہے۔ صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں کھڑا ہو تو اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔“ (طبرانی)

سوال 5 اس حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

”روزہ (عذاب سے بچنے کیلئے) ڈھال ہے۔“
الصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

اقوال زریں

۱ اس کا کیا حال ہوگا جس کی عمر گھٹ اور گناہ بڑھ رہے ہوں۔

۲ ہر غریب اور مخلص رشتہ دار کی ضروریات کو پورا کرنا اس کے امیر رشتہ داروں پر فرض ہے۔

(امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ)

۳ نفس کی چالیں بڑی باریک ہوتی ہیں۔ کبھی وہ گناہوں سے انسان کو اپنے رب سے دور کرتا ہے اور کبھی نیک اعمال کے باعث ریاکاری اور خود بینی کے جذبات ابھار کر انسان کو اللہ تعالیٰ سے دور کرتا ہے۔

(حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ)

(شیخ سعدی رحمہ اللہ)

۴ اگر چڑیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔

۵ بچپن کی اچھی یادیں بڑھاپے کے لئے ایک مشغلہ ہیں۔

جناب نبی مکرم ﷺ کا خود اپنے وسیلہ سے دعا کرنے کی ہدایت دینا
(انبیاء کرام علیہم السلام اور بزرگان دین کے وسیلہ سے دعا کرنے کی اصل یہ حدیث)

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نابینا شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کیا، آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری آنکھیں ٹھیک کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اس کام کو مؤخر کر دوں اور یہ تمہاری لئے بہتر ہوگا اور اگر تم چاہو تو (ابھی) دعا کر دوں، اس نے کہا: آپ دعا کر دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تم اچھی طرح وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو، اس کے بعد یہ دعا کرو۔ ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور محمد نبی رحمت ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد ﷺ! میں آپ کے وسیلہ سے اس حاجت میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوا ہوں، تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔ اے اللہ! نبی ﷺ کو میرے لئے شفاعت کرنے والا بنا دے۔“

(سنن ابن ماجہ ص ۹۹، مطبوعہ نور سرکار خانہ تحیات کتب، کراچی) غلام رسول

سعیدی، تبيان القرآن، لاہور، فرید بک شال، ج ۱ ص ۱۹۲



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظہر سے پہلی چار رکعت سنت رات کی تہجد کے برابر ہیں۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ)

جزن نناج

مدینہ منورہ میں اذان کے شروع کرنے سے پہلے نماز کا کیا نظام تھا؟
کوئی انتظام نہ تھا۔

لوگ نماز میں کیسے آتے تھے؟

اندازے کے مطابق

کیا حضور ﷺ کو یہ طریقہ پسند تھا؟

قطعاً نہیں

آپ ﷺ نے کیا انتظام کیا؟

لوگوں کو گھروں سے بلانے کے لئے لوگ مقرر کر دیئے۔

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

۱ مسجد میں نماز کے وقت علم (جھنڈا) کھڑا کر دیا جائے۔

۲ عیسائیوں اور یہودیوں کی طرح اعلان نماز کے طریقے پیش کئے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا تجویز پیش کی؟

اذان دینے کی تجویز

رسول اللہ ﷺ کو کونسی تجویز پسند آئی؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تجویز

رسول اللہ ﷺ نے اذان دینے کے لئے کس کو بلایا؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو

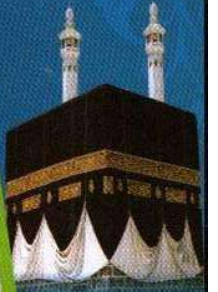
اذان کے کیا فوائد تھے؟

۱ لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع ہو جاتی تھی۔

۲ دن میں پانچ مرتبہ دعوت اسلام کا اعلان ہوتا۔

اذان کی ابتداء کب ہوئی؟

۱ھ میں۔



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز میں سکون اختیار کرو۔“ (احمد)

رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کس کو مقرر کیا؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو۔

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 6

اسمائے الحسنى

1	الْمَاجِدُ جَلَّالَهُ	بزرگی اور بڑائی والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو اس کو بکثرت پڑھے گا مخلوق کی نگاہ میں عزیز و بزرگ ہوگا۔		
2	الْوَّاحِدُ جَلَّالَهُ	اپنی ذات و صفات میں یکتا، لاشائی
یہ نام قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ (الواحد الاحد) کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔		
3	الْأَحَدُ جَلَّالَهُ	ایک، اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی سانپ کے کاٹے پر ایک سوا یک (۱۰۱) بار (الواحد الاحد) پڑھ کر دم کرے۔ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہو جائے گا۔		

سورة البقرة کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

امام احمد رحمہ اللہ اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے ”شعب الایمان“ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے سورة البقرة کی آخری آیتیں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں، مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔“ (الدر المنثور ج ۱ ص ۸۷، مطبوعہ مکتبہ آیۃ اللہ العظمیٰ، ایران)



البرهان
فہم دین کو دس

اپنے مروجین کیلئے بخشش کی دماس طرح کی جائے؟

اسلام دین فطرت ہے۔ انسان کے فوت ہونے کے بعد اس کے وابستگان کا تعلق محبت اس کے ساتھ برقرار رہنا، بلکہ بعض اوقات پہلے کی نسبت زیادہ پختہ ہو جانا بھی انسانی فطرت کا حصہ بلکہ خاصہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اسلام نے جہاں اسلامی معاشرے کے ہر ذی روح وجود کے حقوق کی حفاظت و ادائیگی کو ایک شرعی ذمہ داری اور اس ذمہ داری کو وجوب کا درجہ دیا ہے، وہاں فوت شدگان کے بھی کچھ حقوق بیان فرمائے ہیں جو اسلام کے انسان دوست اور انسان نواز ہونے کی واضح دلیل ہے۔ آئیے! قرآن و حدیث کی روشنی میں بالترتیب اور باحوالہ مطالعہ کرتے ہیں:

۱) ”(اور اس مال میں) ان کا بھی حق ہے۔ جو ان کے بعد آئے۔ جو کہتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں کھوٹ باقی نہ رکھ اُن کا جو ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار بے شک تو بہت مہربانی فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔“

(پارہ ۲۸ سورۃ الاحقر: ۱۰)

۲) ”اے میرے پروردگار مجھے میرے والدین اور حساب کے دن تمام مومنین کے گناہ معاف فرما دے۔“

(پارہ ۱۳ سورۃ ابراہیم آیت: ۴۱)

۳) ”جو فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں عرش کو اور وہ جو عرش کے ارد گرد (حلقہ زن) ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور استغفار کیا کرتے ہیں ایمان والوں کیلئے (کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو گھیرے ہوئے ہے ہر شے کو اپنی رحمت اور علم سے پس بخش دے انہیں جنہوں نے (کفر سے) توبہ کی ہے اور پیروی کی ہے تیرے راستے کی اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے۔“

(پارہ ۲۱ سورۃ مؤمن: ۷)

علامہ شامی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ خواہ انسان نماز پڑھے،



البرہان
فہم دین کوئس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہتر نماز نصف الیل والی ہے اور اس کے پڑھنے والے کم ہیں۔“ (مسند اہلباب)

روزہ رکھے، صدقہ دے، قرآن کریم کی تلاوت کرے، ذکر و اذکار کرے، طواف بیت اللہ کا شرف حاصل کرے، حج و عمرہ یا اسی قسم کا نیک عمل کرے مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام، شہداء عظام اور نیک لوگوں کی قبور کی زیارت وغیرہ ان تمام کا ثواب مرنے والے کو پہنچتا ہے۔ احادیث مبارکہ کثرت سے موجود ہیں۔

حضرت مالک بن ربیعہ الساعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میں بیٹھا ہوا تھا اس وقت انصار میں سے ایک شخص آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ماں باپ کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کے ساتھ کوئی نیکی کرنا میرے ذمہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار قسم کی نیکیاں ہیں:

۱) ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور ان کے لئے استغفار کرنا۔

۲) ان کے عہد کو پورا کرنا۔

۳) ان کے دوستوں کی تعظیم کرنا۔

۴) ان کے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

یہ ان کے ساتھ وہ نیکیاں ہیں جو ان کی موت کے بعد تم پر باقی ہیں۔

(سنن ابوداؤد، رقم الحدیث: ۵۱۳۲، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۶۶۳)

حضرت زید بن ارقم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ میں سے کسی ایک کی طرف سے حج کیا تو یہ اس کو کفایت کرے گا اور ان کی روح کو آسمان میں بشارت دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کو نیک لکھا جائے گا۔ خواہ وہ ان کا عاق شدہ ہو۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے اپنے ماں باپ میں سے کسی کے لئے حج کیا تو ان کے لئے ایک حج لکھا جائے گا اور اس کے لئے حج لکھے جائیں گے۔ (جامع الاصول رقم الحدیث: ۲۱۰، مجمع الزوائد ج ۳ ص ۲۸۲)

حضرت ابن عمر رحمہما اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی مکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میں نے ایک بہت بڑا گناہ کر لیا ہے۔ کیا میری توبہ ہو سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا کیا تمہاری ماں ہے، اس نے کہا نہیں، آپ نے پوچھا کیا تمہاری خالہ ہے، اس نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے ساتھ نیکی کرو۔

(سنن ترمذی حدیث نمبر ۱۹۰۴، مسند احمد ج ۲ ص ۱۳)

حضرت ابن عمر رحمہما اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ ماں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معوذات (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) کو ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرو۔“ (الحاکم)

باپ کے مرنے کے بعد ان کے دوستوں کے ساتھ نیکی کی جائے۔ (صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۵۲، سنن ترمذی: ۱۹۰۳)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، (مر جائے تو) جنازے میں جانا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

درج بالا حدیث میں پانچ حقوق میں سے چار حقوق انسان کی زندگی سے اور ایک حق انسان کی موت کے بعد والے مرحلے سے متعلق ہے کہ جب انسان زندہ ہو تو اس کے حقوق کی ادائیگی ہی کو تکمیل فریضہ مت سمجھو بلکہ اس کے مرنے کے بعد بھی اس کا تم پر حق ہے کہ اس کے ایصالِ ثواب کے لئے اس کے جنازے میں شرکت کرو۔

یہ تو تدفین سے قبل کا حق ہے اسلام نے تدفین کے بعد کے حقوق بھی کچھ یوں بیان فرمائے ہیں:
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ دو خوبصورت سینگوں والے کالی آنکھوں والے مینڈھے قربانی کیا کرتے تھے۔ ان کو لٹاتے پھر پڑھتے: **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ**
”اے اللہ! یہ محمد ﷺ اور اس امت کی طرف سے قبول فرما جنہوں نے تیری توحید کی شہادت دی اور میری تبلیغ کی گواہی دی۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہم اپنے مرنے والوں کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں۔ ان کی طرف سے حج کرتے ہیں اُن کے لئے دعا کرتے ہیں۔ کیا انہیں یہ پہنچتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! تمہارے ان اعمال کا ثواب انہیں پہنچتا ہے اور وہ اس سے اسی طرح خوش ہوتے ہیں جس طرح تم میں سے کوئی آدمی کسی اپنے رشتے دار کو ایک تھال میں رکھ کر اس کو تحفہ بھیجتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

(فتح القدیر ص ۳۰۹ ج ۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ مردہ کی حالت قبر میں ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے جیسی ہوتی ہے وہ انتظار کرتا ہے کہ اس کے باپ یا ماں یا بھائی یا دوست کی طرف سے ان کو دعا پہنچے اور جب اس کو



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سجدہ میں بندہ اللہ کے سب سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے۔“ (احمد)

کسی کو دعا پہنچتی ہے تو وہ دعا اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب تر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے اہل قبور کو پہاڑوں کی طرح اجر و ثواب عطا فرماتا ہے اور بے شک زندوں کا تحفہ مُردوں کی طرف یہی ہے کہ اُن کے لئے بخشش کی دعا مانگی جائے۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۲۰۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کی نماز جنازہ پر چالیس (۴۰) مسلمان کھڑے ہو جائیں جنہوں نے شرک نہ کیا ہو تو اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت میت کے حق میں قبول فرماتا ہے یعنی بخش دیتا ہے۔

(ابوداؤد شریف)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا:

”قیامت کے دن پہاڑوں جیسی نیکیاں انسان سے لاحق ہوں گی تو وہ کہے گا یہ کہاں سے ہیں تو فرمایا جائے گا یہ تمہاری اولاد کے استغفار کرنے کے سبب سے ہیں جو تمہارے لئے کیا گیا۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں اپنے ایک نیک بندے کا درجہ بلند فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے اے میرے رب میرا درجہ کیونکر بلند ہوا ارشاد فرمایا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے دعائے بخشش مانگتا ہے اُس کے سبب سے۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۲۵۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا:

”میری اُمت امتِ مرحومہ ہے وہ قبروں میں گناہوں کے ساتھ داخل ہوگی اور جب قبروں سے نکلے گی اُس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے استغفار کی وجہ سے اس کے گناہوں سے پاک و صاف کر دے گا۔“

(شرح صدور ص ۱۲۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حاضر خدمت ہو کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری ماں نے ایک (جج کی) نذر مانی تھی لیکن وہ بغیر جج کئے مر گئی کیا میں اس کی طرف سے جج کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کی طرف سے جج کر۔

(بخاری شریف)



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہتر نماز مرد کی وہ ہے جو اپنے گھر میں پڑھے سوائے فرض کے (فرض مسجد میں پڑھے)۔“ (ابحاری)

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

.....

.....

.....

.....

.....

سوال 2 خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

آقائے کائنات ﷺ دو خوبصورت سینکھوں والے، کالی آنکھوں والے..... کی قربانی

کیا کرتے تھے

۱ اونٹ ۲ مینڈھے

انسان نماز پڑھے، روزہ رکھے، حج کرے، صدقہ دے، نیک لوگوں کی قبور کی زیارت کرے

ان تمام کاموں کا ثواب مرنے والے کو..... ہے۔

۱ نہیں پہنچتا ۲ پہنچتا

تمہارے اعمال کا ثواب جب تھال میں رکھ کر مرنے والے کو پہنچتا ہے تو وہ انتہائی.....

ہوتا ہے۔

۱ ناخوش ۲ خوش

سوال 3 غلط اور صحیح جملوں کی پہچان کریں۔

آپ ﷺ نے فرمایا مرنے والے کی قبر میں حالت ڈوبتے ہوئے فریادی

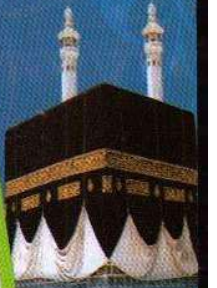
صحیح / غلط

کی طرح ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے اہل قبور کو پہاڑوں کی

صحیح / غلط

طرح عذاب عطا کرتا ہے۔



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بکریوں کی عزت کرو اور ان کے باڑے میں نماز پڑھو۔“ (الجامع)

۳

صحیح غلط

زندوں کا تحفہ مردوں کیلئے یہی ہے کہ اُن کیلئے خوبصورت مزار تعمیر کیا جائے۔

اس حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

سوال 4

إِذَا أَسَأَتْ فَأَحْسِنْ۔

”جب تم کوئی برائی کرو تو فوراً نیکی کر لیا کرو۔“

اقوالِ زہریں

۱

اے ایمان والو! کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جن پر تم سے پہلے کتاب اتری، لیکن

زمانہ دراز گزر جانے پر ان کے دل سخت ہو گئے اور وہ اس کو فراموش کر بیٹھے۔ (فرمان خداوندی)

۲

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی باندھی ہوئی حدوں سے باہر قدم رکھا تو اس نے آپ ہی اپنے اوپر ظلم کیا۔

(فرمان خداوندی)

۳

جب ہم آدمی پر اپنا فضل و کرم کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے اور ہم سے

کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں مانگنے

لگتا ہے۔ (فرمان خداوندی)

۴

جو شخص عزت کا خواہاں ہو۔ اس کو چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے کیونکہ عزت ساری

اللہ تعالیٰ کی دین ہے۔ (فرمان خداوندی)

۵

جب تم دیکھو کہ کسی کو اللہ تعالیٰ اس کی مراد دے دیتا ہے جو اپنی خطا پر مصر ہے تو جان لو کہ یہ

امر اس کو مہلت دیئے جانے کیلئے ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

۶

دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لئے کہ ان کی یہ مسرور زندگی چند روزہ ہے۔

(حضرت ادریس علیہ السلام)

۷

نہیں دوستی رکھتے مؤمن مخالفین اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ سے اگرچہ ماں باپ ہی کیوں نہ

ہوں۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

۸

جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں انکے دوست بنو، عادل کہلاؤ گے۔

(حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ)

۹

دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے غیرت و آبرو کو

برقرار رکھ۔ (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)



البرهان
فہم دین کو دین

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے مجھ کو صف، سلام اور آمین والی نماز عطا فرمائی ہے۔“ (ابن خزیمہ)

بہترین

جامع القرآن کون سے صحابی کہلائے ہیں؟

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

ترجمان القرآن کس صحابی کا نام ہے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

زینت القرآن کس سورۃ کا نام ہے؟

سورۃ الرحمن کا۔

احسن القصص سے مراد کون سی صورت ہے؟

سورۃ یوسف

ہجرت مدینہ کے وقت حضور پاک ﷺ کس سورۃ کی تلاوت فرما رہے تھے؟

سورۃ یسین کی۔

غزوۂ بدر کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

سورۃ انفال میں

کس سپارے میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں؟

۳۰ ویں سپارے ہیں۔

قرآن پاک کے کتنے رکوع ہیں؟

۵۵۸ رکوع

قرآن پاک کے تیسویں سپارے کی سورتیں کی تعداد بتائیں؟

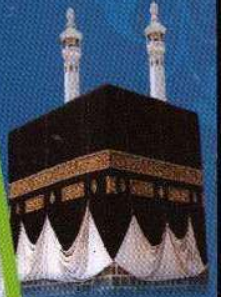
۳ سورتیں

وہ کونسا حکیم ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے؟

حکیم لقمان رضی اللہ عنہ

لفظ سپارے کس زبان کا لفظ ہے؟

فارسی زبان کا۔



البرہان
فہم دین کو دس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔“ (ترمذی)

سولہ 5 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

1	الْمُقَدَّمُ جَلَّالَهُ	آگے کرنے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو اس کو ۹ مرتبہ شیرینی پر پڑھ کر کسی کو کھلائے گا ان شاء اللہ وہ اس سے محبت کرے گا۔ اور ناجائز مقصد کے لئے یہ عمل کرنا حرام ہے اور سخت گناہ ہے۔		
2	الْمُوَخَّرُ جَلَّالَهُ	پیچھے رکھنے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کثرت سے الموخر کا ورد کرے گا اسے ان شاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی۔		
3	الْأَوَّلُ جَلَّالَهُ	سب سے پہلا
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو سو (۱۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔		

برکات درود شریف

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم شفیع معظم ﷺ باہر فضا کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دیکھ کر کھڑے اور لوٹا لے کر پیچھے ہوئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم ﷺ نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جبکہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمہ اللہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

(القول البدیع ص ۱۰۶ سعادة الدارین ص ۶۴، بحوالہ آب کوثر ص ۳۹)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تو نے جو کچھ اپنے اہل کیلئے خرچ کیا وہ ان پر صدقہ ہے۔“ (الجامع)

تقویٰ اپنائیے،

دنیا و آخرت کی کامیابی اسی میں ہے

سبق

15

متقین کے اوصاف اور ان کے مراتب

تقویٰ قرآن مجید کی روشنی میں



”یہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے وہ جو ایمان لائے غیب پر اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور اس سے جو ہم نے انہیں روزی دی خرچ کرتے ہیں اور وہ جو ایمان لائے ہیں اس پر (اے حبیب ﷺ) جو اتارا گیا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور جو اتارا گیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔ وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب (کی توفیق) سے اور وہی دونوں جہانوں میں کامیاب ہیں۔“

(سورۃ البقرہ: ۱۷۷)

یہ جو ذکر ہوا ہے یہ تمام کی تمام تر نشانیاں متقین کی ہیں۔ متقی تقویٰ اختیار کرنے والے کہتے ہیں۔

تقویٰ کا اصلاحی مفہوم

علامہ میر سید محمد علی نے تقویٰ کی درج ذیل تعریفات کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر کے نفس کو عدم اطاعت کے عذاب سے بچانا تقویٰ ہے۔ آداب شریعت کی حفاظت کرنا تقویٰ ہے۔ ہر وہ کام جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے دور کر دے اس سے خود کو باز رکھنا تقویٰ ہے۔ ممنوعات سے دور رہنا تقویٰ ہے۔ تم اپنے نفس میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ دیکھو یہ تقویٰ ہے۔ تم اپنے آپ کو کسی سے بہتر گمان نہ کرو یہ تقویٰ ہے اور علامہ قرطبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

”تقویٰ کا معنی ہے کسی ناپسندیدہ چیز سے خود کو بچانے کے لئے اپنی اور اس چیز کے درمیان آڑ بنا لینا اور متقی وہ شخص ہے جو اپنے نیک اعمال اور پر خلوص دعاؤں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچالے۔“

حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ:

”متقی وہ ہے جس کا ہر عمل اور قول اللہ کے لئے ہو۔“



البرہان
فہم دین کوڑس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نیکی صدقہ ہے۔“ (بخاری)

ابو سلمان رحمہ اللہ نے کہا:

”متقی وہ ہے جس کے دل سے شہوات کی محبت نکال لی گئی ہو۔“

تقویٰ احادیث کی روشنی میں



حضرت سیدنا فاروق اعظم رحمہ اللہ نے حضرت ابی بن کعب رحمہ اللہ سے تقویٰ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا! کیا آپ نے کانٹوں والا راستہ دیکھا ہے؟ حضرت عمر فاروق رحمہ اللہ نے کہا ہاں! پوچھا پھر آپ نے کیا کیا؟ حضرت عمر فاروق رحمہ اللہ نے کہا میں نے پانچے اٹھائے اور ان سے بچ کر نکلا۔ حضرت ابی ابن کعب رحمہ اللہ نے کہا یہی تقویٰ ہے۔

حضرت ابوذر داء رحمہ اللہ نے کہا کہ تقویٰ ہر قسم کی خیر کا جامع ہے اور یہ وہ چیز ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اولین اور آخرین کو وصیت کی ہے۔ (الجامع الاحکام القرآن ج ۱ ص ۱۶۲، بحوالہ تبيان القرآن ج ۱ ص ۲۴۴)

حضرت عطیہ سعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک متقین میں سے شمار نہیں ہوگا جب تک کہ وہ بے ضرر چیز کو اس خوف سے نہ چھوڑ دے کہ شاید اس میں ضرر ہو۔ (ترمذی)

حضرت میمون بن مہران رحمہ اللہ نے کہا کہ بندہ اس وقت تک متقی نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنا اس طرح حساب نہ کرے جس طرح اپنے شریک کا محاسبہ کرتا ہے کہ اس کا کھانا کہاں سے آیا اور اس کے کپڑے کہاں سے آئے۔ (جامع ترمذی ص ۵۴، مطبوعہ نور محمد)

حضرت معاذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا شاید اس سال کے بعد تم مجھ سے ملاقات نہیں کرو گے، حضرت معاذ رحمہ اللہ رسول اللہ ﷺ کے فراق کے صدمہ میں رونے لگے پھر نبی کریم ﷺ مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا؟ میرے سب سے زیادہ قریب متقی ہوں گے خواہ وہ کوئی ہو اور کہیں ہو۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۲۳۵ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

تقویٰ کے مراتب

نفس کی کفر و شرک سے حفاظت کرنا۔

نفس کی گناہ کبیرہ سے حفاظت کرنا



البرہان
فہم دین کو دہان

رسول اللہ ﷺ صدقہ دینے کا حکم فرماتے اور مانگنے سے منع فرماتے ہیں۔ (طبرانی)

- ۳۔ نفس کی خلاف سنت سے حفاظت کرنا۔ ۴۔ نفس کی خلاف اولیٰ سے حفاظت کرنا۔
۵۔ نفس کی ماسویٰ اللہ سے حفاظت کرنا۔ ۶۔ نفس کی گناہ صغیرہ سے حفاظت کرنا۔

امام مسلم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، تناجش (کسی کو پھنسانے کے لئے زیادہ قیمت لگانا) نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، کسی کی بیع پر بیع نہ کرو، اللہ کے بندو بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اس پر ظلم نہ کرے، اس کو رسوا نہ کرے، اس کو حقیر نہ جانے۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ کسی شخص کے بُرے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو بُرا جانے۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر مکمل حرام ہے اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۱۷، بحوالہ تبیان القرآن ج ۱ ص ۲۳۶)



امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا زہد و تقویٰ

تقویٰ کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر اس چیز کو چھوڑ دیا جائے جس کی وجہ سے دین میں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا ہو اس لحاظ سے بھی امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مقام بہت اونچا تھا جس چیز میں ادنیٰ سی کراہت کا بھی شائبہ ہوتا آپ اس سے کلیۃً اجتناب کرتے۔ زہد کا یہ عالم تھا کہ مال و دولت کی طرف قطعاً التفات نہ کرتے اور بڑی سے بڑی رقم بھی آپ کی خدمت میں پیش کی جاتی تو شانِ استغناء سے رد کر دیا کرتے تھے۔

حسن بن زیاد حلفاً بیان کرتے ہیں کہ امام اعظم رحمہ اللہ نے کبھی کوئی وظیفہ یا کسی کا ہدیہ یا تحفہ قبول نہیں فرمایا یہ زہد کا حال تھا اور تقویٰ کا اندازہ اس سے کریں کہ ایک مرتبہ اپنے شریک کے پاس تجارت کے لئے کپڑے کے تھان بھیجے جن میں سے ایک تھان میں کوئی نقص اور عیب تھا، آپ نے اپنے شریک سے کہا کہ جب اس تھان کو فروخت کرنا تو اس کا عیب بیان کر دینا شریک نے اس تھان کو فروخت کر دیا اور گاہک سے اس کا عیب بیان کرنا بھول گیا اور بعد میں یہ بھی یاد نہ رہا کہ کس شخص کے ہاتھ وہ تھان فروخت کیا تھا۔ امام اعظم رحمہ اللہ کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو



البرہان
فہم دین کھولیں

رسول اللہ ﷺ ہدیہ کھاتے تھے صدقہ نہیں کھاتے تھے۔“ (الجامع)

انہوں نے تیس ہزار درہم کی مالیت کے ان تمام تھانوں کی قیمت صدقہ کر دی۔

(امام ابن حجر عسقلانی کی متوفی ۹۷۳ھ الخیر ص ۹۸)



اچھے اخلاق

جان لو کہ اخلاق آغاز فطرت میں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو دیا گیا اور حضرت آدم علیہ السلام سے انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولوں نے ترکہ میں پایا ہے۔ یہاں تک کہ حضرت سید عالم ﷺ تک پہنچا اور آپ ﷺ سے آپ کی امت کو ملا۔ اسی طرح تمام بُرے اخلاق تقسیم کے وقت شیطان کو دیئے گئے اور اس سے متکبروں اور نافرمانی کرنے والوں تک پہنچے اور یہی شیطان کی امت کہلائے۔ ہر وقت ہنس مکھ اور کم بولنے والا رہے جس سے ملے پہلے خود سلام کرے، کیونکہ سیدنا محمد ﷺ کی ملاقات اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ اگر ایک دن میں سو مرتبہ بھی ہوتی تو آپ ﷺ ہر بار خود پہلے سب کو سلام کرتے تھے اور جو کچھ اس کو میسر ہے اسی میں سخاوت کرے۔ کسی لالچ کے ساتھ اپنے کو آلودہ نہ کرے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ فرعون کی طرف تبلیغ کے لئے بھیجا گیا تو ان سے کہا گیا:

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا۔ ”اس سے نرم گفتگو میں باتیں کرنا۔“

آپ ﷺ اپنے گھوڑے کا دانہ گھاس خود دیتے۔ اپنے ہاتھ سے کپڑے سیتے اور بیوند لگاتے۔ گھر کے کاموں میں خادموں کے ساتھ شریک ہو جاتے۔ اگر بچوں کی منڈلی کی طرف سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے اور مسلمانوں کا عیب ہمیشہ چھپایا کرتے تھے۔ پریشانی اور بیماری کی حالت میں اپنے دوستوں کی مدد کرتے اگر کسی وقت ان کو نہ دیکھتے تو ان کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔ کوئی آپ ﷺ کے پاس آتا، اس کی تعظیم فرماتے تھے اور اس کے بیٹھنے کو اپنی چادر مبارک بچھا دیتے تھے اور اپنا تکیہ اس کو دے دیتے تھے اور اگر وہ آپ ﷺ کے ادب و احترام کا لحاظ کر کے انکار کرتا تو آپ ﷺ اس کو لے لینے پر مجبور کرتے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے لئے آپ ﷺ سواری بن جاتے اور وہ دونوں لاڈلے آپ ﷺ کی پشت مبارک پر سوار ہو جاتے اور کہتے کہ اے گھوڑے ادھر آ، ادھر آ۔ جس طرح وہ کہتے ویسا ہی کرتے تھے۔ ان سب باتوں کی روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کی ہے۔



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی اولاد کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔“ (جامع)



مشق

سوال 1 سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

- ۱ متقی وہ ہے جو سے ڈرتا ہے۔ (اللہ - بندے)
- ۲ متقی نفس کی گناہ کبیرہ سے کرتا ہے۔ (حفاظت - اطاعت)
- ۳ تقویٰ کے معنی ہے کسی چیز سے خود کو بچانا۔ (ناپسند - پسندیدہ)
- ۴ متقی اختیار کرنے والے کو کہتے ہیں۔ (تقویٰ - اچھے عمل)
- ۵ لوگ بہت ہیں لیکن ان میں بہتر وہ ہیں جو تائب اور ہوں۔ (متقی - تائب)

جزل نان

- ۱ حضرت داتا کا نام السید علی بن عثمان الجویری ہے۔
- ۲ آپ کی مشہور تصنیف کشف المحجوب ہے۔
- ۳ آپ غزنی کے قریب ہجویر میں افغانستان میں ۹۹۰ء میں پیدا ہوئے۔
- ۴ آپ کا وصال لاہور میں ۱۰۷۷ء میں ہوا۔
- ۵ آپ ﷺ کا مزار مرجع خلائق لاہور میں واقع ہے۔

اقوال دریں

جس کام میں نفسانی غرض آجائے اس سے
برکت اٹھ جاتی ہے۔



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی صدقہ پانی پلانے سے بڑے ثواب والا نہیں۔“ (الترغیب)

نفس کی مثال شیطان کی سی ہے اور اس کی مخالفت عبادت کا کمال ہے۔

صوفی وہ ہے جس کے ایک ہاتھ میں قرآن مجید اور دوسرے میں سنت رسول اللہ ﷺ ہو۔

مسلل عبادت سے مقام کشف و مشاہدہ ملتا ہے۔

طمأنیت قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔ (اقوال زریں کا انسائیکلو پیڈیا)

درج ذیل تین اسمائے حسنی زبانی یاد کریں۔

سوال 3

اسمائے الحسنى

1	الْفَتْاحُ جَلَّالَهُ	فتح بخش، رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا
1	یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
2	اگر کندہ ذہن چینی کی رکابی پر اس اسم کو لکھ کر زبان سے چاٹ لے، ذہن ہو جائے گا۔	
3	جو اسے سات بار پڑھے گا دل کی تاریکی جاتی رہے گی۔	
3	جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے گا اس کے دل کی کدورت دور ہو جائے گی اور فتوحات کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔	
2	الْعَلِيمُ جَلَّالَهُ	وسیع علم والا، خوب جاننے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ۱۵۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
	جو کثرت سے یا عَلیْم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دے گا جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا جلد ملے گا اور حافظہ قوی ہوگا۔	
3	الْقَابِضُ جَلَّالَهُ	روزی تنگ کرنے والا
	اس کے خواص درج ذیل ہیں:	
	جو اس اسم کو ہر روز ۳۰ بار پڑھے گا ان شاء اللہ دشمن پر فتح پائے گا۔	

علم تلوار سے بھی
زیادہ طاقتور ہے اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں
کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔

قابض علی جمیع
نے فرمایا:



البرهان
فہم بین کورس

سیرت طیبہ کے متعلق چند سوالات و جوابات

انہیں زبانی یاد کرنے کی کوشش کریں۔

رسول اللہ ﷺ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان اور عدنان حضرت اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ کی اولاد سے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟

حضرت سیدنا عبد اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے دادا جان کا نام کیا ہے؟

حضرت سیدنا عبد المطلب ﷺ

رسول اللہ ﷺ کس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں؟

بنو ہاشم

رسول اللہ ﷺ کا قبیلہ کونسا تھا؟

قریش

رسول اللہ ﷺ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

حضرت سیدہ آمنہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا

واقعہ فیل کب پیش آیا تھا؟

ولادت شریف سے 55 دن پہلے۔

رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی جب والدہ کا انتقال ہوا؟

چھ سال۔

حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کتنی تھی جب



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی اس کے اعمال تباہ ہو گئے۔“ (بیہقی)

رسول اللہ ﷺ سے نکاح ہوا؟

چالیس سال

پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

غار حرا میں

حضور اکرم ﷺ نے ہجرت کب فرمائی؟

نبوت کے تیرہویں سال۔

رسول اللہ ﷺ نے مکہ اور مدینہ میں کتنے سال قیام فرمایا؟

رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں تیرپن (۵۳) سال اور مدینہ میں دس (۱۰) سال قیام فرمایا۔

حضور اکرم ﷺ نے کس سن ہجری میں آخری حج ادا فرمایا؟

۱۰ ہجری میں۔

رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کی تعداد کتنی ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

رسول اللہ ﷺ کی ازواج کی تعداد گیارہ ہے، ان کے نام درج ذیل ہیں:

حضرت خدیجہ بنت خویلد، حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت عائشہ بنت ابی بکر

صدیق رضی اللہ عنہا، حضرت حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بنت ابی امیہ، حضرت ام

حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب بنت جحش اسدیہ، حضرت زینب بنت خدیجہ ہلالیہ، حضرت

میسونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بنت خزاعیہ مصطلقیہ، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔

حضور ﷺ مرض وفات میں کیا پڑھ کر دم کرتے تھے؟

سورۃ الفلق، سورۃ الناس۔

حضور اکرم ﷺ کو غسل کس نے دیا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے دونوں بیٹے، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور

حضرت شقران رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا۔

رسول اللہ ﷺ کی اولاد کتنی ہے؟

حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت

ام کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ،



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص عشاء کی جماعت میں حاضر ہو جائے اس کو رات بھر قیام کرنے کا ثواب ہوتا ہے۔“ (ابو نعیم)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ ﷺ کے چند معجزات بیان کریں؟

عجاز القرآن، انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی کا جاری ہونا، بکری کی اطاعت اور سجدہ، اونٹ کی شکایت اور سجدہ، شیر کی اطاعت، معراج شریف، نجران کے نصاریٰ کے ساتھ مباہلہ، آفتاب کا مغرب سے نکلنا، بیماروں کو شفا دینا، مردوں کو زندہ کرنا۔

رسول اللہ ﷺ کس کے لئے رحمت ہیں؟

تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے چند خلق عظیم بیان کریں؟

شفقت و رحمت، امت پر شفقت و رحمت، کافروں پر رحمت، عورتوں پر شفقت و رحمت، حسن معاشرت کی تاکید، یتیموں اور غریبوں پر شفقت، بچوں پر شفقت و رحمت، غلاموں پر شفقت و رحمت، نباتات و جمادات پر رحمت، سخاوت و ایثار، عدل و انصاف، صدق، عفت و حیا۔

رسول اللہ ﷺ کا پسینہ مبارک کس سے زیادہ خوشبودار ہوتا تھا؟

کستوری سے زیادہ۔

رسول اللہ ﷺ کا سایہ تھا؟

نہیں تھا۔

حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے سال رہیں؟

چوبیس سال چھ ماہ۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کس چیز سے فرمایا تھا؟

کھجور اور ستو سے۔

رسول اللہ ﷺ کے جسم پر کبھی بیٹھتی تھی؟

نہیں بیٹھتی تھی۔

جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت کیا ہوگی؟

ابو محمد



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ تمہے بند لڑکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز کو قبول نہیں کرتا۔“ (بیہقی)

جنت میں کوئی کتاب پڑھی جائے گی؟

قرآن مجید

رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

تریسٹھ (۶۳) سال۔

رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک کس سن ہجری میں ہوا؟

۱۱ سن ہجری میں۔

(علامہ نور بخش توکلی، سیرت رسول عربی، لاہور، ممتاز اکیڈمی)

صحت کے آداب

صحت اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت بھی ہے اور عظیم امانت بھی، صحت کی قدر کیجئے اور اس کی حفاظت میں کبھی لاپرواہی نہ برتیے۔ ایک بار جب صحت بگڑ جاتی ہے تو پھر بڑی مشکل سے بنتی ہے۔ ہمیشہ خوش و خرم، ہشاش بشاش اور چاق و چوبند رہیے۔ خوش باشی، خوش اخلاقی، مسکراہٹ اور زندہ دلی سے زندگی کو آراستہ، پرکشش اور صحت مندر کیجیے، غم، غصہ، رنج و فکر، حسد، جلن، بدخواہی، تنگ نظری، مُردہ دلی اور دماغی الجھنوں سے دور رہیے۔ یہ اخلاقی بیماریاں اور ذہنی الجھنیں معدے کو بُری طرح متاثر کرتی ہیں اور معدے کا فساد صحت کا بدترین دشمن ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے ”سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش بشاش رہو۔“

(مشکوٰۃ)

اپنے جسم پر برداشت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالئے، جسمانی قوتوں کو ضائع نہ کیجئے، جسمانی قوتوں کا یہ حق ہے کہ اُن کی حفاظت کی جائے اور ان سے ان کی برداشت کے مطابق اعتدال کے ساتھ کام لیا جائے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ”اتنا ہی عمل کرو جتنا کر سکنے کی تمہارے اندر طاقت ہو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتاتا، یہاں تک کہ خود تم ہی اُکتا جاؤ۔“

(بخاری)

ہمیشہ سخت کوشی، جفاکشی، محنت، مشقت اور بہادری کی زندگی گزارئیے۔ ہر طرح کی سختیاں جھیلنے اور سخت سے سخت حالات

۴



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مرد جو کچھ اپنی عورت کو دے وہ صدقہ ہے۔“ (الصحیح)

کا مقابلہ کرنے کی عادت ڈالیں اور سخت جان بن کر سادہ اور مجاہدانہ زندگی گزارنے کا اہتمام کیجئے۔ آرام طلب، سہل انگار، نزاکت پسند، کاہل عیش کوش، پست ہمت اور دنیا پرست نہ بنیے۔

نبی کریم ﷺ جب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجے لگے تو ہدایت فرمائی کہ ”معاذ! اپنے کو عیش کوشی سے بچائے رکھنا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے بندے عیش کوش نہیں ہوتے۔“

(مشکوٰۃ)

خواتین بھی سخت کوشی اور محنت و مشقت کی زندگی گزاریں، گھر کا کام کاج اپنے ہاتھوں سے کریں، چلنے پھرنے اور تکلیف برداشت کرنے کی عادت ڈالیں، آرام طلبی، سستی اور عیش کوشی سے پرہیز کریں اور اولاد کو بھی شروع سے سخت کوش، جفاکش اور سخت جان بنانے کی کوشش کریں، گھر میں ملازم ہوں تب بھی اولاد کو بات بات میں ملازم کا سہارا لینے سے منع کریں۔

سحر خیزی کی عادت ڈالیے، سونے میں اعتدال کا خیال رکھیے نہ اتنا کم سویئے کہ جسم کو پوری طرح آرام و سکون نہ مل سکے اور اعضاء میں تھکان اور شکستگی رہے اور نہ اتنا زیادہ سویئے کہ سستی اور کاہلی پیدا ہو۔ رات کو جلد سونے اور صبح کو جلد اٹھنے کی عادت ڈالیے۔ صبح اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالائیے اور چمن یا میدان میں ٹہلنے اور تفریح کرنے کے لئے نکل جائیے، صبح کی تازہ ہوا صحت پر بہت اچھا اثر ڈالتی ہے۔

ضبط نفس کی عادت ڈالیے۔ اپنے جذبات، خیالات، خواہشات اور شہوات پر قابو رکھیے، اپنے دل کو بہکنے، خیالات کو منتشر ہونے اور نگاہ کو آوارہ ہونے سے بچائیے۔ خواہشات کی بے راہ روی اور نظر کی آوارگی سے قلب و دماغ، سکون و عافیت سے محروم ہو جاتے ہیں اور ایسے چہرے جوانی کے حسن و جمال، ملاحیت و کشش اور مردانہ صفات کی دل کشی سے محروم ہو جاتے ہیں اور پھر وہ زندگی کے ہر میدان میں پست ہمت، پست حوصلہ اور بزدل ثابت ہوتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ”آنکھوں کا زنا بدننگاہی اور زبان کا زنا بے حیائی کی گفتگو ہے۔ نفس تقاضے کرتا ہے اور شرمگاہ یا تو اس کی تصدیق کر دیتی ہے یا تکذیب؟“



البرهان
فہم دین کو درس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ سے بہتر علاج کسی مریض کا نہیں کیا گیا۔“ (الکشف)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھئے۔

سوال 2 خالی جگہ پر کریں:

حضور ﷺ کی عمر مبارک سال تھی جب والدہ کا انتقال ہوا۔

آٹھ سال

چھ سال

چار سال

آپ ﷺ کی ازواج کی تعداد ہے۔

گیارہ

نو

سات

آپ ﷺ کے پسینہ سے جیسی خوشبو آتی تھی۔

چمبیلی

گلاب

کستوری

باسٹھ سال

پچاس سال

ترہٹھ سال

حضور ﷺ کی پہلی بیوی کا نام حضرت تھا۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

اقوال دریں

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

راستہ سے کاٹنا پتھر ہٹا دینا بھی نیکی ہے۔

دو آدمیوں کے درمیان صلح کرادو یہ بھی نیکی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارے ناموں میں سے بہترین نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے۔

جس نے تین چیزوں کی حفاظت کی وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا ولی ہے

جس نے یہ تین چیزیں ضائع کر دیں وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں نے علم پھیلانے سے بہتر کوئی صدقہ نہیں کیا۔“ (مجمع)

۱ نماز ۲ روزہ ۳ غسل جنابت

۴ اللہ تعالیٰ کی جنت چار آدمیوں کی مشتاق رہتی ہے۔

۱ رمضان کا روزہ رکھنے والا

۲ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا

۳ زبان کی حفاظت کرنے والا

۴ بھوکے ہمسائے کو کھانا کھلانے والا

بہترین بات

۱ حضور ﷺ کا جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا حضرت ابوطالب آپ کی طرف سے وکیل تھے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ان کے چچا عمرو بن اسد وکیل تھے۔

۲ نبوت کے تیرہویں سال حضور ﷺ نے ہجرت فرمائی مدینہ شریف کی طرف۔

۳ حضور اکرم ﷺ نے پوری زندگی آخری سال حج فرمایا اور اپنی زندگی میں ایک ہی حج اور پانچ عمرے کئے۔

۴ مسجد حرام میں ادا کی ہوئی ایک نماز دوسری مسجد میں ادا کی ہوئی ایک لاکھ نماز سے بہتر ہے اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار کے برابر ثواب ہے۔

۵ اسلام کی پہلی جنگ جنگ بدر ہے اس میں تین سو تیرہ مسلمانوں نے شرکت کی اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی۔

احترام کے طور پر باپ کے آگے چلنے کی ممانعت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے دو آدمیوں کو دیکھا تو ایک

سے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا، میرے والد گرامی ہیں تو

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: ۱ ان کا نام لے کر نہ پکارو ۲ ان سے

آگے نہ چلو ۳ ان سے پہلے نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ بیٹھ جائیں اور

۴ ان کو گالی مت دو۔“

(الادب المفرد ص ۷، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۵۴)



البرہان
فہم دین کوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ذکر اللہ سے بہتر کوئی صدقہ نہیں۔“ (الاوسط)

سوال 3

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

1	الْعَدْلُ جَلَّالَهُ	خوب انصاف کرنے والا
	اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس اسم کو پڑھے اور روٹی کے بیس لقموں پر شب جمعہ کو لکھ کر کھالے تو اس کے لئے دلوں کو مسخر کر دیا جاتا ہے۔	
2	الْخَبِيرُ جَلَّالَهُ	بڑا باخبر، ہر بات سے آگاہ
	اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو۔ کثرت سے اس کا ورد کرے، ان شاء اللہ نجات پائے گا۔	
3	الْحَلِيمُ جَلَّالَهُ	بڑا بردبار
	یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو ان شاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔	

درود پاک کی فضیلت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی، حالانکہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر میں نے نبی اکرم شفیع معظم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا جائے تو مانگ تجھے عطا کیا جائے۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ
وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

(ترمذی، مشکوٰۃ شریف، بحوالہ آب کوثر ص ۳۶، مصنف: مفتی محمد امین دامت برکاتہم)



البرهان
فہم دین کو رس



دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب

اللہ تعالیٰ بندوں کو دوسرے کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

”اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم نصیحت حاصل کر لو۔“
(سورہ نور: ۲۷)

آج کل ایک عام رویہ بنتا جا رہا ہے کہ لوگ اگر کسی سے ملنے اس کے گھر جاتے ہیں اور وہ گھر پر نہیں ملتا تو جانے والے بُرا مان جاتے ہیں۔ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ چاہے ان کا دوست یا عزیز جس سے وہ ملنے اس کے پاس گئے تھے، گھر پر نہ ہو لیکن اس کے بیوی بچوں کو چاہیے کہ وہ انہیں خوش آمدید کہیں، اپنے گھر کے اندر بلائیں، بٹھائیں، انہیں چائے پانی کے لیے پوچھیں اور ان کی خاطر تواضع کریں۔ دنیاوی اعتبار سے ہو سکتا ہے کہ ان کا یہ خیال ٹھیک ہو، مگر دینی اعتبار سے یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ وہ اپنے جس دوست، عزیز یا رشتے دار سے ملنے گئے تھے اگر وہ گھر پر نہیں ہے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر والے انہیں اندر نہیں بلاتے تو ان لوگوں کا یہ عمل دینی اعتبار سے بالکل ٹھیک ہے۔ اس میں جانے والے کو ہرگز بُرا نہیں ماننا چاہیے، بلکہ اسلامی حکم کے مطابق چپ چاپ واپس آ جانا چاہیے، کیوں کہ مطلوبہ شخص کی عدم موجودگی میں انہیں اندر جانے کا نہ تو کوئی حق ہے اور نہ ہی اسلام اس کی اجازت دیتا ہے۔

ارشاد ہو رہا ہے کہ اپنے گھروں میں تو تم جب چاہو، داخل ہو جاؤ، کیوں کہ یہ تمہارے اپنے گھر ہیں اور ان میں داخل ہونے کے لیے تمہیں کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کی بات ہو تو اس سے پہلے اس گھر کے لوگوں سے اجازت لے لو اور صرف ایسے ہی نہیں بلکہ اس گھر والوں کو با آواز بلند سلام کرو۔ زور سے سلام



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں سے مدارت اور عزت سے پیش آنا صدقہ ہے۔“ (ابن حبان)

کرنے کی مصلحت غالباً یہ ہو سکتی ہے کہ اس آواز کو گھر والے سن لیں اور آنے والے کو پہچان لیں، کیوں کہ آواز سے بھی انسان کو پہچانا جاتا ہے۔ سلام کی آواز سننے کے بعد اس گھر کے لوگ آنے والے کو پہچان لیں گے اور اگر وہ ان کا قریبی عزیز ہے تو اندر آنے کی اجازت دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کریں گے۔ اس آیت میں سلام کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور پھر یہ بات بھی بتائی گئی ہے کہ اگر تم سمجھو تو یہ بات یقینی طور پر تمہارے لیے بہتر ہوگی اور اس سے تم نصیحت حاصل کر سکو گے۔

اگلی آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

”پھر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے ”واپس چلے جاؤ“ تو واپس چلے جاؤ، یہ تمہارے

لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔“ (سورہ نور: ۲۸)

اس آیت مبارکہ میں کسی کے گھر جانے کے آداب کے حوالے سے مزید ہدایات دی جا رہی ہیں کہ اگر گھر کے اندر سے یہ جواب آئے کہ ”واپس چلے جاؤ“ تو اس پر عمل کرو، کیوں کہ تم اس بات سے واقف نہیں ہو کہ یہ بات تمہارے لیے کتنی اچھی اور پاکیزہ ہے اس بات کی اچھائی کو صرف اللہ ہی جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی مصلحت سے بھی صرف وہی رب العالمین واقف ہے۔ اس میں تمہارے لئے بھلائی اور بہتری ہے۔

★ جب کوئی شخص کسی کا دروازہ کھٹکھٹائے اور پوچھا جائے کہ کون ہے تو یہ نہ کہے کہ میں ہوں بلکہ اپنا نام بتائے۔

★ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے قرض کے سلسلہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پس میں نے دروازے پر دستک دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا! میں ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں، میں، گویا رسول اللہ ﷺ نے اس جواب کو مکروہ قرار دیا۔ (صحیح بخاری حدیث: ۲۵۰، صحیح مسلم حدیث: ۲۱۵۵)

★ اگر کسی گھر کا دروازہ بند ہو تو اس کی جھریوں سے جھانکنا ممنوع ہے۔

★ تین مرتبہ سلام کرنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ جب تین

مرتبہ سلام کرنے کے بعد گھر والا اندر آنے کے لئے نہ کہے تو



البرهان
فہم دین کو رس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے اس کیلئے ہر روز صدقہ ہوگا (یعنی ہر روز صدقہ کرنے کا ثواب ہوگا)۔“ (بخاری)

اس کا مطلب یہ ہے کہ گھر والا اس کو بلانا نہیں چاہتا یا ممکن ہے اُسے کوئی عذر ہو جس کی وجہ سے وہ سلام کا جواب نہ دے سکے اور اُس کو نہ بلا سکے۔

☆ بیان کرتے ہیں کہ بنو عامر کے ایک شخص نے نبی کریم ﷺ گھر آنے کی اجازت طلب کی اور یہ کہا کہ کیا میں اندر آ جاؤں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے خادم سے فرمایا جاؤ اس کو اجازت طلب کرنے کا طریقہ سکھاؤ اور اس سے کہو کہ یوں کہے۔ السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اُس شخص نے یہ سن کر کہا۔ السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ پھر نبی کریم ﷺ نے اس کو اجازت دی اور وہ داخل ہو گیا۔

☆ احادیث سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جب کسی کے گھر جائیں تو دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوں بلکہ دائیں یا بائیں کھڑے ہونا چاہئے تاکہ دروازہ کھلنے پر گھر کے اندر نظر نہ جاسکے۔

☆ اگر ایسے مکان میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہے: **اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ**۔ فرشتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رد المحتار)

بیماروں کی عیادت کرنا

جناب رسول اللہ ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔

(متدرک للحاکم: ۳/۴۳، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ

گئے دنوں کی بات ہے شہر بلخ پر ایک بادشاہ حکومت کیا کرتا تھا۔ ایک رات بادشاہ اپنے محل میں آرام کر رہا تھا کہ محل کی چھت پر دھم دھم کی آواز آئی۔ بادشاہ نے پوچھا کون ہے اور رات کو محل کی چھت پر کیا کر رہا ہے؟ آواز آئی میرا اُونٹ گم ہو گیا ہے اس کو تلاش کر رہا ہوں۔ بادشاہ نے کہا کہ کیا اُونٹ کبھی محل میں اور وہ بھی محل کی چھت پر تلاش کیے جاتے ہیں۔ جواب ملا بھلا کیا خدا شاہی محل اور شاہی بستر میں بھی ملتا ہے۔ اس تنبیہ نے بادشاہ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علیٰ ترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے اور دوسرے مسلمان کو سکھائے۔“ (سنن ابن ماجہ)

دوسرے دن دربار لگا ہوا تھا کہ ایک شخص محل کے اندر داخل ہوا اور اسے سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ تم کہاں آئے ہو؟ اس اجنبی نے کہا کہ میں سرائے میں آیا ہوں۔ بادشاہ نے کہا یہ بادشاہ کا محل ہے سرائے نہیں ہے۔ اس اجنبی نے کہا: بادشاہ سلامت یہاں آپ سے پہلے کون رہتا تھا؟ بادشاہ نے کہا میرے والد۔ اس اجنبی نے پھر پوچھا ان سے پہلے؟ بادشاہ نے کہا ان کے والد اور میرے دادا۔ اس اجنبی نے پھر پوچھا ان سے پہلے؟ بادشاہ نے کہا میرے والد کے دادا اور میرے پردادا اس اجنبی نے کہا: بادشاہ سلامت! پھر یہ سرائے نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے؟ اس کے بعد بادشاہ نے بادشاہت ترک کر دی اور ولایت میں بڑا مقام پیدا کیا۔ دنیا آپ کو ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ کے نام سے جانتی ہے۔



اولیائے کرام کی تذکرہ نگاری کا ایک راہنما اصول

عام رجحان ہے کہ اولیائے کرام رحمہ اللہ کا تعارف، کرامات اور تصرفات کے ذریعے کرایا جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اولیائے کرام کی کرامات برحق ہیں۔ ہم ان کے قائل ہیں مگر اولیائے کرام کی عظمت کا راز ان کی تعلیمات، اخلاق اور کردار میں مضمر ہے، کیونکہ ان ہی میں بندگان خدا کی رہنمائی اور تعلق باللہ کا سامان ہے، جب کہ کرامات اولیائے کرام کے مقام کی رفعت کو واضح کرتی ہیں۔

اصل چیز دین پر عمل اور اسلامی کردار ہے، کرامات، روحانی ارتقاء کا ثمرہ ہوتی ہیں اس لئے اولیائے کرام کی سیرت و کردار کو بیان نہ کرنا جو ان کے روحانی ارتقاء کا باعث ہے محض کرامات کو بیان کرنا گھوڑے کے آگے تانگہ جوتنا ہے۔ (از خواجہ محمد صادق صدیقی قدس سرہ العزیز خانقاہ فتحیہ کوٹلی آزاد جموں و کشمیر، از سلوک صادق)



والدین کیلئے دُعا

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی والدین کیلئے دعا قرآن مجید کی سورۃ ابراہیم میں اس طرح ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

”اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب

ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔“

(والدین اور اولاد کے حقوق ص ۴۴)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے روز میں اور ابوبکر اور عمر اس طرح (ایک ساتھ) اٹھیں گے۔“ (ترمذی)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سوال 2 خالی جگہ پُر کریں؟

مطلوبہ شخص کی عدم موجودگی میں گھر میں داخل ہونے کا اسلامی اعتبار سے ہے۔

1 جواز نہیں ہے۔ 2 جواز ہے

2 زور سے سلام کہنے کا مطلب ہے کہ گھر والے پہچان لیں پر کون ہے؟

1 دروازے 2 گھر

3 گھر والوں کو اجازت ہے کہ آنے والے کی شناخت

1 نہ کریں 2 کریں

سوال 3 درست فقرات کی نشاندہی کریں؟

1 کسی کے گھر میں داخل ہونے کے آداب صرف ایمان والوں کو بتائے

جار ہے ہیں۔

صحیح / غلط

2 اگر گھر والے تمہیں کہیں کہ واپس چلے جاؤ تو تمہیں واپس نہیں جانا چاہیے۔

صحیح / غلط

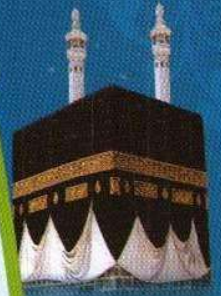
3 ہماری عافیت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر عمل پیرا ہونے

صحیح / غلط

میں ہے۔

اقوال زریں

1 پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان تھے۔



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری اُمت میں سب سے زیادہ حیا دار عثمان بن عفان ہے۔“ (احمدیہ)

پاکستان کا سب سے لمبا دریا ”دریائے سندھ“ ہے۔

پاکستان کا سب سے چھوٹا دریا ”راوی“ ہے۔

شیخ الاسلام کا لقب حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمہ اللہ کا ہے۔ آپ نے قائد اعظم کے شانہ بشانہ تحریک پاکستان میں موثر اور بھرپور کردار ادا کیا اور پاکستان بننے کے بعد جمعیت علماء پاکستان کے صدر بھی رہے۔ آپ کا مزار مبارک سیال شریف ضلع سرگودھا میں ہے۔

اقوال زریں

اپنے سے کمتر کو مد نظر رکھو۔ اپنے سے بلند کو نظر انداز کرو۔ (حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ)

انسان سے محبت کرنا ہی دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے۔ (حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ)

تمام عبادتوں سے بہتر مظلوموں اور عاجزوں کی فریاد کو پہنچانا ہے۔ بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے، بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حدیث پاک)

حسد سے بچو، یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حدیث پاک)

والدین کا احترام

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، اس کے ساتھ ایک عمر رسیدہ آدمی بھی تھا۔ پیارے محبوب کائنات ﷺ نے پوچھا تیرے ساتھ یہ کون ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے والد محترم ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے باپ کے آگے مت چلنا، جب بیٹھنے لگو تو باپ سے پہلے مت بیٹھنا۔ اپنے والد کو نام لیکر مت پکارنا اور اُس کو گالی مت دینا۔

(دُر منثور ج ۵ ص ۲۵۹)

بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۵۴)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے اصحاب ستاروں کی طرح ہیں ان میں جس کی اقتداء کرو گے ہدایت پاؤ گے۔“ (کشف الخفاء)

سوال 4 درج ذیل اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

1	اَلْكَرِيْمُ جَلَّالَهُ	بڑا سخی اور فیاض
یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو شخص روزانہ سوتے وقت یا کریم پڑھتے سو جایا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت عطا فرمائیں گے اور غیب سے روزی عطا فرمائیں گے۔		
2	اَلرَّقِیْبُ جَلَّالَهُ	خوب نگرانی کرنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو تو بکثرت اس کا ورد کرنے سے ان شاء اللہ واپس مل جاتی ہے۔		
3	اَلْمُجِیْبُ جَلَّالَهُ	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی درد سر کیلئے یہ اسم مبارک تین (۳) بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ درد سر دور ہوگا۔		

ماں کی خدمت

حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میرے والد) حضرت جاہمہ رضی اللہ عنہ نبی کریم
روف رحیم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں جہاد کے لئے جانا چاہتا
ہوں، تو آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں مشورہ کرنے کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ
نے ارشاد فرمایا ”کیا تیری والدہ ماجدہ ہیں۔“ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ محترمہ
حیات ہیں۔ سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: ”اس (کی خدمت) کو لازم پکڑ
لے۔ جنت اس کے پاؤں کے پاس ہے۔“

(مشکوٰۃ ص ۲۲۱، حدیث: ۴۹۳۹، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۵۹)



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابوبکر و عمر کی عزت کرو کہ انکو خدا نے میری بیٹی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔“ (مسند الفردوس للذہبی)



زبان و کلام کے آداب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں گفتگو کے آداب سکھاتے ہوئے یوں ارشاد فرماتا ہے:

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا - (سورة البقرة: ۸۳)

”اور لوگوں سے اچھی باتیں کرنا۔“

پھر سورة ق میں فرمایا کہ تم جو کچھ بھی بولو گے وہ لکھ لیا جائے گا۔“

مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (سورة ق: ۱۸)

”وہ جو بات بھی کہتا ہے (اس کو لکھنے کیلئے) اس کا محافظ (فرشتہ) منتظر ہوتا ہے۔“

سورة بنی اسرائیل میں ارشاد فرمایا:

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّذِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا (سورة بنی اسرائیل: ۵۳)

”اور آپ میرے بندوں سے کہئے کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو،

بے شک شیطان ان کے درمیان پھوٹ ڈالتا ہے، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔“

انسانی جسم میں زبان کی حیثیت بہت اہم ہے۔ اس حوالے سے اگر انسان اس کی حفاظت کی گارنٹی دے تو ہر میدان میں کامیابی ملے گی۔ اسی زبان سے انسان کو بے حد خطرات لاحق ہوتے ہیں اور ان تمام خطرات سے بچنے کا واحد راستہ صرف خاموشی میں ہے۔ اس لئے پہلے خاموشی کی اہمیت کو احادیث کی روشنی میں بیان کیا جائے گا۔

① احادیث نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو آدمی مجھے اپنے دونوں جبڑوں اور دونوں

ٹانگوں کے درمیان کی چیز کی ضمانت دے میں اُسے جنت کی ضمانت دیتا

ہوں۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد

فرمایا کسی بندے کا ایمان سیدھا نہیں ہوتا جب تک اس کا دل



البرهان
فہم دین کورس

سیدھا نہ ہو اور دل اُس وقت تک سیدھا نہیں ہوتا جب تک زبان سیدھی نہ ہو۔

۱) حدیث: انسان خاموشی اختیار کرتا ہے اللہ پاک اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے اپنی زبان روک لی اللہ پاک نے اس کی پردہ پوشی کر لی۔ جب انسان خاموش رہتا ہے تو اس کی زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جس کی وجہ سے اُسے کسی سے معذرت کرنی پڑے۔

۲) حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بدگمانی سے باز رہو کیونکہ بدگمانی کرنا سب سے جھوٹی بات ہے اور کسی کی برائیاں تلاش نہ کرو، کسی کی تفتیش نہ کرو۔ کسی سے بغض نہ رکھو اور کسی سے تعلق منقطع نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔“ (صحیح بخاری، رقم حدیث: ۶۷۲۳، مسلم: ۲۵۲۹)

۳) حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اچھی بات بھی صدقہ ہے۔“ (بخاری و مسلم)

۴) حدیث: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور روزِ جزا پر یقین رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔“ (مسلم شریف)

۵) حدیث: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو جو شخص یہ پائے تو وہ اچھی گفتگو کے ذریعہ جہنم سے نجات حاصل کر لے۔“ (بخاری و مسلم)

۶) حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ کبیرہ اور اُسے قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری)

۷) حدیث: رسول اکرم ﷺ نے اپنی زبان مبارک کو پکڑ کر ارشاد فرمایا: ”انسان کے لئے سب سے زیادہ خطرناک یہ ہے۔ اس کی حفاظت موجب نجات ہے۔“ (مشکوٰۃ شریف)

۸) حدیث: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ نجات کیا ہے؟ فرمایا: اپنی زبان کو روک رکھو اور

چاہئے کہ تمہارا گھر تم پر کشادہ ہو۔ (یعنی اللہ کی عبادت لازم پکڑو) اور اپنے گناہوں پر رویا کرو۔ (ترمذی)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یا اللہ! تو اس کی مدد کر جو علی کی مدد کرے۔“ (الکثر)

ایک مرتبہ امام غزالی رحمہ اللہ کی مجلس میں لوگ انسانی کارناموں پر بڑی پر جوش بحث کر رہے تھے۔ کوئی فاتحین کے کارناموں کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو کوئی دانائی اور حکمت کو انسان کا سب سے بڑا کارنامہ بتا رہا تھا۔ امام غزالی رحمہ اللہ کافی دیر تک خاموشی سے ان کی باتیں سنتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک نے امام غزالی رحمہ اللہ سے کہا آپ بھی اپنی رائے کا اظہار کریں۔ امام غزالی رحمہ اللہ نے کہا تم لوگ زیر بحث مسئلہ کی تلاش میں بہت دور نکل گئے ہو۔ حالانکہ انسان جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دے سکتا ہے وہ تو ہمارے سامنے ہے۔ سب نے حیران ہو کر پوچھا کون سا؟ امام غزالی رحمہ اللہ نے کہا انسان اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے تو یہ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ ہے اور یہ کارنامہ بہت کم لوگ سرانجام دے سکتے ہیں۔

اگر زبان کو بند رکھا جائے اور خاموشی اختیار کی جائے تو دنیا میں بھی بھلائی ملے گی اور آخرت میں بھی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پاک کے آخر میں یہ حکم موجود ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا اس زبان کو بند رکھ حضرت معاذ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا زبان کی باتوں پر بھی مواخذہ ہوگا؟ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ معاذ تیری ماں تجھے گم کرے جہنم میں ناک کے بل لوگوں کو زبان کی کٹائی کے علاوہ اور کونسی چیز گرائے گی۔

خاموشی ایسا راستہ ہے جس پہ چل کے انسان جہنم سے نجات پا سکتا ہے، لیکن اگر کوئی شخص گفتگو کرتا ہے تو اُسے چاہئے کہ دورانِ گفتگو کلام کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھے:

- ۱۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ بے مقصد گفتگو نہ کی جائے۔
- ۲۔ بری گفتگو نہ کی جائے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: بندہ کبھی ایسی گفتگو کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ جہنم کی گہرائی میں جا گرتا ہے۔
- ۳۔ منہ بنا کر بات نہ کی جائے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن مبغوض ترین اور زیادہ بداخلاق زیادہ باتیں بنانے والے ہوں گے۔

۴۔ گالی گلوچ اور فحش گوئی نہ کرنا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا تم فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور فحش گو کو پسند نہیں کرتا اور بے حیا پر جنت حرام ہے۔

۵۔ ہنسی مذاق کرنا ایسا مذاق جو جھوٹ ہو اور کسی کی دل



البرهان
فہم دین کو دے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زیادہ دور سے مسجد میں آنے والا بڑے ثواب والا ہے۔“ (ابوداؤد)

آزاری کا سبب ہو۔

کسی کے راز کو ظاہر کرنا، وعدہ خلافی کرنا، قسم میں جھوٹ بولنا۔

غیبت کرنا، غیبت یہ ہے کہ کسی مسلمان بھائی کا اس انداز میں تذکرہ کرنا اگر وہ سنے تو برا محسوس کرے۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: غیبت سے بچو کیونکہ غیبت زنا سے بڑی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غیبت سے بچو کہ وہ انسانی کتوں کا سالن ہے۔

حکایت



ایک مرتبہ ایک اعرابی آیا اور اس نے حضور ﷺ سے کچھ مانگا۔ حضور ﷺ نے عطا فرمایا اور پوچھا کہ ٹھیک ہے وہ درشتی سے بولا۔ نہیں تم نے میرے ساتھ کچھ بھی سلوک نہیں کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کے لب و لہجہ پر تڑپ اٹھے اور قریب تھا کہ اسے قتل کر دیتے لیکن رسول اللہ ﷺ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پھر گھر سے لا کر اسے کچھ دیا۔ اب وہ خوش ہو گیا اور دعائیں دینے لگا۔ حضور ﷺ نے نہایت محبت سے فرمایا۔ تیرا پہلا کلام میرے ساتھیوں کو برا معلوم ہوا، کیا تم پسند کرتے ہو کہ ان کی سامنے بھی یہی کلمات ادا کر دو جواب کر رہے ہو۔ اس طرح ان کے دل بھی تیری طرف سے صاف ہو جائیں گے۔ اس نے کہا میں کہہ دوں گا۔ دوسرے دن حضور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے اس سے سوال کیا کہ اب تو مجھ سے خوش ہے نا، اس نے کہا بے شک اور پھر دے دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کی اونٹنی بھاگ گئی لوگ اس کے پیچھے دوڑتے تھے اور وہ اونٹنی آگے بھاگتی تھی۔ مالک نے دوسرے لوگوں سے کہا تم سب رک جاؤ یہ میری اونٹنی ہے اور میں ہی اسے سمجھتا ہوں۔ لوگ ہٹ گئے اونٹنی ایک جگہ رک کر گھاس چرنے لگی۔ مالک نے پکڑ کر کاٹھی ڈال دی۔ میری اور اس اعرابی کی مثال ایسی ہی تھی۔ تم اسے قتل کر ڈالتے تو بے چارہ جہنم میں جاتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَيْثُ النَّاسُ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ -

”بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے۔“

بہترین
انسان



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے اور سلام کی ہزار نیکی ملے گی کیونکہ یہ سنت ہے۔“ (الدیلمی)

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال 2 سبق میں دی گئی آیت قرآنی اور کوئی سی ایک حدیث پاک زبانی یاد کریں۔

سوال 3 خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱ انسان اگر اپنی زبان کی حفاظت کی گارنٹی دے دے تو پھر ہر میدان میں اس کا مقدر مین جائے گی۔

۱ کامیابی ۲ ناکامی

۲ زبان کی طرف سے لاحق بے پناہ خطرات سے بچنے کا واحد راستہ ہے۔

۱ بولتے رہنا ۲ خاموشی

۳ کسی بندے کا ایمان تب تک سیدھا نہیں ہوتا جب تک اس کا سیدھا نہ ہو۔

۱ زبان ۲ دل

سوال 4 غلط اور صحیح جملوں کی پہچان کریں۔

۱ جب انسان کا موش رہتا ہے تو اس کی زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جس کی وجہ سے معذرت کرنی پڑے۔

صحیح / غلط

۲ خاموشی ایسا راستہ ہے جس پہ چل کر انسان جنت سے محروم ہو جاتا ہے۔

صحیح / غلط

۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غیبت سے بچو کہ وہ انسانی کتوں کا سالن ہے۔

صحیح / غلط

سوال 5 اس حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

”جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے تو خاموش ہو جائے۔“



البرهان
فہم دین کو دس

اقوال زریں

۱ یہ مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

- | | | |
|---|---------------------|---|
| ۲ | سلام کا جواب دینا | ۲ |
| ۳ | جنائزے کے ساتھ جانا | ۳ |
| ۵ | چھینک کا جواب دینا۔ | ۵ |

۲ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ دعائے مغفرت ۷۰ بار اس شخص کے لئے جس کی تو نے غیبت کی ہے تو یوں کہے کہ یا اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔

۳ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو جاری کرے گا تو اس کو اپنے رائج یعنی جاری کرنے کا ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی اور جو مذہب اسلام میں کسی بُرے طریقہ کو جاری کرے گا تو اس شخص پر اس کے جاری کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

(بخاری شریف)

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۱ اُمّ الکتاب کس سورۃ کا نام ہے؟

سورۃ فاتحہ کا

۲ ترتیب نزول کے حساب سے سورۃ فاتحہ کونسا ہے؟

پانچواں نمبر ہے۔

۳ لفظ فاتحہ کے معنی کیا ہیں

دعا کے۔

۴ قرآن پاک کی طویل ترین سورۃ کونسی ہے؟

سورۃ بقرہ، اس کا معنی گائے یا گائے کا بچھڑا ہے۔

۵ سورۃ بقرہ کے کتنے رکوع ہیں؟



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ثواب کیلئے سات برس اذان کہی اس کیلئے آگ سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔“ (مشکوٰۃ)

۴۰ رکوع

قرآن پاک کی سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے؟

سورۃ کوثر

قرآن پاک میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

۱۱۴ سورتیں

قرآن پاک کی کتنی منازل ہیں؟

سات منازل

قرآن پاک کے پہلے حافظ کا نام بتائیے؟

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ۔

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 6

اسمائے احسنی

1	الصَّمَدُ جَلَّیْلہ	ہر چیز سے بے نیاز
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کی مشکلیں آسان ہوں گی۔		
2	الْقَادِرُ جَلَّیْلہ	قدرت والا
یہ نام قرآن مجید میں ۷ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: اگر کوئی مشکل آئے تو اکتالیس (۴۱) بار یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ وہ کام آسان ہو جائے گا۔		
3	الْمُقْتَدِرُ جَلَّیْلہ	پوری قدرت رکھنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس نام کو توجہ سے پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ اس کی غفلت دور ہو جائے گی۔		



البرہان
فہم دین کو دس

جنت اور جنت کے انعامات

جنت اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے جو اہل ایمان کو ملے گا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ان انعامات کا ذکر یوں فرمایا ہے:

بے شک متقی لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جنتوں میں اور چشموں میں وہ باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنے آمنے سامنے ہوں گے۔ ایسا ہی ہوگا۔ ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دے دیں گے۔ وہ وہاں پر ہر قسم کے پھل اطمینان سے طلب کریں گے۔ وہ پہلی موت کے سوا جنت میں اور کسی موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا (انہیں یہ سب نعمتیں) آپ کے رب کے فضل سے (ملیں) یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(سورۃ الدخان: ۵۱ تا ۵۷)

☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک پرندہ ہے جس کے ۷۰ ہزار پر ہیں، وہ آکر ایک جنتی شخص کے پیالے پر بیٹھ جائے گا۔ پھر اپنے پر جھاڑے گا تو اس کے ہر پر سے سفید رنگ کے برف کے ذرات اور اگلے نکلیں گے جو مکھن سے زیادہ ملائم اور برف سے زیادہ میٹھے ہوں گے اور اس کا کوئی رنگ پرندے کے مشابہ نہیں ہوگا۔ پھر وہ پرندہ اڑ کر چلا جائے گا۔

(تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۲۵۹)

☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جنت کے پرندوں میں سے کسی پرندے کو کھانے کی خواہش کرے گا۔ وہ پرندہ بھنا ہوا اس کے ہاتھوں میں آجائے گا۔

☆ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں ایک شخص اونٹ کے برابر پرندے کو کھانے کی خواہش کرے گا وہ پرندہ اس کے دسترخوان پر آکر گر جائے گا اس کو دھواں چھوئے گا نہ آگ وہ اس سے سیر ہو کر کھائے گا، پھر وہ پرندہ اڑ جائے گا۔

(الدر المنثور ج ۸ ص ۱۱ بحوالہ تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۲۵۹)

☆ اہل جنت کی خدمت کے لئے نو عمر خدام دیئے



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ہر رات کو ہمیشہ سورۃ یسین پڑھے اور مرجائے تو شہید (کے ثواب کے ساتھ) مرے گا۔ (مجمع)

جائیں گے جو ان کی خدمت کے لئے پھر رہے ہوں گے۔ اور حسن و جمال اور صفائی اور رعنائی میں وہ ان موتیوں کی طرح ہوں گے جس کو ڈھک کر رکھا جاتا ہے۔ مبادا کسی کا ہاتھ لگنے سے ان کی چمک دمک ماند پڑ جائے۔

☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کوثر کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا یہ وہ دریا ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے (جنت میں) عطا فرمایا ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس میں ایسے پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹوں سے زیادہ لمبی ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا بے شک یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ان کو کھانا بہت اچھا ہے۔ (سنن ترمذی رقم: ۲۵۴۲)

☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا اس کا بہتر (72) بیویوں سے نکاح کر دیا جائے گا۔ دو بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور ستر (70) بیویاں اس کو دوزخیوں کی میراث سے ملیں گی۔ (سنن ابن ماجہ رقم: ۴۳۳)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں نور چمک رہا ہوگا۔ مسلمانوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کس چیز کا نور ہوگا۔ آپ نے فرمایا حور اپنے شوہر کو دیکھ کر ہنسے گی تو اس کے دانتوں سے روشنی پھوٹے گی۔

(تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۶۶۰)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اہل جنت کو ایک آواز دینے والا آواز دے گا؟ صحت مند رہو اور کبھی بیمار نہ ہو۔ زندہ رہو اور کبھی بھی نہ مرو۔ جو ان رہو اور کبھی بوڑھے نہ ہو۔ ہمیشہ پُر نعمت رہو اور کبھی بھی پریشان و محروم نہ ہو۔

”وہی (اللہ تعالیٰ) کے مقربین ہیں وہ نعمت والی جنتوں میں ہیں۔ بڑا گروہ پہلے لوگوں سے ہے۔ اور تھوڑے پچھلے لوگوں سے۔ وہ (زر و جواہر سے) مرصع تختوں پر ہوں گے۔ ان پر تکیے لگائے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے ان کے پاس ہمیشہ رہنے والے لڑکے گھوم رہے ہوں گے۔ منکوں، جگلوں اور شراب کے لبریز جاموں کے ساتھ۔ جس سے نہ ان کے سر میں درد ہو اور نہ ان کی عقل میں فتور ہو۔ ان کے



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے خون معاف کیا اس کا ثواب جنت ہی ہے۔“ (الجامع)

پسندیدہ پھل اور پرندوں کا وہ گوشت جس کو وہ چاہیں۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے چھپے ہوئے موتی۔ (یہ) ان نیک کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔ وہ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے نہ گناہ کی بات۔ مگر ہر طرف سے سلام کی آواز۔ اور دائیں طرف والے کیا ہی اچھے ہیں دائیں طرف والے۔ وہ بے کانٹوں کی بیڑیوں میں ہونگے۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور پھیلے ہوئے لمبے سایوں میں اور چھلکتے ہوئے پانی میں اور یہ کثرت پھلوں میں۔ جو نہ کبھی ختم ہوں گے نہ منع کیا جائے گا۔ اور اونچے بستروں میں۔ ہم نے ان کو دوشیزہ بنایا۔ محبت کرنے والیاں ہم عمر۔ جو دائیں طرف والے لوگوں کیلئے ہیں۔“ (سورۃ الواقعة: ۱۱ تا ۳۸)



داخلے کے بعد اہل جنت کا پہلا ناشتہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن زمین ایک روٹی بن جائے گی۔ جس کو جبار و قہار اپنے دست قدرت میں لے گا اٹے پلٹے گا جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص سفر میں روٹی کو الٹا پلٹتا ہے (الٹ پلٹ کر مستوی بنا کر) اللہ تعالیٰ زمین کو اہل جنت کی اولین مہمانی قرار دیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہی تھا کہ ایک یہودی آپہنچا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم ﷺ! رحمن آپ ﷺ پر برکت نازل فرمائے کیا آپ ﷺ کو یہ بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی پہلی مہمانی کس چیز سے ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں بتادے۔ اس نے اس طرح بیان کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ زمین کی ایک روٹی بن جائے گی جسے اہل جنت سب سے پہلے ناشتے میں کھائیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس یہودی کی بات سن کر رسول اللہ ﷺ ہماری طرف دیکھ کر اس طرح ہنسے کہ آپ ﷺ کی آخری داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ یہ ہنسا اس خوشی میں تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جو علوم انبیاء سابقین کو دیئے تھے مجھ کو بھی دیئے ہیں جن میں سے بعض چیزیں نقل در نقل ہو کر یہودیوں میں بھی مشہور و معروف ہیں۔

اس کے بعد اس یہودی نے کہا کیا آپ ﷺ کو یہ بھی بتاؤں کہ اہل جنت کا سالن کیا ہوگا (جس سے اولین مہمانی کی



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو خصلتیں جو پشت پر ملکی اور میزان پر بھاری طویل خاموشی اور حسن خلق ہیں۔“ (تبیق)

وہ روٹی کھائیں گے جو زمین سے بنی ہوگی (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ بھی بتادے۔ اس یہودی نے کہا بیل ہوگا اور مچھلی ہوگی۔ ان کی کلیجی کے زائد حصے سے ستر ہزار افراد کھائیں گے۔

جنت میں کھانے پینے کے لئے بے انتہا نعمتیں ہوں گی۔ جب جنت میں قیام ہو جائے گا تو برابر کھاتے پیتے رہیں گے مگر سب سے پہلے بطور ابتدائی مہمانی کے جو ناشتہ پیش کیا جائے گا وہ زمین کی روٹی کا ہوگا اور اس ناشتے کے کھلانے میں یہ مصلحت ہے کہ زمین میں طرح طرح کے مزے ودیعت رکھے ہیں جو مختلف علاقوں اور ملکوں میں پھلوں اور غلوں اور سبزیوں اور دیگر اشیاء میں پائے جاتے ہیں اور چونکہ کسی بھی شخص نے زمین سے پیدا ہونے والی ہر نعمت نہیں کھائی ہے بلکہ کوئی اس پھل سے محروم ہے اور کسی کو وہ پھل نصیب نہیں ہوا اس لئے زمین کی روٹی بنا کر اہل جنت کو پہلے اس کے تمام مزے بحیثیت مجموعی چکھا دیئے جائیں گے تاکہ جنت کی نعمتوں کو جب کھائیں پس تو ہر شخص کا یقین اس طرح سے عین الیقین ہو جائے گا دنیا میں جو کچھ بھی میں نے یا کسی دوسرے نے کھایا یا پیا ہے وہ سب جنت کی ہر نعمت کے سامنے ہیچ ہے۔

اہل جنت کا قد و قامت، پاکیزگی اور حسن و جمال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح (چمکتی دکتی) ہوں گی اور جو لوگ ان کے بعد دوسرے نمبر پر داخل ہوں گے ان کی صورتیں بہت زیادہ روشن ستارہ کی طرح سے منور ہوں گی۔ سب جنتیوں کے دل ایک ہی دل پر ہوں گے۔ (یعنی ان کی آپس میں ایسی محبت ہوگی جیسے قالب بہت ہوں اور قلب ایک ہو) ان میں آپس میں اختلاف نہ ہوگا نہ بغض ہوگا۔ ہر ایک کے لئے حور عین میں سے کم از کم دو بیویاں ہوں گی۔ ان میں سے ہر بیوی کی پنڈلی کا گودا حسن کی وجہ سے (ہڈی اور) گوشت کے باہر سے نظر آئے گا۔ یہ لوگ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کریں گے نہ بیمار ہوں گے نہ پیشاب پاخانہ کریں گے، نہ ناک سے رینٹ آئے گا نہ تھوکیں گے۔ ان کے برتن سونے چاندی کے ہوں گے اور ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی ان کی انگلیٹھیوں میں خوشبو پھیننے کے لئے جو چیز جلے گی وہ عود ہوگی اور ان کا پسینہ مشک (کی طرح خوشبودار ہوگا) سب اپنے باپ



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ (کامل) مؤمن نہیں جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔“ (الجامع)

حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوں گے۔ ان کا قد بلندی میں ساٹھ ہاتھ ہوگا۔ (مشکوٰۃ المصابیح ۴۹۶)

مشق



سوال 1: سبق کا خلاصہ لکھیں:

.....

.....

.....

.....

سوال 2: خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱ اہل جنت کی خدمت کیلئے نو عمر دیئے جائیں گے۔
- ۱ خدام ۲ حوریں
- ۲ آپ ﷺ نے فرمایا: کوثر وہ ہے جو اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے۔
- ۱ سمندر ۲ دریا
- ۳ جو شخص جنت میں داخل ہوگا اُس کا بیویوں سے نکاح کر دیا جائے گا۔
- ۱ 4 ۲ 72

سوال 3: صحیح یا غلط فقرہ کی نشاندہی کریں۔

- ۱ جنتی حور جب اپنے شوہر کو دیکھ کر ہنسے گی تو اس کی آنکھ سے نور چمکے گا۔
- ۲ اہل جنت کو ایک آواز دینے والا کہے گا کہ صحت مندر ہو اور کبھی بیمار نہ ہو۔
- ۳ جنتی انعامات اُن برے کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

صحیح / غلط

۴ جنت میں کھانے پینے کیلئے بے انتہا نعمتیں ہوں گی۔

صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ویسا ہی ہے جیسا کہ باپ کا حق لڑکے پر۔“ (مشکوٰۃ)

تقویٰ اور حسن اخلاق کا درجہ

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس عمل سے اکثر لوگ جنت میں جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تقویٰ اور اچھے اخلاق کی وجہ سے۔

(متدرک حاکم: ۷۹۱۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں اتارے۔“

(شمائل ترمذی)

اہل جنت کی عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنتی لوگ جنت میں بغیر داڑھی کے سرمہ لگائے ہوئے تیس یا تینتیس سالہ نوجوان کی شکل میں داخل ہوں گے۔“

(ترمذی: ۲۵۳۵، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

جہنم

ہاتھی گوشت نہیں کھاتا۔
مسجد اقصیٰ اسلام کا قبلہ اول کہلاتا ہے اور یہ مقام مسلمانوں کے لئے انتہائی مقدس ترین مقام ہے جب کہ عیسائیوں اور یہودیوں کے نزدیک بھی مقدس ہے۔

اسکندریہ مصر کی مشہور بندرگاہ والا شہر ہے۔

اورنگ آباد مغل شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر اور اس کی اہلیہ کا دفن ہے۔

فاتح قادیانیت کا لقب حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمہ اللہ کا ہے۔ آپ نے قادیانیوں کے خلاف انتہائی فعال تحریک چلائی اور مرزا قادیانی کو متعدد بار مباہلے اور مناظرے کے چیلنج کئے وہ ہر مرتبہ میدان چھوڑ کر بھاگ جاتا رہا۔

حضرت شعبان ثوری رحمہ اللہ کے اقوال

۱ تجربہ ہی سب سے اچھا استاد ہے۔

۲ انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔

۳ زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو گناہ نہ کرو۔

۴ جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ



البرہان
فہم دین کوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا ہمسایہ اس کی تکلیف سے محفوظ نہ ہو وہ کامل مؤمن نہیں۔“ (الجامع)

جاتا ہے۔

دنيا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہو جائے۔

۵

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 4

اسمائے الحسنیٰ

بڑا بزرگ	1	الْمَجِيدُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو گرمیوں میں اس اسم کو پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔		
مردوں کو زندہ کرنے والا	2	الْبَاعِثُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے گا خوفِ الہی اس پر غالب رہے گا۔		
حاضر و ناظر حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو	3	الشَّهِيدُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۱۸ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس (۲۱) بار ”یا شہید“ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔		

میت کی تجہیز و تکفین

حضرت حصین بن حوچ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”میں خیال کرتا ہوں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے ہوں گے تو مجھے ان کے وصال کی اطلاع دو اور ان کی تجہیز و تکفین میں جلدی کرو، کیونکہ میت گھر والوں کے درمیان زیادہ دیر نہیں رہنی چاہئے۔“

(ابوداؤد ج ۲ ص ۹۴، بحوالہ

حقوق فوت شدگان ص ۱۱۳)



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تم کو پڑوسی اور غلام کی رعایت کی وصیت کرتا ہوں۔“ (الجامع)

21

”اپنے نفس کا محاسبہ کریں“

اچھی طرح جان لو کہ آدمی کا سب سے بڑا دشمن اُس کا نفس ہے۔ یہی نفس انسان کو برائی کی طرف لے جاتا ہے۔ اسی نفس کو راہ راست پر رکھنے کا کام انسان کے سپرد کیا گیا ہے۔
”کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے اس کو پاک کر لیا۔ اور نامراد ہوا جس نے اسے آلودہ کیا۔“
(سورۃ النہل: ۱۰۰، ۹۹)

یاد رکھئے! دوسروں کا احتساب کرنا آسان اور لطف دیتا ہے یعنی دوسروں کے نقائص کو بیان کرنا انسان کو وقتی راحت اور خوشی فراہم کرتا ہے جس سے غیبت جیسی بڑی بیماری لاحق ہوتی ہے اور انسان دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں کر سکتا، اپنا احتساب کرنا بڑا مشکل اور دلیرانہ قدم ہے کیونکہ انسان کبھی بھی اپنی غلطی ماننے کو تیار نہیں ہوتا، ہمیشہ اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے۔ خود احتسابی انسان کے ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔ فلاح دارین کے راستہ پر ڈالتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی خوشنودی کا پروانہ عطا کرتی ہے۔

جب انسان اپنے گریبان میں جھانکتا ہے تو اپنے اندر موجود خامیوں کو دور کرنے کی کوشش شروع کر دیتا ہے جس سے اچھائیاں بڑھتی اور برائیاں ختم ہوتی ہیں یہی خود احتسابی کا نتیجہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے کہ ”اے اللہ! مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔“

خود احتسابی سے ایمان کی لذت اور حلاوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیکی کی طرف رجحان بڑھتا ہے اور برائی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اگر آپ نیکی پر خوش اور گناہ سے کنارہ کش رہتے ہیں تو ایسی صورت میں ایمان زندہ و سلامت موجود ہے۔ ہمارے ہاں ایک بڑی خرابی مومنی نیکیاں کرنے کی صورت میں پیدا ہوتی جا رہی ہے جو کہ خطرناک روایت ہے یعنی ماں کا دن، باپ کا دن، استاد کا دن، مزدور کا دن، معذوروں کا دن وغیرہ وغیرہ، حالانکہ اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ



البرہان
فہم دین کورس

نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اور نبی مکرم ﷺ کی منشاء یہ ہے کہ مسلمان کے دل میں ہمیشہ اور ہر روز نیکی کرنے کی تڑپ اور برائی سے نفرت ہونی چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ سال میں ایک دن ماں کے نام اور بس، بلکہ زندگی کے تمام دنوں میں ماں باپ کی عزت و احترام اور خدمت و تابعداری کا جذبہ موجود ہو۔ کسی بھی وقت نفس کو نصیحت کرنے سے غافل نہیں رہنا چاہئے اور ہمیشہ اسے یوں کہتے رہنا چاہئے:

”اے نفس ذرا انصاف کر، تو سمجھتا ہے کہ میں بڑا عقل مند ہوں مگر تیرے برابر بے وقوف کوئی نہیں ہوگا کیا تو نہیں جانتا کہ جنت اور دوزخ تیرے سامنے ہیں اور تو بہت جلد کسی ایک میں جانے والا ہے۔ پھر تجھے کیا ہوا کہ ہر وقت کھیلتا، ہنستا اور دُنیا میں مگن ہے۔“

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”قریب آگیا ہے لوگوں کے حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں اُن کے پاس جو تازہ نصیحت بھی رب کے پاس سے آتی ہے۔ اسے اس طرح سنتے ہیں جیسے وہ کھیل رہے ہوں۔“

(سورۃ الانبیاء: ۲۰)

”اے نفس! ذرا انصاف کر کہ اگر ایک (بے دین) ڈاکٹر تجھے یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کھانا تیرے لئے مضر ہے تو تو صبر کرتا ہے۔ اگرچہ وہ کھانا کتنا ہی لذیذ کیوں نہ ہو۔ کیا انبیاء کے فرامین اور کلام الہی تیرے لئے اتنا بھی وزن نہیں رکھتا جتنا ایک (بے دین) ڈاکٹر کا قول۔“

کیا وجہ ہے کہ تجھے اپنی خواہشات نفس کی مخالفت مشکل معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں محنت و مشقت ہے کیا تو اُس دن کا منتظر ہے جب خواہشات کی مخالفت تیرے لئے آسان ہو جائے گی۔ ایسا دن تو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی نہیں کیا اور نہ پیدا کرے گا۔ جنت جب ملے گی ہمیشہ ناگوار کام کرنے کی وجہ سے ہی ملے گی اور ناگوار کام کبھی نفس کے لئے آسان نہیں ہو سکتے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

”جہنم کو لذتوں اور نفس کی خواہشات سے گھیر دیا گیا ہے اور جنت کو سختیوں اور مشقتوں سے گھیر دیا گیا



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے دے دو۔“ (ابن عساکر)

ہے۔“

(مشفق علیہ)

سوچ تو سہی کب سے تو روز وعدہ کرتا ہے کہ کل سے یہ کام کروں گا اور کل، کل کرتے ہر کل آج ہوتی ہے۔ جب آج ہی نہیں کیا تو کل کیسے کرے گا؟ تجھے معلوم نہیں جو کل آچکی وہ کل کے حکم میں ہے جو کام تو آج نہیں کر سکا اُس کا کرنا تیرے لئے اور بھی مشکل ہے تو اگر آج عاجز ہے تو کل بھی عاجز ہوا۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنی ایک انگلی دریا میں ڈال کر نکال لے اور پھر دیکھ لے پانی کی کتنی مقدار اُس میں لگ کر آئی ہے۔“

(مسلم)

میں دیکھتا ہوں تو دو وجہ سے اپنے نفس کو ڈھیل دیتا ہے ایک یہ کہ یوم حساب پر تیرا ایمان کمزور ہے اور ثواب و عتاب سے تو ناواقف ہے اور دوسرا تو اپنے نفس کے پیچھے لگ کر اپنے آپ کو حماقت میں ڈالتا ہے۔ اسی وجہ سے احمق کا لقب تجھے رسول ﷺ نے دیا فرمایا۔

”ہوشیار ہے وہ جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور احمق ہے وہ جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اور بغیر عمل کے اللہ عزوجل سے

امیدیں باندھے۔“

(ترمذی)

اے نفس! موت نزدیک آگئی جو کرنا ہے۔ اب کر لے تیرے بعد نہ کوئی تیری طرف سے نماز پڑھے گا نہ روزہ رکھے گا نہ تجھ سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرے گا۔ زندگی کے یہی چند روز ہیں یہی تیرا سرمایہ ہے۔

ہر مذہب کا کوئی نہ کوئی امتیازی وصف رہا ہے اور اسلام کا امتیازی وصف حیا ہے۔ (سنن ابن ماجہ)



نصیحت آموز

حکایت

بہت عرصہ پہلے کا ذکر ہے کہ ایک ملک میں ایک بادشاہ حکومت کیا کرتا تھا اس کے ملک میں طاعون کی وبا پھیل گئی۔ بادشاہ نے ایک رات اپنے ایک غلام کو ساتھ لیا اور موت کے خوف سے بھاگ نکلا۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیٹے کا حق باپ پر یہ ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کو اچھے طریقے پر دودھ پلائے اور اس کے ادب کو اچھا کرے۔“ (بیہقی)

طاعون کے خوف کی وجہ سے یہ بادشاہ گھوڑے سے نیچے نہیں اترتا تھا۔ بادشاہ نے ایک دن اپنے غلام سے کہا مجھے کوئی قصہ سناؤ تا کہ کچھ وقت گزر سکے۔ غلام نے موقع غنیمت جانا اور ایک نصیحت آموز واقعہ بادشاہ کو سنایا۔

کہ بادشاہ سلامت! جنگل میں ایک شیر رہا کرتا تھا کسی بیماری کی وجہ سے وہ بڑا کمزور ہو گیا اس کی کمزوری کی وجہ سے ایک لومڑی شیر کی خدمت کیا کرتی تھی اور یہ بھی اس کی ذمہ داری تھی کہ وہ شیر کی نگرانی کرے اور ہر اس برائی کو روکے جس سے شیر کو نقصان پہنچ سکتا ہو۔ ایک دن لومڑی نے دیکھا کہ ایک عقاب ان کے آس پاس ہی منڈلا رہا ہے۔ لومڑی نے فوراً ہی شیر سے کہا: بادشاہ سلامت! آپ میری پیٹھ پر سوار ہو جائیے مجھے ڈر ہے کہ یہ عقاب آپ کو اٹھا کر نہ لے جائے۔ شیر لومڑی کی پیٹھ پر سوار ہو گیا اور لومڑی تیزی سے وہاں سے بھاگنے لگی۔ لیکن بھلا اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو کون روک سکتا تھا جونہی عقاب نے زمین پر نگاہ ڈالی اسے لاغر و کمزور شیر لومڑی کی پیٹھ پر نظر آ گیا عقاب نے ایک جھپٹ ماری اور شیر کو اٹھا کر لے گیا۔ لومڑی روتی رہی اور کہتی رہی اے ابو الحارث! (شیر کی کنیت) میں نے اپنی پوری کوشش کی اور زور لگایا لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کون مقابلہ کر سکتا ہے زمین والوں سے تو میں تیری حفاظت کر سکتی ہوں لیکن آسمان والوں سے کیسے حفاظت کروں بے بس ہوں یہ سب کچھ سن کر بادشاہ نے اپنے غلام سے کہا کہ تو نے مجھے بہترین نصیحت کی اور واپس اپنے ملک میں آ گیا اور اپنی رعایا کی خبر گیری میں مصروف ہو گیا۔



اولاد کی تربیت

شیخ سعدی رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ اولاد کی تربیت کیسے کرنی چاہئے انہوں نے فرمایا:

جب بچے کی عمر دس سال ہو جائے تو اُسے ایرے غیرے لوگوں میں نہ بیٹھنے دو۔

اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا نام باقی رہے تو اولاد کو اچھے اخلاق کی تربیت دے۔

بچے کو استاد کا ادب سکھاؤ اور اسے استاد کی سختی سہنے کی عادت ڈالو۔

بچے کی تمام ضرورتیں خود پوری کرو اور اُسے ایسے عمدہ طریقے سے رکھو کہ وہ دوسروں کی طرف نہ دیکھے۔

بچے کو دستکاری سکھاؤ اگر وہ ہنرمند ہوگا تو برے



البرہان
فہم دین کو دس

۱

۲

۳

۴

۵

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جسکا پڑوسی اسکی ہلاکت خیزیوں سے محفوظ نہ ہو۔“ (مسلم)

دنوں میں بھی کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اپنے ہنر سے کام لے گا۔
بچوں پر کڑی نگرانی رکھو تاکہ وہ بروں کی صحبت میں نہ بیٹھیں۔

۶



حضرت قاضی محمد صادق صدیقی رحمہ اللہ خانقاہ فتحیہ کوٹلی آزاد جموں و کشمیر نے اپنے والد ماجد حضرت خواجہ قاضی سلطان رحمہ اللہ کا واقعہ سنایا کہ ایک بار سردیوں کے موسم میں آپ موضع امب تشریف لے گئے وہاں ایک زمیندار محمد یعقوب نامی تھا جو کہ نہایت کرخت طبیعت اور سکت گیر تھا وہ نماز، روزہ کچھ بھی نہیں کرتا تھا، اگر اس کی بیوی اسے نماز کا کہتی تو وہ جواب میں کہتا میرے حصہ کی نماز تو ہی پڑھ لیا کر مجھ سے نہیں پڑھی جاتی۔ وہ سائیں یعقوب ایک دن فجر کے وقت اپنی زمین میں گیا تو دیکھا کہ پھلائی کا درخت کسی نے کاٹ لیا ہے۔ یہ دیکھ کر وہ آگ بگولہ ہو گیا اور درخت تلاش کرتے کرتے مسجد میں پہنچ گیا اور دیکھا کہ کچھ لوگ سر جھکائے بیٹھے ہیں اور درمیان میں قبلہ عالم بیٹھے ہیں۔ یہ دیکھ کر سائیں یعقوب کو غصہ آ گیا اور بولا بزرگو آپ ان لوگوں کو یہی درس دیتے ہیں کہ چوریاں کرو اور درخت کاٹ لیا کرو۔ یہ سن کر حضور قبلہ عالم رحمہ اللہ نے فرمایا سنگیا ہم ایسا سبق نہیں دیتے اور اگر کوئی غلط کام کرے تو وہ اس کی ذمہ داری ہے پھر فرمایا تلاش کرو کہیں سے وہ درخت مل جائے گا اور اس سائیں یعقوب کی طرف نگاہ بھر کے دیکھا اور وہ چلا گیا وہ جارہا تھا کہ راستہ میں پاؤں کسی چیز کے ساتھ ٹکرایا غور سے دیکھا تو وہی درخت کسی نے کاٹ کر دبایا ہوا تھا۔ اسے نکال لیا پھر دوسرے دن فجر کی نماز کے بعد آیا اور مسجد میں ظہر تک بیٹھا رہا جب ظہر کی اذان ہوئی تو وہ اٹھ کر چلا گیا۔ تیسرے دن پھر وہ فجر کے بعد آیا اور ظہر تک بیٹھا رہا پھر جب اذان ہوئی تو وہ اٹھ کر چلا گیا اور گھر جا کر بیوی سے کہا میرے کپڑے دھو دو، کیونکہ میں مسجد میں بزرگوں کی خدمت میں بیٹھا رہتا ہوں اور جب اذان ہوتی ہے تو میں اٹھ کر آجاتا ہوں اور مجھے شرم آتی ہے کہ یہ سن کر بیوی بڑی خوش ہوئی اس کے کپڑے دھو دیئے پھر وہ چوتھے دن گیا تو فجر سے ظہر تک بیٹھا رہا اور جب اذان ہوئی تو اس نے باجماعت نماز پڑھی پھر وہ پکا نمازی بن گیا۔

نگاہ دلی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ مسلمان وہ نہیں ہے جو خود تو شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی برابر میں بھوکا رہے۔“ (بیہقی)

پھر وہ حضور قبلہ عالم ﷺ کے ہاتھ مبارک پر بیعت ہو گیا تو آپ نے اسے درود شریف پڑھنے کا فرمایا پھر وہ ایسا درود شریف کا عاشق بن گیا آخر وقت تک وہ درود شریف پڑھتا رہا، حتیٰ کہ جب اس کی جان نکلی تو تسبیح اس کے ہاتھ میں تھی اور سینے پر رکھ کر پڑھ رہا تھا اور جب جان نکلی تو پہلے دائیاں ہاتھ نیچے آیا پھر بائیاں اور وہ دربار الہی میں پہنچ گیا۔ (سلوک صادق، مرتب: محمد افضل سعید)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

- ۱ جہنم کو لذتوں اور..... کی خواہشات سے گھیر دیا گیا ہے۔
- ۲ کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے..... کو پاک کر لیا۔
- ۳ دنیا میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا..... اللہ عزوجل کے ذمہ نہ ہو۔
- ۴ نفس کے پیچھے لگ کر تو اپنے آپ کو..... میں ڈالتا ہے۔

سوال 3 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

- ۱ اس سبق میں قرآن کی کتنی آیات مذکور ہوئی ہیں۔
- ۲ نفس کے حساب کے بارے میں کوئی ایک آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیں جو سبق کے علاوہ ہو۔

- ۳ متفق علیہ کی کون سی حدیث سبق میں ذکر کی گئی ہے۔
- ۴ سورۃ الشمس میں کس چیز کو پاک رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک سب سے زیادہ ثقیل ترین چیز میزان کے اندر قیامت کے دن حُسنِ خلق ہوگا۔“ (تبیق)

اقوالِ دریں

- ۱ اللہ تعالیٰ اکڑنے والے مغرور کو پسند نہیں کرتا ہے۔
- ۲ انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ اُسے غور کرنا چاہئے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔
- ۳ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔
- ۴ بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ تب تک اللہ تعالیٰ اُس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔
- ۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

جہانِ نام

- ۱ بحری بیڑا سب سے پہلے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے تیار کیا۔
- ۲ حضرت ادريس علیہ السلام درزی کا کام کرتے تھے۔
- ۳ پاکستان میں خوشاب ایسا ضلع ہے جس میں پہاڑ، زرخیز اور صحرائیںوں قسم کی زمین پائی جاتی ہے۔
- ۴ پاکستان کا نام چوہدری رحمت علی نے تجویز کیا تھا۔
- ۵ قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا تھا۔

غسل دینے والے کی بخشش

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: ”جو شخص میت کو غسل دے، اُس کو کفن پہنائے، خوشبو لگائے اور اس پر نماز پڑھے اور اس کا جو حال دیکھے (اگر وہ بُرا ہو تو) اس کو ظاہر نہ کرے تو وہ گناہ سے اس طرح نکل جائے گا جیسے اُسی دن تھا جس دن اُس کی ماں نے اُس کو جنم دیا۔“

(ابن ماجہ ص ۱۰۶، الترغیب والترہیب ج ۴ ص ۳۳، بحوالہ حقوق فوت شدگان ص ۹۶)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پڑوسی پر پڑوسی کی عزت کا احترام اس کے خون کے احترام کی طرح ہے۔“ (الکنز)

سوال 4 درج ذیل اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

روزی دینے والا	1 المَقِیْتُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس اسم کو ہر روز سات (۷) بار پانی پر دم کر کے پئے گا۔ ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا۔	
خوب حساب لینے والا	2 الْحَسِیْبُ جَلَّالَهُ
یہ نام قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی اس اسم کو ستر (۷۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔	
بڑی شان والا	3 الْجَلِیلُ جَلَّالَهُ
اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی اس اسم کو دس (۱۰) بار اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ و سلامت رہے گا۔	

مستحب اعمال

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے ”شرح الصدور“ میں ”آجری“ کے حوالہ سے لکھا

ہے کہ دفن کے بعد تھوڑی دیر تک قبر پر ٹھہرے رہنا مستحب ہے اور یہ بھی مستحب ہے کہ میت کی طرف متوجہ ہو کر اس کیلئے دعا کی جائے۔ ”یا الہی! یہ تیرا بندہ ہے تُو اس کو ہم سے زیادہ جانتا ہے اور ہم اس کو اچھا ہی سمجھتے تھے۔ یا الہی! تُو نے اس کو سوال کیلئے بٹھایا ہے، یا الہی! اس کو قولِ ثابت سے ثابت قدمی عطا فرما جیسے کہ دنیا میں تُو نے اس کو ثابت قدمی عطا فرمائی۔ یا الہی! اس پر رحم فرما اور اپنے نبی حضرت سیدنا محمد ﷺ کی ملاقات (وزیارت) اسے نصیب فرما اور ہم کو اس کے بعد گمراہ نہ کر اور اس کے اجر سے محروم نہ فرما۔“

(شرح الصدور ص ۱۰۹، بحوالہ حقوق فوت شدگان ص ۱۸۲)



البرہان
فہم دین کوڑس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک آدمی محروم ہو جاتا ہے رزق سے گناہ کے سبب جسکو وہ اختیار کرتا ہے۔“ (جزاۃ الاعمال)



قرآن وحدیث کی روشنی میں

والدین کے ساتھ نیک سلوک

آیات قرآنی

آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا ہے کہ:

”اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اف تک نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کیلئے نرم دلی سے عاجزی کا بازو بچھا اور رحم دلی سے عرض کر کہ میرے رب تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔“

(سورۃ بنی اسرائیل ۲۳ تا ۲۴)

سورۃ لقمان آیت ۱۴ میں ارشاد فرمایا:

”اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ (نیک سلوک کی) وصیت کی اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اس کو حمل میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے (ہم نے یہ وصیت کی کہ) میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو تم سب نے میری ہی طرف لوٹنا ہے۔“

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

”اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا وعدہ لیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔“

(سورۃ البقرہ: ۸۳)

دوسری جگہ ارشاد ہوا:

”وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ آپ فرما دیجئے کہ تم جو بھی پاک مال خرچ کرو، وہ والدین کے لئے اور رشتہ داروں کے لئے اور یتیموں کے لئے اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے خرچ کرو۔“

(سورۃ البقرہ: ۲۱۵)



والدین کے ساتھ نیک سلوک

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ اس کے جواب میں سرکارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری والدہ تمہارے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔ سائل نے پھر سوال کیا پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری والدہ اس نے تیسری مرتبہ پوچھا پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری والدہ، چوتھی مرتبہ سوال کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ کے ساتھ حسن سلوک کر۔

(بخاری شریف ج ۲ ص ۸۸۳)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ماں باپ سے حسن سلوک کرنے والی اولاد جب بھی نظرِ رحمت سے اپنے ماں باپ کو دیکھے تو ہر نظر کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اگرچہ ہر دن میں سو بار دیکھے؟ فرمایا ہاں۔“

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۱، حدیث نمبر ۴۹۴۲)

☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ”ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے؟ فرمایا وہ دونوں تیری جنت ہیں اور تیری دوزخ ہیں۔“

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۱)

یعنی اگر تو نے انہیں دکھ نہ پہنچایا اور وہ دونوں تجھ سے خوش خوش رہیں تو یہ تیری خوش بختی ہے کہ تو جنتی ہے اور اگر تو نے انہیں اذیت پہنچائی پریشان کیا یا ناراض کر دیا تو تیرا یہ عمل دوزخ میں لے جائے گا۔“

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل کون سا ہے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کیلئے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے پڑوسیوں میں محبوب کر دیتا ہے۔“ (الدیلمی)

نے فرمایا: ”نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا۔“ میں نے پوچھا پھر کونسا عمل ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا“ میں نے پوچھا پھر کونسا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔“ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ﷺ نے مجھے یہ احکام بیان فرمائے۔ اگر میں اور پوچھتا تو آپ ﷺ اور بتا دیتے۔

(صحیح بخاری رقم الحدیث: ۵۲۷)

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے نماز کے بعد ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا اور اس کو جہاد پر مقدم کیا۔ ماں باپ کی خدمت اور ان کی اطاعت کا یہ تقاضا ہے کہ نہ براہ راست ان کی گستاخی کرے اور نہ کوئی ایسا کام کرے جو ان کی گستاخی کا موجب ہو۔



والدین کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کسی شخص کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ حاضرین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کوئی شخص اپنے ماں باپ کو کیسے گالی دے گا؟ فرمایا ہاں، (اس کی صورت یہ ہے) کہ وہ دوسرے شخص کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے تو دوسرا شخص اس کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔

(بخاری شریف رقم الحدیث: ۵۹۷۳، صحیح مسلم رقم الحدیث: ۹۰)

جائز اور صحیح کاموں میں ماں باپ کی نافرمانی کرنا حرام ہے اور جائز کاموں میں ان کی اطاعت کرنا واجب ہے جبکہ ان کا حکم کسی گناہ کو مستلزم (لازم) نہ ہو۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین بار فرمایا کہ ”میں تم کو سب سے بڑے کبیرہ گناہ کے متعلق نہ بتاؤں۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔“ رسول اللہ ﷺ سہارے سے بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”اور جھوٹی بات کہنا۔“ اس کا آپ ﷺ نے تین بار تکرار فرمایا۔

(صحیح بخاری رقم الحدیث: ۲۶۵۴)



ایک شخص کے تین بیٹے تھے ایک نے کہا کہ میں صرف اپنے والد کی خدمت کرتا ہوں اور مجھے میراث میں کچھ نہ دینا۔ جب



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کسی مزدور کو رکھے تو اس کی مزدوری طے کر دے۔“ (کشف الخفاء)

اس کا والد فوت ہوا تو دونوں بھائیوں نے سارا ترکہ تقسیم کر لیا اس بھائی کو کچھ نہ دیا اس کو ایک رات خواب آیا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ فلاں جگہ جاؤ اور ایک اشرفی لے لو تو اس نے پوچھا اُس میں میرے لئے برکت ہوگی تو اس نے جواب دیا نہیں۔

پھر اُس نے نہ لی، دوسری رات پھر خواب میں ویسے ہی کہا اس نے پھر انکار کر دیا اس طرح تیسری رات کو بھی خواب میں جب اس نے دیکھا تو اس نے کہا تیرے لئے اس میں برکت ہے تو پھر ایک اشرفی اس سے لی اور چل پڑا وہاں ایک شخص مچھلی بیچ رہا تھا یہ لڑکا وہ مچھلی لے کر واپس گھر آ گیا، آ کر مچھلی چیری تو اس کے پیٹ سے ایک ایسا ہیرا نکلا جس کو بادشاہ نے ساٹھ ہزار اشرفیوں کے عوض خرید لیا تو یہ صلہ ملا اس کو اپنے والد کی خدمت کرنے کا۔

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال 2 مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

- ۱ والد جنت کے دروازوں میں سب سے دروازہ ہے۔ اچھا برا
- ۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں قبول ہوتی ہیں مظلوم کی، مسافر کی کی۔ ظالم والد
- ۳ جو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اس کی عمر ہے۔

لمبی ہوتی چھوٹی ہوتی

سوال 3 درست فقرات کی نشاندہی کریں۔

- ۱ والدین میں سب زیادہ حق والد کا ہے۔ صحیح غلط
- ۲ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ صحیح غلط



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی کوئی چیز لے تو اس کو دکھا دے۔“ (الجامع)

صحیح / غلط

صحیح / غلط

والدین بوڑھے ہو جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہو۔

اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

۳

۴

اقوال زریں

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ

حضرت علی المرتضیٰ رحمہ اللہ

حضرت امام جعفر الصادق رحمہ اللہ

بچوں پر پیار آنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نشان ہے۔

آخرت کا کام آج کر دنیا کا کل پر چھوڑ دے۔

جب عقل کامل ہو جائے تو کلام کم ہو جاتا ہے۔

توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔

۱

۲

۳

۴

اہل خانہ

رسول اللہ ﷺ کے سب سے بڑے بیٹے کا نام کیا تھا؟

حضرت قاسم رضی اللہ عنہ

رسول اللہ ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی کا نام کیا تھا؟

زینب

رسول اللہ ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

چار بیٹیاں

حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں یکے بعد دیگرے رسول اللہ ﷺ کی کون سی بیٹیاں آئیں؟

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد بھائی تھے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمہ اللہ کون تھے؟

تابع تابعین میں سے تھے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمہ اللہ کی کنیت کیا تھی؟

ابوالفیض

س

ج

س

ج

س

ج

س

ج

س

ج

س

ج

س

ج



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی مزدوری اسے دے دو جبکہ وہ ابھی اپنے پسینہ میں ہو۔“ (صحیح)

حضرت ذوالنون مصری رحمہ اللہ کا اصل نام کیا تھا؟

ثوبان

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کون تھے؟

تابع تابعین میں سے تھے۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کا توبہ سے پہلے پیشہ کیا تھا؟

ڈاکہ زنی وغیرہ

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کون تھے؟

تابع تابعین میں سے تھے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ کون تھے؟

تابع تابعین میں سے تھے۔

حضرت داؤد طائی رحمہ اللہ کے استاد محترم کا نام کیا تھا؟

حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ

حضرت سری سقطی رحمہ اللہ کا پیشہ کیا تھا؟

بغداد میں کباڑ کا کام کرتے تھے؟

حضرت سری سقطی رحمہ اللہ کس کے مرید تھے؟

حضرت معروف کرخی رحمہ اللہ کے

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ کے والد محترم کا کیا نام تھا؟

حضرت غیاث الدین رحمہ اللہ

حضرت داتا رحمہ اللہ کے والد محترم کا نام بتائیں؟

سید عثمان رحمہ اللہ

حضرت داتا رحمہ اللہ کا عرس کب منایا جاتا ہے؟

۱۹-۲۰ صفر المظفر کو ہر سال



البرہان
فہم دین کو رس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہارے اوپر ضعیفوں اور عورتوں کا حق بھی لازم کرتا ہوں۔“ (المسند رک)

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 4

اسمائے الحسنیٰ

1	الْآخِرُ جَلَّالَهُ	سب سے پچھلا
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جس کی عمر آخر کو پہنچ گئی ہو اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو وہ اس کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت انشاء اللہ بہتر کرے گا۔		
2	الظَّاهِرُ جَلَّالَهُ	نمایاں، واضح
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: سرمہ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک پڑھ کر آنکھوں میں لگائے گا لوگ اس پر مہربانی کریں گے۔		
3	الْبَاطِنُ جَلَّالَهُ	پوشیدہ
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو کوئی اس کو اکتالیس (۳۱) بار پڑھے ان شاء اللہ اس کا قلب نورانی ہو جائے گا۔		

والدین سے نرمی سے گفتگو کرنی چاہئے

میں جنگ میں تھا کہ مجھ سے بعض گناہ سرزد ہوئے، جو مجھے گناہ کبیرہ ہی معلوم ہوتے تھے۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے وہیں ان کا ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا: وہ گناہ کیا ہیں؟ میں نے کہا یہ ہیں۔ فرمایا: یہ تو گناہ کبیرہ نہیں ہیں، گناہ کبیرہ تو نو ہیں: (۱) شرک کرنا (۲) کسی جان کو قتل کرنا۔ (۳) میدان جہاد سے بھاگنا۔ (۴) شریف عورت پر زنا کا الزام لگانا۔ (۵) سود کھانا۔ (۶) یتیم کا مال کھانا۔ (۷) مسجد میں الحاد۔ (۸) دین کا مذاق اڑانا۔ (۹) بیٹے کی نافرمانی جس کی وجہ سے ماں باپ رو پڑیں۔ راوی کہتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے فرمایا: کیا تم جہنم سے ڈرتے ہو اور چاہتے ہو کہ جنت میں جاؤ؟ میں نے کہا ہاں! اللہ کی قسم میں یہی چاہتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا، کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ میں نے کہا، والدہ ہیں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم اس سے نرمی سے باتیں کرو اور اس کو کھانا کھلاؤ تو ضرور جنت میں جاؤ گے، بشرطیکہ گناہ کبیرہ سے اجتناب کرو۔“

(الادب المفرد ص ۴، بحوالہ کتاب والدین اور اولاد کے حقوق ص ۵۱، ۵۰)



البرہان
فہم دین کو دہیں

اسلامی اخوت اور اس کے تقاضے

عربی زبان میں اخ کے معنی بھائی کے ہیں۔ اسی سے لفظ اخوت بنا ہے۔ مسلمان خواہ دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتے ہوں۔ اور کسی بھی گروہ سے تعلق رکھتے ہوں وہ **إِخْوَةُ الْمُؤْمِنُونَ** کے تحت بھائی بھائی ہیں۔

إِخْوَةُ الْمُؤْمِنِينَ سے ظاہر ہے کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں جب رسول اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تو آپ ﷺ کو مختلف قوموں کا سامنا کرنا پڑا۔ جو ایک دوسرے کے خون کے پیارے تھے۔

تاجدارِ کائنات ﷺ نے مندرجہ بالا قوموں کا مقابلہ کرنے کے لئے انصار و مہاجرین کو مواخات کا سبق دیا اور فرمایا مسلمان بھائی ہیں۔ اور بھائیوں کا فرض ہے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ رسول عربی ﷺ کے اس درس اخوت نے اہل ایمان میں پیار و محبت اور وحدت کی ایسی روح پھونکی کہ انہوں نے اپنی جائیدادیں اور مال اسباب اپنے ستم رسیدہ مکی مہاجر بھائیوں میں بانٹ دے۔ یہ اخوت ہی کا ثمر تھا کہ بے لیس مہاجرین و انصار بدر کے معرکہ میں ۱۰۰۰ پر بھاری ہی نہ رہے بلکہ انہیں ایسی ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا کہ دشمنانِ اسلام کی نیندیں بھی اڑ گئیں۔

اخوت کے تقاضے

اخوت کے تقاضے حسب ذیل ہیں:

غربا کی مدد

کسی بھی ملک میں سماجی برائیاں اس وقت جنم لیتی ہیں جب وہاں کے باشندے غربت و افلاس کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ ملک و ملت سے سماجی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے افراد کو غربت و افلاس سے نجات دلانا ضروری ہوگی۔ اُمراء پر لازم ہے کہ وہ اپنے



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تیرے گناہ کیلئے یہ کافی ہے کہ تو اپنے مملوکوں سے ان کی خوراک کو بند رکھے۔“ (مسلم)

دروازے غرباء و مساکین کے لئے کھلے رکھیں۔ غرباء کی امداد کا یہ جذبہ ہمیں اخوت ہی سکھاتا ہے۔ لہذا اخوت ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ حاجت مندوں کی حاجتیں پوری کریں۔

عالمگیر اخوت

اسلام نے رنگ و نسل کے تمام امتیازات کو ختم کر کے سب اسلامی برادری کو ایک ہونے کا درس دیا ہے۔ فرمان الہی ہے:

”بے شک مؤمن آپس میں بھائی ہیں۔“

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

اس بھائی چارے کی مثال حج بیت اللہ شریف کے موقع پر ملتی ہے جب لاکھوں کی تعداد میں مسلمان بھائی سب ایک ہی سعی میں مصروف ہوتے ہیں۔ نماز پنجگانہ، جمعہ اور عیدین کے اجتماعات عالمگیر اخوت کی عملی نظیر پیش کرتے ہیں۔ قلند لاہوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اقامت دین

اخوت کا ایک اہم ترین تقاضا اقامت دین کے معاملے میں تعاون کا فروغ ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

”نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔“

(القرآن)

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ (سورۃ المائدہ: ۲) سے مراد ایسا دین قائم کرنا جو معاشرے کو خیر و فلاح اور اخوت و ہمدردی پر قائم کرے۔ نفرت، عداوت اور شر کا فروغ مشکل ہو جائے۔

نسلی تفاخر کو ختم کرنا

اخوت ہم سے نسلی تفاخر کو ختم کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ معاشرے سے نسل پرستی کو ناپسندیدہ فعل قرار دے کر اخوت اور وحدت نسلی کو فروغ دیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے قریش

مکہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ”اے گروہ قریش اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کے غرور اور آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو ختم کر دیا ہے۔ لوگ آدم

سے ہیں اور آدم مٹی سے۔“

(ابن ہشام ج ۳ ص ۵۴)



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سیراب ہونے کے بعد جنگل میں پانی سے روکنا گناہ کبیرہ ہے۔“ (الدیلمی)

ہمیں چاہئے کہ ہم مندرجہ بالا حدیث کی روشنی میں اس معاشرے کو نسلی تفاخر سے پاک و صاف رکھیں اپنے اصل یعنی حضرت آدم علیہ السلام کی طرف لوٹ آئیں۔ کسی نے کیا خوب کہا:

اللہ بھی، رسول بھی اور قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک



عدل و انصاف کا قیام

قیام عدل بھی اخوت کا ایک اہم ترین تقاضا ہے ظلم و نا انصافی، اللہ تعالیٰ عزوجل کے ہاں ناپسندیدہ عمل ہے جو کہ عدل کی ضد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے: ”قیامت کے روز ظلم تاریکیوں کی شکل میں ظاہر ہوگا۔“ (بخاری، کتاب النظام، باب انظمت ظلمات یوم القیامہ، ص ۳۹۵)

عدل اس قدر اہم ہے کہ اس سے دشمنوں کو بھی محروم نہیں کیا جاسکتا۔ اپنے تو پھر اپنے ہیں۔ اگر معاشرے میں اخوت و بھائی چارے کی فضا قائم کرنا چاہتے ہو تو پھر عدل و انصاف کا قیام ضروری امر ہے۔



دوسروں کی غلطیوں کو تاحیوں پر پردہ ڈالنا

دوسروں کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو اجتماع عام میں بیان نہ کرنا، ان کو پوشیدہ رکھنا، اخوت و محبت کو ترویج دینے کے لئے بہترین ذریعہ ہے، مگر تنہائی میں موقع ملتے ہی اپنے بھائی کو اس کی غلطی یا کوتاہی سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے۔ تاکہ اس کی اصلاح ہو جائے۔ خطبات صدیقیہ میں ہے:

”ارشاد نبوی ہے کہ جو اس دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔“ (تفسیر ضیاء القرآن ج ۳ ص ۵۹۶)



حاصل کلام

آج مسلمان، دوسرے مسلمان کے خون کا پیسا بن چکا ہے۔ بھائی بھائی کا گلا کاٹنے کو ٹٹلا ہوا ہے۔ ہر اعتبار سے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی سرٹوڑ کوشش جاری ہیں۔ مسلم معاشرہ جو کبھی بھائی چارے کی اعلیٰ مثال ہوا کرتا تھا آج وہ نسلی، مذہبی، لسانی اور سیاسی طبقات میں بٹ چکا ہے۔



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ چیزیں بھی (بڑے گناہ) ہیں زنا کرنا، چوری کرنا، ڈکیتی کرنا۔“ (بخاری و مسلم)

انسانیت کا قتل بھی ایک تماشا بن کر رہ گیا ہے۔ ہر طرف نفرتوں، عداوتوں کے بیج بوئے جا رہے ہیں۔ مسلم قوم پر یہودیت و نصرانیت مسلط ہو چکی ہے۔ ان حالات میں اگر ہم متحد نہ ہوئے تو تاریخ کے اوراق پر ہماری داستان تک نہ رہے گی اور ہمارا سورج ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غروب ہو جائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سب ایک ہو کر سوچیں اور اخوت کو فروغ دیں۔ مواخات مدینہ کی بے نظیر مثال پر عملی اطلاق کریں کیونکہ ہم ایک خدا اور ایک رسول کو ماننے والے ہیں۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی ﷺ



- ۱۔ دوزخ کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو سحر کے وقت ایک مؤمن کی آنکھ سے ٹپکتے ہیں۔
- ۲۔ آداب محفل برقرار رکھو کیونکہ ان کے بغیر اچھا معاشرہ تشکیل نہیں دیا جاسکتا۔
- ۳۔ زندگی بھر ایسے کام کرو جو دوسروں کے لئے راحت جاں ثابت ہوں۔
- ۴۔ ایک دوسرے کی مدد کرو ہر وقت کام آنا ہی عبادت ہے اور اطاعت الہی کو دعوت دیتا ہے۔
- ۵۔ دنیا میں مکرو فریب جنم لیتے ہیں اور دنیا ہی میں عروج پا کر زوال پذیر ہوتے ہیں۔

(از خواجہ شرف الدین چشتی)



لباس کے آداب

لباس ایسا پہنئے جو شرم و حیا، غیرت و شرافت اور جسم کی ستر پوشی اور حفاظت کے تقاضوں کو پورا کرے اور جس سے تہذیب و سلیقہ اور زینت و جمال کا اظہار ہو۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس نعمت کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:
”اے اولاد آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصول کو ڈھانکے اور تمہارے لئے زینت اور حفاظت کا ذریعہ بھی ہو۔“

لباس پہننے وقت یہ سوچئے کہ یہ وہ نعمت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے صرف

انسان کو نوازا ہے۔ دوسری مخلوقات اس سے محروم ہیں۔ اس امتیازی

بخشش و انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے اور اس امتیازی



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یشک بندہ بعض اوقات محروم ہو جاتا ہے رزق سے بوجہ گناہ کے جسکو اختیار کرتا ہے۔“ (ابن ماجہ)

انعام سے سرفراز ہو کر کبھی اللہ تعالیٰ کی ناشکری اور نافرمانی کا عمل نہ کیجئے۔

نیا لباس پہنیں تو کپڑے کا نام لے کر خوشی کا ظہار کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ کپڑا عنایت فرمایا اور شکر کے جذبات سے سرشار ہو کر نیا لباس پہننے کی وہ دعا پڑھئے جو نبی ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا، عمامہ، گرتا یا چادر پہنتے تو اس کا نام لے کر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْئَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔
(ابوداؤد)

”خدا یا تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا۔ میں تجھ سے اس کے خیر کا خواہاں ہوں اور میں اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیتا ہوں، اس لباس کی برائی سے اور اس کے مقصد کے اس بُرے پہلو سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔“

کپڑے پہننے سے پہلے ضرور جھاڑ لیجئے۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں کوئی موزی جانور ہو اور خدا نخواستہ کوئی ایذا پہنچائے۔ نبی کریم ﷺ ایک بار ایک جنگل میں اپنے موزے پہن رہے تھے۔ پہلے موزہ پہننے کے بعد جب رسول اللہ ﷺ نے دوسرا موزہ پہننے کا ارادہ فرمایا تو ایک کوا جھپٹا اور وہ موزہ اٹھا کر اڑ گیا اور کافی اوپر لے جا کر اسے چھوڑ دیا۔ موزہ جب اونچائی سے نیچے گرا تو گرنے کی چوٹ سے اس میں سے ایک سانپ دور جا پڑا۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ارشاد فرمایا ”ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ جب موزہ پہننے کا ارادہ کرے تو اس کو جھاڑ لیا کرے۔“

(طبرانی)

لباس سفید پہنئے، سفید لباس مردوں کیلئے پسندیدہ ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”سفید کپڑے پہنا کرو، یہ بہترین لباس ہے، سفید کپڑا ہی زندگی میں پہننا چاہئے اور سفید ہی کپڑے میں مردوں کو دفن کرنا چاہئے۔“

(ترمذی)

ایک اور موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”سفید کپڑے پہنا کرو۔ اس لئے کہ سفید کپڑا زیادہ صاف ستھرا رہتا



البرهان
فہم دین کو رس



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان کو (بلا وجہ) برا بھلا کہنا بڑا گناہ ہے اور اس سے بلا وجہ لڑنا قریب کفر کے ہے۔“ (بخاری و مسلم)

ہے اور اسی میں اپنے مُردوں کو کفنایا کرو۔“

پانچامہ اور لنگی وغیرہ کو تختوں سے اونچا رکھئے جو لوگ غرور و تکبر میں اپنا پانچامہ اور لنگی وغیرہ لٹکا لیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی نظر میں وہ ناکام اور نامراد لوگ ہیں اور سخت عذاب کے مستحق ہیں۔

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیں:

.....

.....

.....

سوال 2 مختصر جواب دیں۔

- ۱ اخوت سے کیا مراد ہے؟
 - ۲ حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ سے کس طرف ہجرت کی؟
 - ۳ وَتَعَاوُنُوا عَلَى الْبِرِّ سے کیا مراد ہے؟
 - ۴ اخوت کس زبان کا لفظ ہے؟
 - ۵ مسلمانوں کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟
- سوال 3 غلط/صحیح فقروں کی نشاندہی کریں۔

۱ اخوت سے مراد دشمنی ہے۔

۲ اخوت فارسی زبان کا لفظ ہے۔

۳ عدل کا قیام اخوت کا تقاضا ہے۔

۴ اخوت کی عملی مثال ہمیں مواخات مدینہ سے ملتی ہے۔

۵ اسلام نے نسلی تفاخر کو ختم کر دیا۔

سوال 4 اخوت سے متعلق کوئی کہانی لکھیں۔

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کورس

سوال 1 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

1	اَلْمَتِّينِ جَلَّالَهٗ	قوت و اقتدار والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے یہ اسم دس بار لکھ کر پلایا جائے، ان شاء اللہ صبر کرے گا۔		
2	اَلْحَمِيْدُ جَلَّالَهٗ	قابل تعریف
یہ نام قرآن مجید میں ۷ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
اگر کوئی گونا گونا گویا اسم کو گھول کر پئے، زبان سے صاف باتیں کرے گا۔		
3	اَلْمُحْصِي جَلَّالَهٗ	شمار کرنے والا، احاطہ کرنے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھا کرے ان شاء اللہ گناہ سے بچا رہے گا۔		

درو پاک کی فضیلت

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک دن دربار نبوت میں حاضر ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا خوش اور ہشاش بشاش دیکھا کہ میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے سب دریافت کیا تو فرمایا میں کیوں نہ خوش اور ہشاش بشاش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس سے جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام دے کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اے محبوب! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھ دوں اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں، لہذا آپ اپنی امت کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے اور ساتھ یہ بھی فرمادیجئے کہ اے امت اب تمہاری مرضی تم درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔“

(القول البدیع ص ۱۰۹، بحوالہ آب کوثر ص ۳۳)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی پناہ لو عذابِ قبر سے اور دجال سے۔“ (احمد)

اُسوہ حسنہ کی روشنی میں

نوجوان نسل کی ذمہ داریاں

اُسوہ حسنہ سے مراد اچھا نمونہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کے ذریعے تمام انسانیت کو جینے کا سلیقہ سکھایا۔ ارشادِ ربانی ہے:

(سورہ احزاب: ۲۱)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

”بے شک تمہاری رہنمائی کیلئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔“

حضور اکرم ﷺ کی تمام زندگی ہی ہمارے لئے نمونہ ہے لیکن جوانی عمر کا وہ حصہ ہے جو تمام تر خوبیوں سے مرکب ہے۔ جوانی ایک ایسی عمر ہے۔ جس میں انسان کیلئے خود کو سنبھالنا اور راہِ راست پر ثابت قدم رکھنا تھوڑا مشکل کام ہوتا ہے، کیونکہ اس میں شیطان کا غلبہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور انسانی دل و دماغ بھی اپنی مضبوطی کو نہیں پہنچا ہوتا۔ ہماری نئی نسلیں حضور اکرم ﷺ کی ہدایات کو بھلاتے ہوئے اور اُسوہ حسنہ کے خلاف زندگی گزارتے ہوئے اپنے حال و مستقبل کی تباہ و بربادی کر رہی ہیں، حالانکہ یہی عمر ہے جسے سنوار کر ہماری نسلیں دنیا اور آخرت میں فلاح پاسکتی ہیں۔

مولانا رومی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری

وقت پیری گرگِ ظالم می شود پرہیز گار

دین اسلام نے کچھ ذمہ داریاں ہم پر عائد کی ہیں۔ جن سے ہماری نسلیں ناواقف ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی مکمل زندگی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے۔ آئیے! رسول اللہ ﷺ کی جوانی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔

حیاء

حیاء وہ عادت ہے جس کے ذریعے انسان برے کاموں سے بچتا ہے اور یہ دین کی امتیازی صفت ہے۔ سیرت و کردار انسانی سیرت و کردار میں سب سے افضل و اشرف اور مقبول ترین خصلت ہے۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کے آنکھوں کے درمیان ”کافر“ لکھا ہوگا۔“ (مسند احمد)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَبْنِيْ اَدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُؤَارِيْ سُوَاَتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ
التَّقْوٰی۔ (سورة الاعراف: ۲۶)

”اے اولاد آدم! بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس۔“
یعنی ایک ایسا لباس ہے کہ جس سے بدن چھپایا جاسکے اور ایک ایسا لباس ہے جو زینت ہو، تقویٰ اور پرہیزگاری کا لباس، ایمان، حیاء اور نیک خوبیاں اور نیک عمل ہے۔ بلاشبہ یہ خصلتیں اور خوبیاں لباس کی زینت سے بہتر اور افضل ہیں۔

حضور اکرم ﷺ شرم و حیاء کے پیکر تھے فرمایا جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ دوشیزہ سے بھی زیادہ شرم و حیاء رکھتے تھے۔ یہی صفت و کمال آپ ﷺ کے جانثاروں میں بھی پایا جاتا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شرم و حیاء کا یہ حال تھا کہ آپ ﷺ کے گھر کا دروازہ بھی بند ہوتا تھا۔ اس کے باوجود آپ ﷺ نہاتے وقت اپنا لباس نہیں اتارتے تھے۔

حضور اکرم ﷺ بھی آپ ﷺ کی حیاء کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ ﷺ فرشتوں سے حیاء کے باعث قضائے حاجت کے وقت ہمیشہ اپنا سر ڈھانپ کے رکھتے تھے۔ اسی لئے فرشتے بھی آپ ﷺ سے حیاء کرتے تھے۔

حضور اکرم ﷺ نے حیاء کے متعلق جو کچھ فرمایا وہ انسان کی شرافت اور شائستگی کے لئے نمونہ ہے، لیکن ہماری نوجوان نسلیں ان تمام اوصاف سے بہت دور ہیں۔ وہ فحاشی اور یہود و نصاریٰ میں ایسی مگن ہیں کہ ان میں حیاء جیسا اخلاقی وصف کہیں دکھائی نہیں دیتا۔



عفو و درگزر اور بردباری

عفو و درگزر کا مطلب ہے معاف کرنا، بدلہ نہ لینا اسلامی شریعت میں کسی کی زیادتی اور برائی کا بدلہ نہ لینا اور معاف کر دینا۔ عفو و درگزر کہلاتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔“

(سورة النساء: ۴۳)



البرهان
فہم دین کوڑس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر ایک امت کا فتنہ ہے میری امت کا فتنہ مال ہے۔“ (ترمذی)

بندوں کی غلطیوں کو معاف کر دینا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں بھی یہ صفت دیکھنا چاہتا ہے۔ بندوں کو بھی چاہئے کہ وہ دوسروں کے قصور معاف کر دیا کریں اسی میں انسان عظمت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو بچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔“

ایک مرتبہ ایک صحابی نے آپ سے پوچھا! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے غلام کا قصور کتنی مرتبہ معاف کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر فرمایا ”ہر روز ستر بار۔“ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور اعلیٰ صفت بردباری ہے۔ بردباری فارسی زبان کا لفظ ہے۔ کسی کی نادانی، جہالت اور ناگوار باتوں کو حوصلہ مندی سے برداشت کرنا، بردباری کہلاتا ہے۔ حوصلہ مندی متقین کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”متقین غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔“

خدمت خلق

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک خدمت خلق کا اعلیٰ نمونہ تھی۔ اسلام میں مخلوق خدا کی خدمت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کی جاتی ہے۔ نام و نمود کی خاطر کی گئی خدمت بے فائدہ ہے۔ خدمت خلق کا تصور اسلام میں بہت وسیع ہے۔ انسانوں سے لے کر جانوروں، پرندوں، درختوں اور ہر ذی روح کی خدمت اس کے دائرے میں شامل ہے۔ خدمت خلق دراصل ایثار (قربانی) سے متعلق ہے۔ اور یہی ایک مومن کی صفت ہے کہ وہ اپنی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

”اور وہ اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ وہ خود ہی ضرورت مند

(سورۃ حشر: ۹، ۵۹)

کیوں نہ ہوں۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت خلق کو بعض اوقات روزے اور اعتکاف پر فضیلت دی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس انسان کو



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مدینہ پاک جگہ ہے اس میں دجال کبھی داخل نہ ہوگا۔“ (طبرانی)

سب سے بہتر قرار دیا ہے۔ جو دوسروں کے لئے مفید ہے ان تمام باتوں کو کیا خوب سمیٹا گیا ہے کہ

دورِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ورنہ طاعت کے لئے کم نہ تھے کرو بیاں

لیکن دورِ جدید میں ہم ان تمام لذتوں سے دور ہیں۔ ہم دوسروں کی مدد کرتے ہوئے عار (شرم) محسوس کرتے ہیں۔ اسے صرف وقت اور پیسے کا ضیاع سمجھتے ہیں۔



مصلح

حضور اکرم ﷺ جوانی سے ہی صادق اور امین کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔ آپ عدل و انصاف کے پیکر تھے۔ اور اس معاملے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ آپ ﷺ ایک عظیم مصلح تھے کعبہ شریف کی تعمیر کے دوران حجر اسود نصب کرنے میں لڑائی تک نوبت آگئی، لیکن آپ کی اصلاح اس میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس صفت کے پسِ نظر آج کی نسل کو بھی حضور اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو اسی سانچے میں ڈھالنا چاہئے۔ نوجوان چونکہ بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے اور اس کی صلاحیتوں کا اس سے بہتر کوئی مصرف نہیں ہو سکتا۔

حضور اکرم ﷺ اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں۔ حضرت محمد ﷺ کی زندگی پر اعتراض کا ایک نقطہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔ رسول اللہ ﷺ شرم و حیاء کے پیکر اور عظمت و رفعت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔ پورے عرب میں آپ ﷺ کی مثالیں دی جاتیں۔ آپ ﷺ کی وجہ سے پورے خاندان کو عزت کی نظر سے دیکھا جاتا رہا، جبکہ آج کی نسل کے ہر سیکنڈ پر ہزاروں اعتراض اٹھائے جاتے ہیں۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ کی مثال بنی ہماری نوجوان نسل، والدین اساتذہ اکرام اور دوستوں کے سامنے الگ الگ روپ دھارے ہوئے ہیں۔ آج کی نسل میں آداب و شائستگی اور سلیقہ نام کی کوئی چیز نہیں۔ **Technologies and Social Media** نے ہمیں خود

میں ایسا منہدم کر لیا ہے کہ ہم ان تمام اوصاف سے دور ہیں لیکن مندرجہ بالا چند

خصوصیات کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس نتیجے پر با آسانی پہنچتے ہیں کہ آج بھی

ہم حضور اکرم ﷺ کے جانثاروں کی طرح آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ

پر عمل پیرا ہو کر ملک و قوم اور دین کا نام روشن کر سکتے ہیں۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس امت میں چار بڑے فتنے ہوں گے آخری فتنہ گانوں کا ہوگا۔“ (ابوداؤد)

شاعر مشرق علامہ اقبال رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار در قطار اب بھی

پیارے بچو!

اسلام بہت آسان اور پیارا مذہب ہے۔

Modernism ہرگز فحاشی کا نام نہیں۔ بلکہ دینی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اور **Modemism** کے اطلاق سے ہم ان میں جدت لا کر دین اسلام کا پرچم ساری دنیا میں لہا سکتے ہیں۔

ہر چیز کا مثبت استعمال ہونا چاہئے۔

Social Networks and Technologies کو کچھ قوانین کے ذریعے **Operate** کیا جائے تو یہ ہماری اصلاح کا باعث بن سکتے ہیں اور مزید ترقی کی راہیں ہموار کر سکتے ہیں۔

ہم دور جدید کی بے معنی چیزوں میں ذہنی و جسمانی سکون تلاش کرتے ہیں۔ حالانکہ اسوہ حسنہ پر عمل کر کے ہم ان سب کے ساتھ ساتھ ایمان کی حلاوت کا بھی لطف اٹھا سکتے ہیں اور دین و دنیا دونوں سنوار سکتے ہیں۔

آپ اور آپ کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہمیشہ غیر مسلموں کے معاملے میں بردباری سے کام لیا۔ یہی طریقہ ہمارے دیگر اسلاف کا بھی رہا ہے۔ ہمیں بھی زندگی کے ہر معاملے میں عفو و درگزر اور بردباری سے کام لینا چاہئے، لیکن ہماری نسلیں ایسے حالات میں خود پر قابو رکھنے سے قاصر ہیں۔ گرم خون اور تیز طبیعت کی وجہ سے ہم معمولی سی بات کو لڑائی کی حد تک لے پہنچتے ہیں جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔

اخلاق

اخلاق خلق کی جمع ہے۔ اس کے معنی ملنساری، خوشی مزاجی، عادت، خصلت اور مروت کے ہیں۔



البرهان
فہم دین کو دین

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (احمد)

سید سلیمان ندوی کہتے ہیں:

”اخلاق سے مقصود باہم بندوں کے حقوق اور فرائض کے وہ تعلقات ہیں کہ جن کو ادا کرنا انسان کے لئے ضروری ہے۔“

بعثت نبوی ﷺ کا مقصد حسن اخلاق کی تکمیل بنایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ
بُعِثْتُ الْأَتْمَحَ حُسْنِ الْأَخْلَاقِ۔
(موطا امام مالک)

”مجھے حسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے۔“

ایک دوسری حدیث میں فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ۔

”میں تو بھیجا ہی اس لئے گیا ہوں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں۔“

دور حاضر میں اخلاق حسنہ کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ آج ہماری زبان، اشاروں اور رویوں سے دوسرے مسلمان بدظن ہیں جس سے ہمارے معاشرتی تعلقات میں خوشگواہی نظر نہیں آتی بلکہ نفرتوں کے الاوروشن ہیں اسی لئے آج کی زخمی انسانیت کے ذہنی اور جسمانی دکھوں کا مداوا صرف حسن اخلاق ہی میں ہے۔ بد اخلاقی کی وجہ سے معمولی معمولی اختلافات بڑھ کر بڑے بڑے سانحات کا باعث بنتے ہیں۔ جبکہ بڑے بڑے مسائل اچھے اخلاق کی بنیاد پر حل کئے جاسکتے ہیں۔ مسلمانوں کے درمیان اختلافات کی سب سے بڑی وجہ زبان کی بے احتیاطی ہے جو بد اخلاقی کا پہلا زینہ ہے۔ اچھے اخلاق سے مخالف فریق بات کو بڑی آسانی سے مان لیتا ہے۔ جبکہ بد اخلاقی سے بنتی ہوئی بات بھی بگڑ جاتی ہے۔



اسوۂ حسنہ کی روشنی میں نوجوان نسل کی ذمہ داریاں

اسوۂ حسنہ سے مراد اچھا نمونہ ہے۔ رسالت مآب ﷺ کی حیات طیبہ انسانیت کے

لئے بہترین نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”بے شک رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ میں تمہارے لئے

(سورۃ الاحزاب: ۲۱-۳۳)

بہترین نمونہ ہے۔“

رسالت مآب ﷺ کی حیات طیبہ اوصاف حمیدہ کا



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مدینہ طیبہ میں دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔“ (بخاری)

مرکب تھی انسان عمر کے کسی حصے میں ہوا سے زندگی سنوارنے کیلئے رسالت مآب ﷺ کی حیات طیبہ کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔ جوانی عمر کا وہ حصہ ہے جس میں شیطان ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ وہ انسان کو راہ مستقیم سے پھیر دے۔ اس موقع پر اگر انسان رسالت مآب ﷺ کی حیات طیبہ کو عملی زندگی میں نمونہ عمل کے طور پر شامل کر لے تو اس کی یہ عارضی زندگی جنت کی مانند بن جائے۔ رسالت مآب ﷺ کی مکمل زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ جوانوں کے لئے رسالت مآب ﷺ کی زندگی کے درج ذیل چند پہلو خصوصیت کے ساتھ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

حیاء

حیاء وہ صفت حمیدہ ہے جس کے ذریعے انسان بُرے اعمال سے اجتناب کرتا ہے۔ انسانی سیرت و کردار کی تشکیل میں یہ صفت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ

اقوال زریں

- ۱۔ کلام سے پہلے سلام کرو۔
- ۲۔ پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہوتا ہے۔
- ۳۔ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔
- ۴۔ جو شخص دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔
- ۵۔ جب کسی قوم کا بزرگ تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت کرو۔
- ۶۔ کسی آدمی کے بُرا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔
- ۷۔ باہمی تعلقات کو توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
- ۸۔ کھانا کھلاؤ اور سلام کرو جس کو جانتے ہو اور جس کو نہیں جانتے۔
- ۹۔ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے۔
- ۱۰۔ بہترین مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔



البرہان
فہم دین کو رس



پاکستان میں بری فوج کے کمیشنڈ عہدوں کے بیج



نمبر شمار	عہدہ	بیج
۱	سکینڈ لیفٹیننٹ	ہر شانے پر ایک ستارہ
۲	لیفٹیننٹ	ہر شانے پر دو ستارے
۳	کیپٹن	ہر شانے پر تین ستارے
۴	میجر	ہر کندھے پر ہلال
۵	لیفٹیننٹ کرنل	ہر کندھے پر ایک ہلال اور ایک ستارہ
۶	کرنل	ہر کندھے پر ایک ہلال اور دو ستارے
۷	بریگیڈیئر	ہر شانے پر ہلال اور تین ستارے
۸	میجر جنرل	ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی یعنی ایک دوسرے کو کاٹتی ہوئی تلواریں اور ایک ستارہ
۹	لیفٹیننٹ جنرل	ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی تلواریں اور ہلال
۱۰	جنرل	ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی تلواریں ہلال اور ایک ستارہ
۱۱	فیلڈ مارشل	ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی تلواریں چرخ کی شکل میں ایک بٹن جس کے گرد یاسمین کے پھولوں کی نیل اور اوپر کی طرف ایک ہلال اور ستارہ ہوتا ہے۔

درود شریف کی اہمیت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ۔ میں نے عرض کی (باقی اوراد و وظائف میں سے) چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے عرض کی میرے آقا! دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر رحمتہ للعالمین ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گی اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (رداء الترمذی، مشکوٰۃ شریف ص ۸۶، بحوالہ آب کوثر ص ۳۴)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں میں بڑا گنہگار وہ ہے جو باطل میں غور و خوض کرنے والا ہو۔“ (الاتحاف)

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیں:

.....

.....

.....

.....

.....

سوال 2 سبق کے شروع میں دی گئی آیت قرآنی اور کوئی سی دو حدیث پاک زبانی یاد کریں۔

سوال 3 خالی جگہ پر کریں۔

۱ حضور اکرم ﷺ کی زندگی ہمارے لئے ہے۔

۲ اسوۂ حسنہ پر عمل کر کے ہم دنیا و آخرت میں پاسکتے ہیں۔

۳ حیا حصہ ہے

۴ رسول اللہ ﷺ شرم و حیا کے تھے

۵ بندوں کی غلطی معاف کرنا صفت ہے۔

سوال 4 غلط/صحیح فقروں کی نشاندہی کریں۔

۱ حضور اکرم ﷺ کی زندگی مبارکہ خدمت خلق کا اعلیٰ نمونہ تھی۔

۲ خدمت خلق کا تصور اسلام میں بہت وسیع ہے۔

۳ حضور اکرم ﷺ جوانی میں ہی صادق و امین کے لقب سے مشہور تھے۔

۴ حضور اکرم ﷺ کی زندگی پر اعتراض کا نقطہ نہیں لگایا جاسکتا۔

۵ دورِ حاضر میں اخلاقِ حسنہ کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

۶ اسوۂ حسنہ سے مراد اچھا نمونہ ہے۔

۷ حضور اکرم ﷺ جوانی سے ہی صادق اور امین کے

لقب سے پکارے جاتے تھے۔

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تجھے گنہگار ہونے کیلئے اتنی بات کافی ہے کہ تو ہمیشہ جھگڑا اور ہے۔“ (بیہقی)

سوال 5 درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنیٰ

1	اَلْمُعِيْدُ جَلَّالَهٗ	دوبارہ زندہ کرنے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے تمام آدمی سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ یا معید پڑھے ان شاء اللہ گمشدہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔		
2	اَلْمُعِيْ جَلَّالَهٗ	زندگی دینے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جس کو کسی جدائی کا اندیشہ ہو یا قید کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھے۔		
3	اَلْمِيْتُ جَلَّالَهٗ	موت دینے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو اس اسم کو سات بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔		

اذان کے کلمات سے شیطان بھاگ جاتا ہے

پیدا ہوتے ہی بچے کے رگ و ریشہ میں اللہ تعالیٰ کی اُلُوہیت، سرکارِ کائنات ﷺ کی رسالت اور نماز و فلاح کی اہمیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔ ہر بچہ دسین حنیف پر پیدا ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے ذریعے لوگوں کو پیغام دیا گیا ہے کہ ”تو اپنا منہ سیدھا کرو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کیلئے ایک اکیلے اسکے ہو کر (کہ کسی بد مذہبی کی تم میں ملاوٹ نہ ہو اور نہ کسی بد مذہب کی طرف میلان ہو) اللہ تعالیٰ کی ڈالی ہوئی پنا جن پر لوگوں کو پیدا کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بنائی چیز نہ بدلنا یہی سیدھا دینا ہے، مگر بہت لوگ نہیں جانتے۔“ شیطان اس چیز کو بدلنا چاہتا ہے۔ اذان کے ذریعے پہلے دن ہی شیطان کے خلاف جہاد کا آغاز کر دیا جاتا ہے۔

(الروم ص ۳۰، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۱۵۳، ۱۵۵)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دعا سے نازل شدہ بلاؤں وغیرہ نازل شدہ بلاؤں میں نفع پہنچتا ہے تو اے اللہ کے بندو! اپنے اوپر دعا کو لازم پکڑو“ (مشکوٰۃ)

سبق

25

غیبت اور بدگمانی

غیبت کی تعریف

اپنے مسلمان بھائی کی ایسی بات جو اُس کے سامنے کی جائے تو اُسے ناگوار گزرے اگر وہ ہی بات اُس کی پیٹھ پیچھے کی جائے تو اُسے غیبت کہتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا چیز ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کا وہ عیب بیان کرو جس کے ذکر کو وہ ناپسند کرتا ہے۔ پوچھا گیا یہ بتائیں اگر میرے بھائی میں وہ عیب ہو جس کو میں بیان کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم جو عیب بیان کر رہے ہو وہ عیب اس میں ہو جب ہی تو وہ غیبت ہے اور اگر اس میں وہ عیب نہ ہو تو پھر وہ بہتان ہے۔ (صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۷۹، سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۴۸۷۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب مجھے معراج کرائی گئی تو میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے پیتل کے ناخن تھے اور وہ ان ناخنوں سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں کو پامال کرتے تھے۔

(سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۴۸۷۸)

غیبت کی مذمت کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا غیبت سے بچ کر رہو اس لئے کہ غیبت زنا سے بھی سخت جرم ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا غیبت کرنا زنا سے زیادہ بُرا کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور غیبت کرنے والے کی اس وقت تک مغفرت نہیں ہوتی حتیٰ کہ جس کی غیبت کی ہے وہ اسے معاف نہ کر دے۔

(مشکوٰۃ رقم الحدیث: ۴۸۷۳)



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ سب سے زیادہ جلد قبول ہونے والی وہ دعا ہے جو ایک غائب شخص کسی کیلئے دعا کرے۔“ (مشکوٰۃ)

قرآن کریم میں مذمت

”اور دوسروں کی غیبت نہ کیا کرو تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو تمہیں یہ گوارا نہ ہوگا۔“
(سورۃ الحجرات: ۱۲)

حکایت

حضرت عمر بن دینار (رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ اہل مدینہ میں سے ایک شخص کی بہن مدینہ منورہ کی طرف رہتی تھی۔ وہ بیمار ہو گئی اُس کا بھائی روزانہ اُس کی عیادت کرنے کے لئے جاتا تھا کہ آخر کار وہ فوت ہو گئی۔ اُسے قبر میں دفن کر دیا گیا۔ دفن کر کے لوٹے تو بھائی کو یاد آیا کہ اُس کی ایک تھیلی قبر میں رہ گئی ہے اُس نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لیا اور دونوں قبر کے پاس گئے قبر کو جب کھولا تو ڈر کے مارے پیچھے ہٹ گئے کیا دیکھتے ہیں کہ قبر میں ہر طرف آگ ہی آگ لگی ہوئی تھی، پس وہ جب گھر آیا تو اپنی والدہ سے پوچھا کہ میری بہن کیا کرتی تھی تو والدہ نے بتایا کہ وہ سارا دن ایک دوسرے کی غیبت کرتی تھی تو پتہ چلا کہ اُس کی قبر میں آنے والے عذاب کی وجہ صرف غیبت ہی ٹھہری اس لئے ہمیں غیبت سے پرہیز کرنا چاہئے۔

بدگمانی کی تعریف

بدکا معنی ہے برا اور گمان ہر وہ خیال جو کسی ظاہری نشانی سے حاصل ہوتا ہے اُسے گمان کہتے ہیں اس کو ظن بھی کہتے ہیں۔

بدگمانی کی مذمت کرتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔“

(سورۃ الحجرات: ۱۲)

بدگمانی کی پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے مذمت فرماتے ہوئے فرمایا:
”بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی بدترین جھوٹ ہے۔“

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، ۱۳۳، ص ۴۴۶)

علمائے کرام نے یہ کہا ہے کہ قرآن مجید کی اس آیت میں گمان کی ممانعت سے مراد بدگمانی سے منع کرنا ہے اور کسی پر



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مظلوم کی دعا سے بچو یعنی ظلم اور ایسے کام نہ کرو جس سے کوئی مظلوم تمہارے لئے بددعا کرے۔“

تہمت لگانے سے منع کرنا ہے مثلاً کوئی شخص بغیر کسی قوی دلیل کے اور بغیر کسی سبب موجب کے یہ گمان کرے کہ وہ شراب پیتا ہے یا زنا کرتا ہے یا اور کوئی بے حیائی کا کام کرتا ہے یعنی ایسے ہی کسی کے دل میں خیال آجائے کہ فلاں بُرا کام کرتا ہے تو یہ بدگمانی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم گمان کرنے سے بچو کیونکہ گمان کرنا سب سے جھوٹی بات ہے اور تجسس نہ کرو اور (کسی کے حالات جاننے کے لئے) تفتیش نہ کرو اور کسی سے حسد نہ کرو نہ ایک دوسرے سے پیٹھ پھیرو اور نہ کسی سے بغض رکھو اور اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔ ایک روایت میں ہے اور کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی کو چھوڑے رکھے۔“

(ابوداؤد حدیث نمبر ۴۹۱، صحیح بخاری رقم الحدیث: ۲۰۶۵، صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۵۹)

حافظ یوسف بن عبداللہ ابن عبد البر مالکی متوفی ۴۶۳ھ لکھتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے خون اور اس کی عزت اور اس کی جان کو حرام کر دیا ہے اور فرمایا مسلمانوں کے متعلق خیر کے سوا اور کوئی گمان نہ کیا جائے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی کے متعلق (بد) گمانی کرو تو اس کی تحقیق نہ کرو اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کوئی بات سن کر اس کے متعلق بدگمانی کرے جب کہ اس کی بات کا کوئی نیک محل نکل سکتا ہو۔

(تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۲۹۸)

امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ لکھتے ہیں کہ شیطان آدمی کے دل میں بدگمانی ڈالتا ہے تو مسلمان کو چاہئے کہ وہ شیطان کی تصدیق نہ کرے اور اس کو خوش نہ کرے حتیٰ کہ اگر کسی کے منہ سے شراب کی بو آرہی ہو تو پھر بھی اس پر حد لگانا جائز نہیں ہے کیونکہ ہو سکتا ہے اس نے شراب کا ایک گھونٹ پی کر گلی کر دی ہو یا کسی نے اس کو جبراً شراب پلا دی ہو اور اس کا احتمال ہے تو وہ دل سے بدگمانی کی تصدیق کر کے شیطان کو خوش نہ کرے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمان پر مسلمان کے خون کو اس کے مال اور اس کے متعلق بدگمانی کو حرام کر دیا ہے۔ اس لئے جب



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ مہربانی کو پسند کرتا ہے اور اخلاقی پستیوں کو ناپسند کرتا ہے۔“ (طبرانی)

تک وہ خود کسی چیز کا مشاہدہ نہ کرے، یا اس پر دو نیک گواہ قائم نہ ہو جائیں اس وقت تک مسلمان کے متعلق بدگمانی کرنا جائز نہیں ہے اور جب اس طرح نہ ہو اور شیطان تمہارے دل میں کسی مسلمان کے متعلق بدگمانی کا وسوسہ ڈالے تو تم اس وسوسہ کو دور کرو اور اس پر جے رہو کہ اس کا حال تم سے مستور ہے اور اس شخص کے حق میں نیکی پر قائم رہنے اور گناہ سے باز رہنے کی دعا کرو اور شیطان کو ناکام اور نامراد کر کے اس کو غضب میں لاؤ۔

(احیاء العلوم ج ۳ ص ۱۳۵ بیروت)

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 درست جواب کی نشاندہی کریں۔

بدترین جھوٹ کونسا ہے؟

- ۱
- غیبت بہتان بدگمانی چغل خوری

غیبت بدتر ہے۔

- ۲
- جھوٹ سے بدگمانی سے بہتان سے زنا سے

غیبت سے مراد ہے۔

- ۳
- کسی کی برائی بیان کرنا کسی کی اچھائی بیان کرنا
- پیٹھ پیچھے کسی کی برائی بیان کرنا کوئی بھی نہیں

بدگمانی کو دوسرے لفظوں میں کہا جاتا ہے۔

- ۴
- ظن حسن ظن بدظن تمام



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اس لیے بھیجا گیا ہوں تاکہ صالح اخلاق کو مکمل کروں۔“ (بخاری)

سوال 3

مختصر سوالوں کے جواب دیں۔

- ۱ غیبت کی وعید قرآن مجید کی کسی سورت میں بیان ہوئی ہے؟
- ۲ بدگمانی کو گناہ کیوں قرار دیا گیا ہے؟
- ۳ کوئی سی چار قلبی بیماریوں کے نام لکھیں؟
- ۴ غیبت سے چھٹکارا کیسے ممکن ہے؟
- ۵ غیبت کی جامع تعریف کریں؟

اقوال دریں

- ۱ اگر انسان بننا چاہتے ہو تو انسانیت کا احترام کرو۔
- ۲ ہر شخص کو طبیعت آسمان سے ملتی ہے اور زبان زمین سے۔
- ۳ جدوجہد میں ہی زندگی کا راز مضمر ہے۔
- ۴ مؤمن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہے۔
- ۵ زندگی نام ہے اپنے کمالات کے اظہار کا۔ اگر تمہارے اندر یہ قوت موجود نہیں تو تم مردہ ہو۔
- ۶ ہزار کتب خانہ ایک طرف اور باپ کی نگاہ التفات ایک طرف۔
- ۷ تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ لوگ اخلاص اور دیانت کے بہت دشمن ہیں۔

جملہ ناز

کعبہ کی تبدیلی کب ہوئی؟

شعبان ۲ھ کو۔

پہلے مسلمانوں کا کعبہ کونسا تھا؟

بیت المقدس

قبلہ سے کیا مراد لیا جاتا ہے؟

یہ وہ مقام جس کی طرف منہ کر کے اہل کتاب عبادت کرتے

ہیں قبلہ کہلاتا ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کا قبلہ کونسا ہے؟



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت سے پہلے تیس دجال و کذاب پیدا ہوں گے۔ (احمد)

بیت المقدس

مسلمانوں کا بیت المقدس قبلہ کتنا عرصہ رہا؟

ایک سال چار ماہ تک

رمضان کے روزے ہجرت کے کتنے ماہ بعد فرض ہوئے؟

۱۸ ماہ بعد

آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد کتنے عرصہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی؟

ایک سال چار ماہ تک۔

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

1	اَلْوَالِيُّ جَلَّالَه	متولی و معترف، کارساز و مالک
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
اسے کثرت سے پڑھنا بجلی کی کڑک سے حفاظت کے لئے مفید ہے۔		
2	اَلْبَرُّ جَلَّالَه	نیک و کار، نیک سلوک کرنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی شراب خوری یا زنا کاری جیسے گناہوں میں گرفتار ہو وہ روزانہ سات بار یہ اسم پڑھے ان شاء اللہ دل گناہوں سے ہٹ جائے گا۔		
3	اَلتَّوَّابُ جَلَّالَه	توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۱۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
اگر کوئی اس اسم کو لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر شراب کے عادی کو پلائے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی اور وہ ان شاء اللہ تائب ہو جائے گا۔		



البرهان
فہم دین کے کچھ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تنگ دست کی بددعا سے بچو۔“ (الکنز)



چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی حقیر نہیں سمجھنا چاہئے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ الزلزال کی آیت نمبر ۷ میں فرمایا:
 ”پس جس نے ذرا برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر
 برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔“
 (سورۃ زلزال: ۷، ۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے وہ کھانے سے رک گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم کو ہمارے اچھے اور بُرے عملوں کا بدلہ ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم جو ناگوار چیزیں دیکھتے وہ تمہاری ذرہ برابر برائی کا بدلہ ہے اور تمہاری ذرہ برابر نیکی کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے، حتیٰ کہ قیامت کے دن تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ (جامع البیان تم الحدیث: ۲۹۲۲۲، تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۹۳۰)

بسا اوقات انسان نیکی کو چھوٹا سمجھ کر نظر انداز کر دیتا ہے۔ یا کر تو لیتا ہے، لیکن ہلکا گمان کرتا ہے اس کے برعکس گناہ صغیرہ کو اہمیت نہ دیتے ہوئے اس کے ارتکاب پر اصرار کرتا ہے اس آیت کریمہ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی ہلکا نہیں سمجھنا چاہئے اور گناہ صغیرہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس پر فعل بیہوشی رکھنے سے باز رہنا چاہئے۔ قیامت کے دن انسان ذرا برابر بھی کی ہوئی نیکی کو ملاحظہ کرے گا اور اس دن اسے اس کی قدر و منزلت کا اندازہ ہوگا لہذا نیکی کو ہلکا سمجھ کر اسے نظر انداز نظر نہیں کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ وہ کسی اجنبی شخص سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملاقات ہی کیوں نہ ہو یا اپنے ڈول سے پانی نکال کر کسی پیاسے کو پلانا ہی کیوں نہ ہو۔

ایک اعرابی نے نبی کریم ﷺ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ایک ذرہ کے برابر بھی آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔ (تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۹۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
 (گئے دنوں کی بات ہے) کہ ایک آدمی جا رہا تھا رستے میں اس کو پیاس
 نے آلیا وہ کنویں پر گیا اور پانی پینے کے لئے اس میں داخل ہو



البرهان
 فہم دین کو دس

گیا جب سیراب ہو کر باہر نکلا تو دیکھا ایک کتنا شدت پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی میں اپنا منہ مار رہا ہے وہ سمجھ گیا کہ اس کتے کو بھی پیاس یہاں لے کر آئی ہے۔ جس طرح میں یہاں پہنچا ہوں وہ کنویں میں اترا اپنا موزہ اتارا اسے بھر کر اپنے منہ کے ساتھ پکڑا اور باہر لا کر کتے کو پلا دیا۔ کتے نے پانی پیا اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا اس آدمی کے اس (چھوٹے سے) عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش فرمادی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بارگاہ نبوی میں عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ ﷺ کیا جانوروں میں بھی ہمارے لئے اجر ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ”ہر تر جگر (جاندار) میں اجر ہے۔“

(صحیح بخاری، ج ۲، ص ۸۸۸)

ایک اور روایت میں سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”دوزخ کی آگ سے بچو اگرچہ نصف کھجور صدقہ کرنے یا کوئی اچھی بات کہنے سے ہو۔“

(صحیح البخاری ج ۳، ص ۸۳)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھو اگرچہ تم اپنے ڈول سے پانی نکال کر کسی پیاسے کو پلا دو اور اگرچہ اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملو۔“

(تفسیر ابن کثیر ج ۳، ص ۹۵۳)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے دو کھجوریں صدقہ کیں تو سائل نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سائل سے کہا اللہ تعالیٰ ہم سے ذرہ برابر نیکی قبول فرمالیتا ہے اور دو کھجوروں میں تو بہت ذرات ہیں۔



خلاصہ

کسی بھی نیکی کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے چاہے وہ کتے جیسی حقیر مخلوق کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو ایسی نیکی جب بخشش کا سبب بن سکتی ہے تو کسی مؤمن کو خندہ پیشانی سے ملنا یا پیاس کے وقت اس کو پانی پلانا بدرجہ اولیٰ بخشش کا سبب بن سکتا ہے۔ لہذا ہمیں چھوٹی نیکی کو گراں قدر سمجھتے ہوئے اسے وجود دے کر اپنے خالق حقیقی سے اس کی رضا اور خوشنودی کا اعلیٰ سودا کرنا چاہئے۔



ذرہ برابر نیکی کا اجر



شیخ سعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں چند بزرگوں کے ہمراہ کشتی پر سوار تھا۔ ہمارے پیچھے بھی ایک کشتی آرہی تھی۔ جو بھنور کی نظر ہو کر ڈوب گئی۔ اُس پر دو بھائی سوار تھے۔ وہ وہاں پھنس گئے۔ میری



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی کی دعا کو قبول کرنا چاہتا ہے تو اس کو دعا کی توفیق دیتا ہے۔“ (الکنز)

کشتی میں ایک بزرگ تھے انہوں نے ملاح سے کہا ان دونوں بھائیوں کو زندہ نکال لو تو تمہیں ہر ایک کے بدلے پچاس پچاس دینار ملیں گے۔ ملاح نے چھلانگ لگائی اور ایک کو بچا لیا جبکہ دوسرا موت کے منہ میں چلا گیا۔ میں نے کہا اس کے مرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی سانسیں ختم ہو گئیں اور لکھی ہوئی زندگی ختم ہو چکی تھی۔ ملاح سن کر مسکرایا اور کہا حضرت تمہاری بات اپنی جگہ لیکن ایک اور بات بھی ہے۔ وہ یہ کہ ایک دفعہ میں جنگل میں جا رہا تھا تو اس بچے والے نے مجھے اونٹ پر سوار کیا تھا جبکہ ڈوبنے والے نے بچپن میں مجھے کوڑا مارا تھا۔ شیخ سعدی رحمہ اللہ نے کہا اللہ پاک نے سچ فرمایا ہے جو نیکی کرتا ہے اُس کا نفع اسے نصیب ہوتا ہے اور جو برائی کرتا ہے اُس کا نقصان اُسے ہی ہوتا ہے۔

مشق



سوال 1 مندرجہ بالا سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

.....

.....

.....

سوال 2 سبق کے شروع میں دی گئی آیت اور ایک حدیث پاک زبانی یاد کریں۔

سوال 3 خالی جگہ پر کریں۔

- 1 جس نے ذرا برابر بھی نیکی کی اسے.....
- 2 اور کچھ نہ ہو سکے تو اپنے بھائی کو..... ملو۔
- 3 دوزخ کی آگ سے..... اگرچہ نصف کھجور صدقہ دیکر ہو۔

نہ ڈرو

بچو

سوال 4 صحیح پر (✓) نشان لگائیں۔

1 کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو اگرچہ تم اپنے ڈول سے پانی نکال کر

صحیح / غلط

پلا دو۔



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک دعائے مانگے تو اپنی دعا پر وہ آمین بھی کہا کرے۔“ (ابن عدی)

صحیح / غلط

صحیح / غلط

جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا۔

۲

گناہ صغیرہ کو چھوٹا جان کر اس پر اصرار کرنا چاہئے۔

۳

جہنم

مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے اس وضو سے پہلے جو فرض نماز پڑھنے کیلئے کیا جائے۔ مسواک کر کے جو نماز پڑھی جائے وہ اُن ستر نمازوں سے افضل ہے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائیں۔ منہ کی بو ختم کرنے کے لئے نیند سے بیدار ہونے کے لئے، گھر میں داخل ہونے کے لئے، کسی پاکیزہ محفل میں جانے کے لئے، قرآن پاک کی تلاوت کے لئے مسواک کرنا مستحب ہے۔

مسواک کو عادت بنا لینے سے بڑھاپا جلدی نہیں آتا، نظر تیز ہوتی ہے۔ موت کے علاوہ تمام بیماریوں سے شفاء ملتی ہے۔ پل صراط پر گزرنے میں آسانی ہوگی۔ معدہ قوی ہوتا ہے، سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے۔ مسواک کے فوائد میں سے اوپر ہیں۔ سب سے ادنیٰ فائدہ اذیت کو دور کرنا اور سب سے اعلیٰ فائدہ موت کے وقت کلمہ شریف پڑھنا نصیب ہوتا ہے۔ **رزقنا اللہ ذلک بممّۃ و کرمہ**

اقوال دریں

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

جب نیکی تمہیں مسرور کرے اور برائی افسردہ کرے تو تم مومن ہو۔

۱

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

بھلائی کی خواہش برائی کی خواہش کو مٹا دیتی ہے۔

۲

(حضرت سلمان رضی اللہ عنہ)

ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

۳

(مجدد پاک)

احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔

۴

(حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ)

بچوں پر پیار آنا اللہ کی رحمت کی علامت ہے۔

۵

یقین محکم، اتحاد اور تنظیم کے اصولوں کو اپنا لیجئے آپ دنیا میں معتبر بن جائیں گے۔

۶

(حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ)

جو علم کو دنیا کمانے کیلئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

۷

(حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ)

جس کا لباس باریک اور ہلکا ہو گیا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔

۸

(امام غزالی رضی اللہ عنہ)



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دعا بہترین عبادت ہے۔“ (بخاری)

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 5

اسمائے احسنی

1	الْمُنْتَقِمُ جَلَّالَهُ	بدلہ لینے والا،
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا ان شاء اللہ اس کی آنکھ ہرگز نہیں دُکھے گی۔		
2	الْعَفْوُ جَلَّالَهُ	بہت معاف کرنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۵ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی کسی سے ڈرتا ہو اس اسم کو بہت پڑھے، ان شاء اللہ خوف دور ہوگا۔		
3	الرَّءُوفُ جَلَّالَهُ	بڑا مہربان
یہ نام قرآن مجید میں ۱۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو شخص دس مرتبہ (۱۰) درود شریف اور دس (۱۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا، ان شاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا۔ دوسرے غضب ناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ بھی دور ہو جائے گا۔		

والدین کے قرابت داروں کا احترام اور حسن سلوک

حضرت ابو رزمہ تیمیؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: میں نبی کریم روف ورحیم ﷺ کی خدمت عالیہ میں پہنچا تو آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”تُو اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہن اور اپنے بھائی کے ساتھ حسن سلوک کر، ان کے بعد ترتیب وار جو رشتہ دار زیادہ قریب تر ہوں، ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔“ (متدرک حاکم ج ۳ ص ۱۶۷ حدیث نمبر ۱۵۱، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۷۷)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول کریم روف ورحیم ﷺ نے فرمایا: ”اپنے نسب یاد رکھو جس سے اپنے رشتے جوڑو کیوں کہ رشتے جوڑنا گھر والوں میں محبت ہے، مال میں برکت ہے، عمر میں درازی ہے۔“

(مشکوٰۃ ص ۲۰۰ حدیث ۴۹۳۴، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۷۸)



البرہان
فہم دین کو رس



تفریح اور کھیل کود کی اہمیت

جائز وسائل اور اسکے شرعی ضابطے

اسلام ایک مکمل دین ہے اور ہر چیز میں میانہ روی کو پسند کرتا ہے۔ دین اسلام کوئی خشک نظام نہیں ہے۔ جس میں تفریح و طبع اور زندہ دلی کی کوئی گنجائش نہ ہو۔ بلکہ وہ فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور فطری مقاصد کو بروئے کار لانے والا مذہب ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی پیدا کرتا ہے اور مشکل پیدا نہیں کرتا۔“

(سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

اسلام آخرت کی کامیابی کو اساسی حیثیت دیتے ہوئے تمام دنیاوی مصالح کی بھی رعایت کرتا اس کی پاکیزہ تعلیمات میں جہاں ایک طرف عقائد و عبادات، معاشرت و معاملات اور اخلاقیات و آداب کے اہم مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی ہے وہاں زندگی کے لطیف اور نازک پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اقوام یورپ کی طرح پوری زندگی کو کھیل کود بنا دینا اور زندگی برائے کھیل کا نظریہ اسلام کے نقطہ نظر سے درست نہیں ہے۔ بلکہ آداب کی رعایت کرتے ہوئے اخلاقی حدود میں رہ کر کھیل کود کی اجازت دی گئی ہے۔

اسلام کی میانہ روی ہی کا اثر ہے کہ حضرت سیدنا محمد ﷺ اور اسلاف اُمت کی زندگیاں جہاں خوف و خشیت اور زہد و تقویٰ کا نمونہ ہیں وہیں تفریح و خوش دلی اور کھیل کود کے پہلوؤں پر بھی بہترین اسوہ ہیں۔

تفریح عربی زبان کا لفظ ہے جو ”فرح“ سے مشتق ہے فرح کے بارے میں امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ محبوب چیز کے پالینے سے جولذت حاصل ہوتی ہے اُسی کو فرحت اور خوشی کہتے ہیں۔



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے دعا اپنی اُمت کی قیامت میں شفاعت کیلئے محفوظ کر رکھی ہے۔“ (الکفر)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اے محبوب فرما دیجئے! کہ جب تم کو اللہ عزوجل کا فضل اور رحمت ملے تو خوشی کیا کرو۔“

(سورۃ یونس: ۵۸)

مزاج اور زندہ دلی و خوش طبعی انسانی زندگی کا ایک خوش کن جز ہے اور جس طرح اس کا حد سے متجاوز ہو جانا نازیبا اور مضر ہے۔ اسی طرح اس لطیف احساس سے آدمی کا بالکل خالی ہونا بھی ایک نقص ہے۔ جو بسا اوقات انسان کو خشک مزاج بنا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ اپنی تمام تر عظمت و رفعت کے باوجود بسا اوقات اپنے جاں نثاروں اور نیاز مندوں سے مزاج فرمایا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں (ازراہ مزاج) اے دوکان والے کہہ کر مخاطب کیا۔

(ترمذی ج ۲، ص ۲۰)

حضرت عائشہ صدیقہ فیہما فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے حجرے کے دروازہ پر کھڑے تھے اور حبشی مسجد میں چھوٹے چھوٹے نیزوں سے کھیل رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے پردہ کیا، تاکہ میں آپ ﷺ کے کان اور کندھے کے درمیان سے حبشیوں کا تماشا دیکھ سکوں۔ آپ ﷺ میری خاطر اتنی دیر تک کھڑے رہے کہ تھک کر میں خود ہی ہٹ گئی پھر حضرت عائشہ صدیقہ فیہما فرماتی ہیں تم نو عمر لڑکی کا جو کھیل پر دیوانی ہو اندازہ کرو۔

(یہ روایت متفق علیہ ہے، مشکوٰۃ کتاب النکاح حسن معاشرت)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہم لوگوں سے مکمل اختلاط رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ازراہ شفقت و مزاج میرے چھوٹے بھائی سے کہتے تھے اے ابوعمیر! تمہاری بلبل کا کیا ہوا؟ اُن کے چھوٹے بھائی کے پاس ایک بلبل تھی جس سے وہ کھیلا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ (بلبل) مر گیا۔

(ترمذی ج ۲، ص ۱۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا تو آپ نے ارشاد فرمایا ہاں! میں تمہیں سواری کے لئے اونٹ کا بچہ دوں گا۔ اُس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اونٹ بھی تو اونٹنی کے بچے ہی ہوتے ہیں۔



البرہان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ میں تمہیں خبر دوں اہل جہنم کے بارے میں؟ ابو ہریرہؓ نے کہا جی ہاں فرمایا: کہ ہر تند خو و بد اخلاق متکبر ہے“ (بیہقی)

مشق



سوال 1 مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں:

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

- 1 تفریح عربی زبان کے لفظ..... سے مشق ہے۔
- 2 آیت مکمل کریں **يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ..... وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ**۔
- 3 حضور ﷺ نے..... کو کہا یا ذا الازنمين۔

سوال 3 سبق میں دی گئی آیت قرآنی اور ایک حدیث پاک کو زبانی یاد کریں۔

سوال 4 درج سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1 فرحت کے متعلق کسی آیت قرآنی کا ترجمہ باحوالہ لکھیں؟
- 2 کسی ایسے کھیل کا نام بتائیں جو اسلام میں ہر لحاظ سے جائز ہو؟
- 3 سبق کے علاوہ نبی کریم ﷺ کی زندگی کا خوش طبعی کا واقعہ لکھیں؟
- 4 اس سبق میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کتنی حدیثیں روایت کی گئی ہیں؟
- 5 **قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ** کس سورۃ کی آیت ہے؟

اقوال زریں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میرا جی چاہتا ہے کہ میں اپنے رب سے بات کروں تو نماز پڑھتا ہوں۔

کسی انسان کو دکھ دینا اتنا آسان ہے جتنا سمندر میں پتھر پھینکنا مگر کوئی یہ نہیں جانتا کہ وہ پتھر کتنی گہرائی میں



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنگلوں میں دعا مانگا کرو۔“ (حلیۃ الاولیاء)

گیا ہے۔

اگر تم سے کوئی پوچھے بتاؤ زندگی کیا ہے؟ تو ہتھیلی پر ذرا سی خاک رکھنا اور اڑا دینا۔
جن جسموں پر خواہشات کی حکمرانی ہو وہ گناہوں کی قید سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتے۔
اگر کسی قوم کو بغیر جنگ کے شکست دینی ہو تو اُس کے نوجوانوں میں فحاشی پھیلا دو۔
بہترین انسان عمل سے پہنچانا جاتا ہے۔ اچھی باتیں تو برے لوگ بھی کرتے ہیں۔
کسی کی مدد کرتے وقت اُس کے چہرے کی جانب مت دیکھو ہو سکتا ہے اُس کی شرمندہ آنکھیں تمہارے دل میں غرور کا بیج بودے۔

اللہ عزوجل کا کم سے کم حق جو تم پر عائد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اُس کی نعمتوں سے گناہوں میں مدد نہ لو۔

توبہ کا خیال خوش بختی کی علامت ہے۔

رشتوں کی خوبصورتی ایک دوسرے کو برداشت کرنے میں ہے۔ بے عیب انسان تلاش کرو گے تو اکیلے رہ جاؤ گے۔



ایک بادشاہ نے اپنے غلاموں سے ایک راز کی بات کہی اور انہیں منع کیا کہ اس بات کو کسی پر ظاہر مت کرنا۔ ایک سال تک تو خیریت رہی پھر ان غلاموں میں سے کسی نے اپنے دوست کے سامنے یہ بھید ظاہر کر دیا اور اُسے تاکید کی کہ یہ کسی دوسرے کو مت بتانا۔ اُس کے دوست نے بھی اسی طرح یہ بات اپنے کسی دوست کو بتا دی آخر کار یہ بات ہر طرف پھیل گئی۔ بادشاہ کو علم ہوا تو اُس نے غضب ناک ہو کر کہا کہ ان غلاموں کے سر قلم کر دو۔ اُن میں سے ایک نے امان چاہی اور عرض کی اے بادشاہ اپنے غلاموں کو قتل نہ کر کہ اس خطا کی ابتداء آپ نے ہی کی۔ آپ نے شروع ہی سے چشمے کا منہ کیوں بند نہ کیا۔ جب وہ سیلاب بن گیا تو اُس کے آگے بند باندھنے کا کیا فائدہ۔



تو نے جب تک بات منہ سے نہیں نکالی تیرا اُس پر قابو ہے اور جب منہ سے نکال دی تو تیرے اوپر قابو پالے گی۔



البرہان
فہم دین کو دس

ہفت ننان

- ۱ سن ایک ہجری ۶۲۲ کو ریاست مدینہ کی بنیاد حضور علیہ السلام نے رکھی۔
 - ۲ غزوہ موتہ آٹھ ہجری کو ہوا۔
 - ۳ حضور علیہ السلام کا وصال مبارک ۱۱ ہجری کو ہوا۔
 - ۴ قرآن مجید کی آیات کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔ ۶۶۶۶ انتہائی غلط ہے۔
 - ۵ بغیر نقطوں کے سیرت رسول ﷺ پر لکھی گئی کتاب کا نام ”ہادی عالم“ ہے۔
 - ۶ اسلام کی پہلی شہید خاتون کا نام حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا ہے۔
 - ۷ نبی کریم ﷺ کے زمین کے دو وزیر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور آسمان کے وزیر حضرت جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام ہیں۔
- درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 5

اسمائے احسنی

1	مَالِكِ الْمَلِكِ جَلَّالَهُ	سارے جہاں کا مالک
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو بادشاہ کسی ملک کو فتح کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم کو کثر سے پڑھے ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔		
2	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّالَهُ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا
یہ نام قرآن مجید میں دو مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینیس (۳۳۳) بار (مالک الملک یا ذو الجلال والاکرام) پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبرداری رہے گی۔		
3	الْمُقْسِطُ جَلَّالَهُ	عدل و انصاف کرنے والا
اس کے خواص درج ذیل ہیں:		
جو کوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) بار پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف ہوگا۔		



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اذان اور بارش کی حالتوں میں دعا رو نہیں ہوتی۔“ (متحدک حاکم)



مؤمن ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہوتا ہے

ذکر الہی کتنا ضروری ہے؟

نماز، قرآن، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد اور سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا ذکر پاک ہے۔
قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

”جان لو اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔“ (سورۃ رعد: ۲۸)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے ہوتے ہیں۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے ”تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔“ جب انسان اللہ تعالیٰ زمین پر ذکر کرتا ہے تو رب کریم اس انسان کا ذکر عرش معلیٰ پر کرتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں ذاکرین کی بہت ساری فضیلت بیان کی گئی ہیں:

۱ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
”اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ (دلوں)
کی سی ہے۔“ (بخاری شریف)

۲ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں نے گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے بیٹھتے ہیں فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور رحمت الہی انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ کا نزول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنی بارگاہ کے حاضرین میں کرتا ہے۔“ (مسلم شریف، ترمذی شریف)

۳ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”میں تمہیں تمہارے اعمال میں سے سب سے اچھا ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے مالک کے ہاں بہتر اور پاکیزہ ہے۔ تمہارے درجات میں سب سے بلند ہے تمہارے سونے اور چاندی کی خیرات سے بھی افضل ہے اور تمہارے دشمن کا سامنا کرنے یعنی جہاد سے بھی بہتر ہے تم انہیں قتل کرو اور وہ تمہیں قتل کریں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عمل اللہ تعالیٰ کا



البرہان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر دعا محبوب رہتی ہے جب تک نبی ﷺ پر رو د نہ پڑھا جائے۔“ (داشقاہ)

ذکر ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: (ذکر الہی سے بڑھ کر) کوئی چیز ایسی نہیں جو عذاب الہی سے نجات دلانے والی ہو۔“

(ترمذی شریف، ابن ماجہ شریف)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔“

(ابن حبان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کی باقاعدہ ذمہ داری یہی ہے کہ وہ صرف مجالس ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں اور مجالس ذکر میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس جب وہ کسی مجلس ذکر کے پاس سے گزرتے ہیں تو (اس مجلس میں اتنی کثرت سے شرکت کرتے ہیں کہ) تہہ در تہہ عرش تک پہنچ جاتے ہیں۔“

(مسلم شریف)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم جنت کی کیاریوں سے گزرو تو (ان میں سے) خوب کھایا کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) جنت کی کیاریاں کون سی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر الہی کے حلقہ جات۔“

(ترمذی شریف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل فرمائے گا دوزخ میں سے ایسے شخص کو نکال دو جس نے ایک دن بھی مجھے یاد کیا یا کبھی کسی مقام پر مجھ سے ڈرا۔“

(ترمذی شریف)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن اللہ تعالیٰ چھ ایسے لوگوں کو اٹھائے گا جن کے چہرے پُر نور ہوں گے، وہ موتیوں کے منبروں پر (بیٹھے) ہوں گے لوگ انہیں دیکھ کر رشک کریں گے نہ تو وہ انبیاء ہوں گے اور نہ ہی

شہداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی اپنے گھٹنے کے بل بیٹھ کر

کہنے لگا! یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہمارے سامنے ان کا حلیہ بیان

فرمائیں تاکہ ہم انہیں جان لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ

وہ لوگ ہیں جو مختلف قبیلوں اور مختلف علاقوں سے



البرہان
فہم دین کو پس

”رسول اللہ ﷺ جب قرآن ختم کرتے تو اپنے اہل کو بلاتے اور دعا مانگتے تھے۔“ (احمدیہ)

تعلق رکھنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔“ (طبرانی شریف)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا: یا رسول اللہ! مجالس ذکر کی غنیمت (یعنی نفع) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجالس ذکر کی غنیمت جنت ہے۔ (طبرانی شریف)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جن لوگوں کی زبانیں ہمیشہ ذکر الہی سے تر رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان والے اہل ذکر کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں۔ (ابن ابی شیبہ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قیامت کے دن اکٹھا ہونے والوں کو پتہ چلے گا کہ بزرگی اور سخاوت والے کون لوگ ہیں؟ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! بزرگی والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا مساجد میں مجالس ذکر منعقد کرنے والے۔“ (مسند احمد بن حنبل)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب کچھ لوگ محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر اجتماعی طور پر اس کا ذکر کرتے ہیں تو آسمان سے ایک منادی آواز دیتا ہے کھڑے ہو جاؤ تمہیں بخش دیا گیا ہے، تمہارے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے گئے ہیں۔“ (بیہقی شریف)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے سوال کیا! کس جہاد کا سب سے زیادہ اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! اس بندے کا جہاد جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا ہے۔ اس نے سوال کیا کس روزہ دار کا اجر سب سے زیادہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! ان میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کا، پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمارے لئے نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کا ذکر کیا اور



البرہان
فہم دین کو رس

”رسول اللہ ﷺ جب دعا مانگتے ہاتھ اٹھاتے پھر ان کو چہرہ پر پھیر لیتے۔“ (احمد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان سب عبادتوں میں اس کا اجر سب سے زیادہ اُسے ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ ذکر کرنے والا ہوگا۔ (یہ سن کر) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہا! اے ابو حفص! ذکر کرنے والے تمام بھلائی لے گئے؟ تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں (ابو بکر تو سچ کہہ رہا ہے)۔ (طبرانی شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانا کھانے اور ایک جوا پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے۔ (شمائل ترمذی)



شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور زیارت نبوی ﷺ

بعض اولیاء اللہ ایسے بھی گزرے ہیں جن کو خواب میں ہر روز دربار نبوی ﷺ میں حاضری کی دولت نصیب ہوتی رہی ہے۔ ایسے حضرات ”صاحب حضوری“ کہلاتے ہیں انہی میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی تھے۔ آپ جب مدینہ منورہ میں تکمیل حدیث کر چکے تو آپ ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تم ہندوستان جا کر علم حدیث کی اشاعت کرو تا کہ لوگ فیض یاب ہوں۔ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بغیر حضوری آستانہ مبارک میری زندگی کیسے کٹے گی حکم ہوا پریشان مت ہو۔ رات کو مراقب ہو کر بیٹھا کرو۔ ہمارے پاس پہنچ جایا کرو گے۔ تم کو ہر روز زیارت ہوا کرے گی۔ اس پر مطمئن ہو کر جب ہندوستان آنے لگے تو حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خاکساران ہند پر نظر عنایت رکھنا اس کا حضرت شیخ پر بڑا اثر ہوا۔ چنانچہ جب ہندوستان تشریف لائے تو شیخ نے اپنا یہ معمول بنالیا کہ جب سنتے کہ فلاں مقام پر کوئی باخدا درویش ہے تو اس کی خدمت میں حاضر ہوتے اور اس سے ملاقات کرتے۔ حضرت شیخ نے اپنی مشہور تصنیف ”اخبار الاخیار فی اسرار الابرار“ میں حضرت شیخ عبدالوہاب مندوی کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آپ سے ”استدراج“ (غیر مسلم کی شعبہ بازی) کے معاملہ پر گفتگو ہونے لگی۔ تو آپ نے فرمایا کہ گمراہوں، بد دینوں اور بدعتیوں کو بھی ایسی قوت حاصل ہوتی ہے کہ جس کی وجہ سے عوام الناس کے دلوں کو اپنی طرف کھینچ کر ان کے قدم شریعت سے ہٹا دیتے ہیں۔ اس کے بعد حضرت شیخ نے ایک آپ بیتی بیان فرمائی کہ مجھے ایک مرتبہ دکن کے ایک شہر میں جانے کا اتفاق ہوا۔ شہر کے قاضی عبدالعزیز نامی شافعی المذہب تھے۔



البرہان
فہم دین کورس

”رسول اللہ ﷺ جب دعائے تھیلی کا رخ منہ کی طرف کر لیا کرتے۔“ (طبرانی)

قاضی صاحب موصوف سے ایک دن میں نے دریافت کیا کہ آپ کے شہر میں کوئی نیک دل فقیر یا درویش صفت انسان ہو تو بتائیں میں ملنا چاہتا ہوں۔ قاضی صاحب نے فرمایا ایک شخص اہل باطن سے مشہور ہے۔ بہت سے لوگ اس کے مرید و معتقد ہیں مگر اس کے خلاف شرع باتوں کی وجہ سے میں اس سے خوش نہیں۔ قاضی صاحب کے بتائے ہوئے پتہ پر میں فجر کے وقت درویش کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دیکھتے ہی فقیر بولا۔ مولوی عبدالحق آپ کا بڑا انتظار تھا۔ جب میں بیٹھ گیا تو بعد مزاج پُرسی فقیر نے صراحی نکال کر ایک جام خود نوش کیا اور دوسرا جام بھر کر مجھے دیا۔ میں نے کہا میں تمہارے فعل پر معترض نہیں لیکن میرے واسطے حرام ہے۔ تین بار انکار کیا۔ اس نے کہا پی لو ورنہ پچھتائے گا۔ جب رات کو مراقب ہوا تو دیکھا کہ جہاں خیمہ دربار رسول ﷺ ایستادہ ہے۔ اس سے سو قدم آگے وہ فقیر لٹھ لئے کھڑا ہے۔ ہر چند میں نے آگے جانے کا قصد کیا لیکن فقیر نے نہ جانے دیا۔ ناچار واپس آ گیا۔ صبح کے وقت پھر اسی فقیر کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے پھر جام پیش کیا میں نے نہ لیا اور کہا میرے لئے حرام ہے۔ تیرے حکم سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا حکم افضل ہے۔ فقیر نے کہا پی لے ورنہ پچھتائے گا۔ رات کو پھر وہی معاملہ پیش آیا۔ نہایت حیران ہوا۔ تیسرے روز پھر اس فقیر کے پاس پہنچا اس نے پھر وہی پیالہ پیش کیا میں نے انکار کیا۔ چوتھی شب جو مراقب ہوا تو پھر فقیر کو سدرہ پا یا اور وہ لٹھ لے کر میری جانب دوڑا کہ خبردار جو اس طرف قدم بڑھایا اس وقت حالت اضطراب میں میری زبان سے نکلا ”یا رسول اللہ الغیث“ اسی وقت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی سے فرمایا کہ عبدالحق چار شب سے حاضر نہیں ہوا۔ دیکھو تو باہر کون پکارتا ہے بلاؤ، انہوں نے ہم دونوں کو حاضر کیا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”عبدالحق تو چار راتوں سے کہاں تھا“ میں نے سارا قصہ بیان فرمایا۔ اس پر آپ ﷺ نے اس فقیر کی نسبت فرمایا ”اخرج یا کلب“ صبح کے وقت میں پھر فقیر کے پاس جانے کے لئے رانہ ہوا تو دیکھا کہ اس کا حجرہ بند ہے۔ دو چار مرید بیٹھے ہوئے ہیں۔ پوچھا کیا سبب ہے کہ پہر دن چڑھا اور دروازہ نہیں کھلا۔ دیکھیں تو ہیں بھی یا نہیں۔ دروازہ کھولا تو پیرنہاں۔ حیران ہوئے۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی نے فرمایا کہ کوئی جانور یہاں سے نکلا تھا تو وہ بولے کہ ایک کالا کتا تو ہم نے یہاں سے جاتے دیکھا تھا۔ حضرت



البرہان
فہم دین کو رس

”رسول اللہ ﷺ جب کسی کا ذکر کرتے پھر اس کو دعا دیتے تو پہلے اپنے لئے دعا کرتے۔“ (مشکوٰۃ)

شیخ نے فرمایا کہ بس وہی تمہارا پیر تھا، کیونکہ رات یہ معاملہ پیش آیا۔ اب چاہے تو تم بیعت رکھو یا فسخ کرو تمہارا پیر کتابن چکا ہے۔ رات کو تمام واقعہ سن کر لوگوں پر بڑا اثر ہوا اس درویش کے تمام خدام نے توبہ کی اور حضرت شیخ سے بیعت ہوئے۔

مشق



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھیے۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیں۔

- 1 اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال کس طرح کی ہے؟
 - 1 سکون اور بے سکونی
 - 2 زندہ اور مردہ
 - 3 نمازی اور بے نمازی
- 2 ذکر الہی کرنے والوں پر رب کی طرف سے کون سی چیزوں کا نزول ہوتا ہے۔
 - 1 بارش کا
 - 2 سکینہ کا
 - 3 دولت کا
- 3 اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں کہیں۔
 - 1 دیوانہ
 - 2 مستانہ
 - 3 پروانہ
- 4 کن لوگوں کے چہرے قیامت کے دن پُر نور ہوں گے۔
 - 1 حاجیوں کے
 - 2 نمازیوں کے
 - 3 اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے
- 5 کن لوگوں کے گھر ستاروں کی طرح روشن ہوتے ہیں۔
 - 1 اہل ذکر کے
 - 2 اہل فکر کے
 - 3 اہل ذوق کے



البرہان
فہم دین کو دس

”رسول اللہ ﷺ کو تین مرتبہ دعا مانگنا اور استغفار کرنا پسند تھا۔“ (ابوداؤد)

سوال 3 غلط فقرے کی نشاندہی کریں۔

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

صحیح / غلط

۱ اہل ذکر کے گھر ستاروں کی طرح روشن نہیں ہوتے۔

۲ اللہ کا ذکر کرنے والے کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا جاتا ہیں۔

۳ ذکر اللہ جہاد افضل ہے۔

۴ ذکر کرنے والوں کو تمام بھلائیاں نہیں ملتی۔

۵ ذکر الہی کرنے والوں کو رحمت الہی ڈھانپ لیتی ہے۔

قرآن

۱ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے لقب سے مشہور تھے اور آپ کو زہد الانبیاء بھی کہا جاتا ہے۔

۲ حضرت بابا فرید الدین کا سلسلہ نسب خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔

۳ حضرت بابا فرید الدین کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔

۴ حضرت بابا فرید الدین کے دو مشہور خلیفے حضرت مخدوم علی احمد صابر اور دوسرے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء تھے۔

۵ حضرت بابا فرید الدین کے مزار پر انوار پر جنتی دروازہ ہے۔

۶ حضرت بابا فرید الدین کا وصال ۵ محرم الحرام ۶۶۳ھ کو ہوا۔

۷ حضرت بابا فرید الدین کا مزار پر انوار پاکپتن شریف میں ہے۔

اقوال زریں

۱ کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

۲ اپنے تئیں غیبت سے بچو، ایسا کام نہ کرو کہ لوگ تمہاری غیبت کریں۔

۳ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرتا ہے۔

۴ نماز روزہ اچھی چیز ہے لیکن غرور و حسد دل سے دور کرنا ان کو زیادہ اچھا بناتا ہے۔

۵ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ تعالیٰ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔“ (الاتحاف)

درج ذیل تین اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

سوال 4

اسمائے الحسنیٰ

1	الْبَصِيرُ جَلَّالَهُ	خوب دیکھنے والا
	یہ نام قرآن مجید میں ۴۲ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو بکثرت اس اسم کا ورد کرے گا آنکھوں کے امراض سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔	
2	الْحَكَمُ جَلَّالَهُ	حاکم مطلق
	یہ نام قرآن مجید میں ایک بار آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اسی (۸۰) بار الحکم پڑھ لیا کرے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔	
3	اللطيفُ جَلَّالَهُ	بندوں پر نرمی کرنے والا، باریک بین
	یہ نام قرآن مجید میں ۷ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔	

اچھی تعلیم اور تربیت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر مسلمان پر علم سیکھنا فرض ہے۔“ مسند امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ میں وَمُسْلِمَةً کا لفظ بھی ہے یعنی ہر مسلمان مرد و عورت پر علم سیکھنا فرض ہے۔ علم سے بقدر ضرورت شرعی مسائل بھی مراد ہیں لہذا نماز اور روزے کے مسائل ضروریہ سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ حیض و نفاس کے ضروری مسائل سیکھنا ہر عورت پر، تجارت کے مسائل سیکھنا ہر تاجر پر، حج کے مسائل سیکھنا حج پر جانے والے کے لئے عین فرض۔ علم طب، علم جراحہ، علم سائنس، علم معاشیات وغیرہ سیکھنا، نظام زندگی کو درست رکھنے اور چلانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ دین کا پورا عالم بننا فرض کفایہ ہے۔ صوفیاء کرام فرماتے ہیں کہ اپنے نفس کی آفات شیطانی اثرات وغیرہ کا جاننا بھی ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے تاکہ ان سے بچ سکے۔ لہذا والدین پر فرض ہے کہ وہ خود بھی علم حاصل کریں اور اپنی اولادوں کو علم سے مالا مال کریں۔

(مشکوٰۃ ص ۳۴، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۲۰۱)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ملتزم کے پاس جو دعائے انسان مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔“ (الکنز)



ایمان کیا ہے؟

ایمان کا لغوی معنی

ایمان امن سے ماخوذ ہے اور امن کا معنی ہے نفس کا مطمئن ہونا اور خوف کا زائل ہونا۔ امن، امانت اور امان، اصل میں مصادر ہیں۔ امان انسان کی حالت امن کو کہتے ہیں۔ انسان کے پاس جو چیز حفاظت کے لئے رکھی جائے اس کو امانت کہتے ہیں۔ ایمان کے ساتھ ہر اُس شخص کو متصف کیا جاتا ہے جو حضرت سیدنا محمد ﷺ کی شریعت میں داخل ہو۔ درآں حالیکہ وہ اللہ تعالیٰ کا اور آپ کی نبوت کا اقرار کرتا ہو، تصدیق بالقلب، اقرار باللسان اور عمل بالارکان میں سے ہر ایک پر ایمان کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ جب جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ سے ایمان کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کے صحیفوں، اس کے رسولوں، قیامت اور ہر اچھی اور بُری چیز کو تقدیر کے ساتھ وابستہ ماننا ایمان ہے۔

اس حدیث میں چھ چیزوں کے ماننے پر ایمان کا اطلاق کیا گیا ہے۔ یہ حدیث بخاری، مسلم اور حدیث کی دوسری مشہور کتابوں میں ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ایمان تصدیق، اقرار، اور عمل کا نام ہے جس کی تصدیق میں خلل ہو وہ منافق ہے جس کے اقرار میں خلل ہو وہ کافر ہے اور جس کے عمل میں خلل ہو وہ فاسق ہے۔

(تبیان القرآن ج ۱ ص ۲۵۰)

اللہ تعالیٰ پر اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، قیامت کے دن پر اور موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ لہذا ان تمام ضروریات دینی پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اللہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ بے پروا ہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہان اس کا محتاج ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

ارشاد فرمایا کیا تم اللہ وحدہ پر ایمان لانے کا معنی جانتے ہو؟ ہم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے برتن میں کھا کر اسے پاک و صاف کر دیا فرشتے اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں۔“ (الدیلمی)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا، اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت میں سے خمس ادا کرنا۔ (صحیح بخاری)

فرشتوں پہ ایمان سے مراد یہ ہے کہ فرشتے نوری مخلوق ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کو یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں کبھی وہ انسان کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اپنی اصل شکل میں۔ فرشتے وہی کام کرتے ہیں جن کا اللہ پاک ان کو حکم دیتا ہے۔ اور ہر گناہ سے پاک ہیں۔

کتابوں پہ ایمان سے مراد یہ ہے کہ جن کتابوں کو اللہ پاک نے اپنے انبیاء پہ نازل فرمایا ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ مثلاً تورات، زبور، انجیل اور قرآن پاک۔

رسولوں پہ ایمان سے مراد یہ ہے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لئے منتخب کیا ہو اور نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے وحی بھیجی ہو۔ انبیاء علیہم السلام سب بہتر تھے اور مرد تھے، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ کوئی عورت۔

حشر پہ ایمان سے مراد یہ ہے کہ بیشک زمین و آسمان جن و انس و ملک سب ایک دن فنا ہونے والے ہیں۔ صرف ایک اللہ ہے جو ہمیشہ رہے گا۔ بے شک قیامت قائم ہوگی اور ہمارے اعمال کا حساب ہوگا۔

مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر بھی ہمارا ایمان کامل ہونا چاہئے۔ سورت طہ کی آیت نمبر ۵۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور (روز حشر) اسی سے ہم تمہیں اٹھائیں گے ایک بار پھر۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (یعنی وحدانیت الہی) کا اقرار کرنا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے۔“



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو بددعا دی اسے اپنا بدلہ لے لیا۔“ (الجامع)

☆ حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اپنی جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں۔ اس پہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب تک میں تمہیں اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب تر نہ ہو جاؤں (تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ رب العزت کی قسم آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا اے عمر! اب تمہارا ایمان کامل ہوا ہے۔

(بخاری شریف باب امور الایمان)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا، تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تر نہ ہو جاؤں۔ (مسلم شریف)

☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کی۔ اللہ تعالیٰ کیلئے دشمنی رکھی۔ اللہ تعالیٰ کے لئے دیا اور اللہ تعالیٰ کے لئے دینے سے ہاتھ روک لیا پس اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا ہے۔

(ابوداؤد باب الدلیل علی زیادة ایمان و نقصانہ)

کامیابی کے اصول

کامیابی حاصل کرنے سے پہلے کامیابی کے بارے سوچئے۔

۲ ذمہ داری قبول کیجئے، اپنی تقدیر کے مالک آپ خود ہیں کوئی دوسرا آپ کی زندگی نہ بدلے گا۔

۳ مثبت سوچ کامیابی کی بنیاد ہے۔

۴ کوئی بھی عظیم کامیابی، ناکامی کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

۵ استقامت کامیابی کی کنجی ہے۔ کامیاب لوگ کوشش نہیں

چھوڑتے۔



البرهان
فہم دین کورس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی طبیعت دعا کی طرف کھل گئی اس کیلئے رحمت کی دروازے کھل گئے۔“ (ترمذی)

اقوال زریں

۱ کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور کرو۔ اگر میں ایسا کرتا تو جنت میں شرمندگی نہ ہوتی۔
(حضرت آدم علیہ السلام)

۲ اے لوگو! خدا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو۔

(حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

۳ جو نیک عمل دنیا میں کرو گے۔ اس کا پھل آخرت میں ملے گا۔
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

۴ تمہاری زندگی ایسی گزرنی چاہئے کہ جب تم مرو تو حقیقتاً مسلمان ہو۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

۵ علم سے عقل و حکمت پیدا ہوتی ہے۔
(حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ)

۶ ایمان کے لئے زیادہ خرچ کرنا اسراف نہیں ہے۔
(حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا)



حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جب مجاہدین اسلام مسلسل فتوحات حاصل کرتے اور پیش قدمی کرتے جا رہے تھے تو ایران کے بادشاہ نے پیغام بھیجا کہ صلح کی گفتگو کے لئے اپنا سفیر بھیج دیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب سفیر بن کر ایران کے بادشاہ کے پاس آئے تو دورانِ گفتگو ایران کے بادشاہ نے پوچھا اے معاذ بن جبل تمہارے خلیفہ میں ایسی کونسی بات ہے کہ جس کے سبب ان کی ہر تدبیر کامیاب ہوتی ہے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ”وہ نہ کسی کو دھوکہ دیتے ہیں اور نہ کسی سے دھوکہ کھاتے ہیں۔“

خاتم الانبیاء حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی اولاد مبارک

۱ رسول اللہ ﷺ کے سب سے بڑے بیٹے کا نام کیا تھا؟

حضرت قاسم رضی اللہ عنہ

۲ رسول اللہ ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی کا کیا نام تھا؟

حضرت زینب رضی اللہ عنہا

۳ رسول اللہ ﷺ کے کل کتنے صاحبزادے تھے؟



البرہان
فہم دین کوہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فرشتے بین کرنے والی کیلئے رحمت کی دعا نہیں کرتے۔“ (احمد)

تین صاحبزادے

رسول اللہ ﷺ کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

چار صاحبزادیاں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ ﷺ کی کن دو صاحبزادیوں کے یکے بعد دیگرے نکاح ہوئے؟

۱ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ۲ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا نکاح کس کے ساتھ ہوا؟

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ

آپ ﷺ کی کس صاحبزادی نے سب سے پہلے انتقال کیا؟
حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا نے۔

آپ ﷺ کے کس داماد کو ذوالنورین کہا جاتا ہے؟
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو۔

اچھی تعلیم اور تربیت اخلاق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت اُتاری ہے جو جن و انس، جانوروں، چرندوں، درندوں اور زہریلے جانوروں میں تقسیم ہے اور اُسی کی وجہ سے وہ آپس میں رحم کرتے ہیں۔ اس رحم کے سبب وحشی جانور بھی اپنے بچے پر مہربانی کرتا ہے۔“ اولاد سے محبت کا جذبہ انسان و حیوان مطلق میں مشترک ہے۔ گائے، بھینس اور بکری وغیرہ بھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں اور انہیں فرط محبت سے چومتے چاٹتے ہیں، ان کی جدائی محسوس کرتے ہیں۔ ان کا بچہ مرجائے تو رڑپتے ہیں، دودھ دینا بند کر دیتے ہیں۔ بعض اوقات جب تک کوئی مصنوعی بچہ (کھال میں بھس ڈال کر یا کوئی اور بچھڑا) سامنے نہ لایا جائے تو ایسی گائے یا بھینس دودھ نہیں دیتی۔ جذبہ تولید اور بچے کو ابتدائی مراحل میں پالنا پوسنا فطری جذبہ ہے۔ چڑیا سے لے کر بڑے بڑے پرندوں تک اور بلی اور مرغی سے لے کر بڑے بڑے جانوروں تک ہر کوئی اپنی اولاد سے اس فطری جذبہ میں انسان سے ملتا جلتا ہے۔

(مسلم ج ۲ ص ۳۵۶، بحوالہ والدین اور اولاد کے حقوق ص ۱۹۷)



البرہان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایسے شخص پر جس نے اس پر ظلم کیا ہو بددعا کرے اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔“ (مسند ابی یعلیٰ)



سوال 1 سبق کا خلاصہ لکھئے۔

.....

.....

.....

.....

سوال 2 خالی جگہ پر کریں۔

1 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی کل سے کچھ زیادہ شایں ہیں۔

۸۰ ۱۷ ۷۰

خاک ناری نورنی

دو چار تین

2 فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

3 کل آسمانی کتابیں کتنی ہیں۔

4 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کے سوا ہر چیز سے زیادہ

محبوب ہیں۔

اپنی جان اپنے مال اپنے جسم

5 امن کا معنی ہے کا مطمئن ہونا اور خوف کا زائل ہونا۔

نفس دل دماغ

سوال 3 غلط اور صحیح فقروں کی نشاندہی کریں۔

صحیح / غلط

1 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل ذکر **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ہے۔

صحیح / غلط

2 حیا ایمان کی اہم شاخ نہیں ہے۔

3 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک اپنے

والدین اور اولاد سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہیں کرو گے۔

صحیح / غلط

4 صرف ایک اللہ ہے جو ہمیشہ رہے گا۔

صحیح / غلط

5 حیا بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے۔

صحیح / غلط



البرهان
فہم دین کو دس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان دعا روئیں ہوتی۔“ (ابوداؤد)

سوال 4 درج ذیل اسمائے مبارکہ زبانی یاد کریں۔

اسمائے الحسنى

1	الْعَظِيمُ جَلَّالَهُ	بزرگی والا عظمت والا
یہ نام قرآن مجید میں ۹ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس اسم مبارک کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے تو ان شاء اللہ اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔		
2	الْغَفُورُ جَلَّالَهُ	بہت بخشنے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۹۱ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا۔ بُرے اخلاق اور روحانی امراض اور ظاہری بیماریوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔		
3	الشَّكُورُ جَلَّالَهُ	قدر دان یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا
یہ نام قرآن مجید میں ۴ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص درج ذیل ہیں: جس شخص کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی ہو وہ اس اسم کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے، اور لعاب دہن اپنی آنکھوں پر لگا دے اور پانی پر دم کر کے پئے ان شاء اللہ روشنی برقرار ہو جائے گی۔		

رزقِ حلال سے اولاد کی پرورش

والدین کا یہ بھی فرض ہے کہ اولاد کی رزقِ حلال سے پرورش کریں۔ ایامِ حمل اور رضاعت میں بچے کی نشوونما حلال مال سے ہونی چاہئے۔ اگر حرام مال سے پرورش کریں گے تو بچہ بڑا ہو کر حلال و حرام میں تمیز نہیں کرے گا۔ والدین بڑی ذمہ داری کے ساتھ بچوں کے ذہن میں یہ بات ڈالیں کہ مسلمان کی خوراک اور رزق صرف حلال ہے، حرام نہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں رسول کریم رؤف رحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں وہ گوشت داخل نہ ہوگا جو حرام سے پلا ہو۔ ہر وہ گوشت جو حرام مال سے پلا ہو آگ کے زیادہ لائق

ہے۔“ (مسند احمد ج ۳ ص ۳۱، بحوالہ کتاب والدین اور اولاد کے حقوق ص ۱۹۲)



البرهان
فہم دین کو رس

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اعلیٰ اخلاق کو پسند کرتا ہے اور ذلیل اخلاق کو مکروہ جانتا ہے۔“ (بخاری)

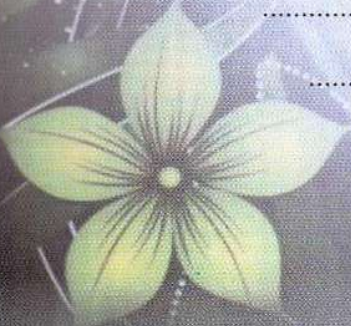
ان تین صفحات پر اپنے نوٹ لکھیں



pdfelement



البرهان
فہم دین کورس

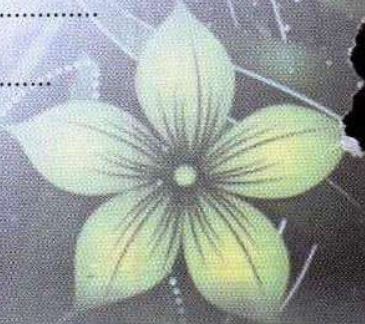


رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے تم میں وہ زیادہ پیارا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔“ (احمد)



البرهان
فہم دین کورس

pdfelement





البرهان
فہم دین کورس

pdfelement

آلبرھان فاؤنڈیشن کے زیرِ ادارت خواتین کیلئے اپنی طرز کا واحد جریدہ



ماہنامہ راہنمائے خواتین

- پیغامِ توحید و رسالت اور پاکیزہ اسلامی صحافت کا علمبردار
- لفظ غُشْبُو سے مصطفیٰ ﷺ حرفِ حرفِ مُجَبَّتِ رُسل ﷺ
- سیرتِ صحابہؓ ازواجِ مطہراتِ صحابیات کے روشن کردار سے آگاہ کرنیوالا
- علماءِ حق اور سلفِ صالحین کے پیغامِ مُجَبَّت کو عام کرنیوالا
- بِلَّتِ اِسْلَامیہ کی عِفَّتِ مآبِ مہنوں بیٹیوں کا واحد ترجمان
- دینی اور دنیوی امور پر آپ کی سوچوں کو صحیح راہ پر گامزن کرنیوالا
- جَدید سائنسی و عصری تحقیقات کی معلومات سے روشناسی کے لئے

محض ایک مجلہ ہی نہیں بلکہ اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے ایک ایسی تحریک ہے جو ماحول کی تاریکیوں میں ہدایت کا عظیم مینار ہے۔ باطل کی ستم رانیوں کے خلاف ایک عملی جدوجہد اور تعلیم و تربیت کا عظیم کزن ہے

ماہنامہ
راہنمائے خواتین

سالانہ ممبر شپ فیس **Rs.540**

آپ بھی اس تحریک کے ممبر بن کر ہمارے سفرِ ملتے
اس پاکیزہ نور کو پھیلانے میں مصروف عمل ہوں

آلبرھان انٹرنیشنل پبلیکیشنز

57 سی ماڈل ٹاؤن فیصل آباد
0092-41-2639940, 2643533

☎ 0092-300-8663533
✉ mafzalsaeed@gmail.com
✉ afzalsaeed12@gmail.com
🌐 alburhaninternational
☎ 0092-41-2639940, 2643533